ع ۵ ۲

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا ؛ کیا انھیں معلوم نہیں ۔ کیا یہ نہیں جان چکے ۔ اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ ؛ کہ خدا کشادہ کرتا ہے رزق کو ۔ لِمَنْ يَّشَـآءُ ؛ جس کے لئے چاہتا ہے ۔ وَيَقْدِرُ ؛ اور تنگ کرتا ہے ۔ یعنی تنگی و فراخیِ رزق خدا ہی کے ہاتھ میں ہے ۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؛ یقیناً اس میں دلائل ہیں ۔ نشانیاں ہیں ۔ مگر کس کے لئے ۔ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ؛ ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں ۔

ترجمہ :- کیا ان لوگوں کو علم نہیں کہ خدا جس کو چاہتا ہے اس کے رزق کو فراخ کر دیتا ہے یا تنگ (روزی کی زیادتی اور کمی دستِ قدرت میں ہے) اس میں ایمانداروں کے لئے نشانیاں ہیں (دلائل ہیں) ۔

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾

قُلْ ؛ پیغمبر ! تم کہو ۔ يٰعِبَادِيَ ؛ اے میرے بندو ! عباد کا لفظ خادموں اور غلاموں کے معنے میں بھی آتا ہے ۔ ہوسکتا ہے ۔ يٰعِبَادِيَ ۔ کی "ی" سے مُراد خدائے تعالیٰ اور ہوسکتا ہے کہ رسولِ خدا ﷺ ہوں ۔ اور عباد سے غلام یا مطیع اور غلام مُراد ہوں ۔ اور ہوسکتا ہے بحیثیت وکیلِ الٰہی ہونے کے يٰعِبَادِيَ کہنے کا حکم دیا گیا ہو ۔ اَلَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ؛ جنھوں نے اپنی ذاتوں پر زیادتی کی ہے ۔ اپنے آپ کو تباہ کرلیا ہے ۔ اسراف اور حد سے بڑھ گئے ہوں ۔ لَا تَقْنَطُوْا ؛ مایوس نہ ہو ، نا اُمید نہ ہو ۔ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؛ اللہ کی رحمت سے ۔ اِنَّ اللّٰهَ ؛ یقیناً اللہ ۔ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؛ سب گناہ معاف کر دیتا ہے ، مغفرت کرتا ہے ۔ اپنے دامنِ رحمت میں چھپا لیتا ہے ۔ کسی نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے پوچھا سب سے زیادہ اُمید دلانے والی آیت کونسی ہے ۔ امامؑ نے فرمایا ۔ عامۃ الناس کہتے ہیں کہ یہ آیت ہے "لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ" اور ہمارے خیال میں ہے "عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ" یعنی جو چیز مسلمانوں کو نقصان پہنچاتی ہے وہ رسول اللہ ﷺ کو ناگوار گزرتی ہے ۔ ہم کو یقین ہے کہ آپ کے اُمّتی دوزخ میں رہیں گے تو کبھی محمد رسول اللہ ﷺ آرام سے نہیں بیٹھ سکتے ۔ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ؛ یقیناً وہ غفور رحیم ہے ۔ گناہوں کو معاف کرتا ہے اور رحم و کرم سے درجے اور قرب عطا کرتا ہے ۔

ترجمہ :- تم کہو ۔ اے میرے بندو ! جنھوں نے اپنے آپ پر بڑی زیادتی کی ہے : تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو ۔ اللہ تمام گناہ معاف فرماتا ہے یقیناً وہی غفور رحیم ہے ۔

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿٥٤﴾

وَاَنِیْبُوْآ اِلٰی رَبِّکُمْ ؛ اور تم اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جاؤ، اور اس کی طرف رجوع کرو۔

باز آ باز آ، ہر آنچہ ہستی باز آ　　گر کافر و گبر و بُت پرستی باز آ

ایں درگہِ ما درگہِ نومیدی نیست　　صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

وَاَسْلِمُوْا لَہٗ ؛ اور اس کی اطاعت اختیار کرو۔ اس کے حوالے ہو جاؤ۔ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ الْعَذَابُ ؛ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے۔ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ؛ پھر تم کو کوئی فتح و نصرت نہ دے گا، کسی قسم کی مدد نہ دے گا۔

ترجمہ:- اور تم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو، اس کی فرماں برداری اختیار کرو اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے اور تمہارا کوئی یار و مددگار نہ رہے۔

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ الْعَذَابُ بَغْتَۃً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

وَاتَّبِعُوْٓا ؛ اور اتباع کرو، پیروی کرو، مان لو۔ اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ ؛ اس بہترین وحی اور قرآن کو جو تم پر اُتارا گیا ہے۔ مِنْ رَّبِّکُمْ ؛ تمہارے رب کے پاس سے۔ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ الْعَذَابُ بَغْتَۃً ؛ اس سے پہلے کہ تمہارے پاس دفعۃً، ناگہاں طور پر عذاب آ جائے۔ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ؛ اور تم کو اس کا شعور بھی نہ ہو، تم کو معلوم تک نہ ہو، بے خبری میں قیامت آ جائے، موت آ جائے۔

ترجمہ:- (لوگو!) جو بہترین احکام (وحی اور قرآن) تم پر تمہارے رب کے پاس سے اُتر رہا ہے اس کو مان لو اور اس کی اتباع، پیروی کرو اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تم بے خبر رہو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰہِ وَاِنْ کُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ ۝

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ ؛ ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص کہہ اُٹھے۔ یٰحَسْرَتٰی ؛ ہائے افسوس! افسوس میری خرابی۔ عَلٰی مَافَرَّطْتُّ ؛ اس کوتاہی پر کہ میں نے کی ہے۔ اس کمی پر کہ مجھ سے ظاہر ہوئی ہے۔

دیکھو! فَرَّطْتُّ میں طآ کو تآ میں ادغام کرو۔ مگر طآ کا استعلا اور اطباق باقی رہے۔ مگر طآ کا قلقلہ نہ کیا جائے۔

فِیْ جَنْۢبِ اللّٰہِ ؛ خدا کے حق میں اس کے متعلق۔ اللہ کی طرف۔ وَاِنْ کُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ ؛ اگرچہ میں تمسخر اور ٹھٹا کیا کرتا تھا۔ میں احکامِ الٰہی کی ہنسی اُڑاتا تھا۔

ترجمہ :- ایسا نہ ہو کہ کسی کو یہ کہنا پڑے (واحسرتا) ہائے میری تباہی ۔ ان کوتاہیوں پر کہ میں نے خدائے تعالیٰ کے متعلق کی ہیں اور اگرچہ کہ میں تمسخر اور ہنسی کرتا تھا ۔

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

اَوْ تَقُوْلَ ؛ یا یہ کہنا پڑے ۔ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ ؛ اگر (کاش) خدا مجھے ہدایت کرتا ، میری رہنمائی فرماتا ۔ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ؛ تو میں بھی متقی اور پرہیزگار ہوتا ۔ خدا ترسوں میں شامل ہوتا ۔ یہاں لَوْ بمعنی کاش ہے ۔

ترجمہ :- یا یہ کہنا پڑے کہ کاش خدا مجھے ہدایت کرتا تو میں بھی متقیوں میں سے ہوتا !

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اَوْ تَقُوْلَ ؛ یا یہ کہنا پڑتا ۔ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ ؛ جب عذاب کو دیکھتا ۔ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً ؛ اگر مجھے دوبارہ دنیا میں جانا ہوتا ۔ فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ؛ تو میں بھی نیکوکاروں میں ہوجاتا ۔

ترجمہ :- یا عذاب کو دیکھ کر یہ کہنا پڑتا کاش مجھے پھر جانا ملتا تو میں بھی نیک بندوں میں داخل ہوجاتا ۔

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

بَلٰى ؛ کیوں نہیں ۔ اسے خدائے تعالیٰ فرمائے گا ۔ قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ ؛ میری آیتیں تو یقیناً تیرے پاس آچکی تھیں ۔ فَكَذَّبْتَ بِهَا ؛ مگر تو نے انھیں ٹھکرایا ، ان کی تکذیب کی ۔ وَاسْتَكْبَرْتَ ؛ اور تو نے تکبّر کیا ، غرور کیا ، اپنے کو بڑا سمجھا ۔ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ؛ اور تو تو کافروں اور منکروں میں سے تھا ۔

ترجمہ :- کیوں نہیں ۔ (اللہ تعالیٰ فرمائے گا) میرے احکام تجھے پہنچ چکے تھے مگر تو نے ان کی تکذیب کی اور تکبّر کیا اور تو تو منکروں میں سے تھا ۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ اور بروزِ قیامت ۔ تَرَى ؛ اے مخاطب تو دیکھے گا ۔ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ ؛ ان لوگوں کو جنھوں نے خدا پر جھوٹ باندھا ۔ غلط گوئی کی ۔ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؛ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے ، منہ کالے ہوں گے ۔ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ ؛ کیا جہنّم میں نہیں ہے ۔ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ؛ تکبّر کرنے والوں کا مقام ، ان کے رہنے کی جگہ ۔

ترجمہ :- اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو دیکھے گا جنھوں نے خدا پر جھوٹ باندھا۔ ان کے منہ کالے ہیں۔
کیا دوزخ میں تکبّر کرنے والوں کا مقام نہیں ہے؟

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾

وَيُنَجِّي اللّٰهُ ؛ اور اللہ نجات دے گا ، بچالے گا ۔ اَلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؛ ان لوگوں کو جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا ، پرہیزگار تھے ۔ بِمَفَازَتِهِمْ ؛ ان کی فائز المرامی کے ساتھ ۔ ان کی کامیابی کے ساتھ ۔ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْءُ ؛ کہ بُرائی ان کو چھو تک نہ جائے گی ، کسی قسم کی تکلیف ان کو نہ پہنچے گی ۔ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ؛ اور ان کو کسی قسم کا حزن و ملال نہ ہوگا ، وہ غمگین نہ ہوں گے ۔

ترجمہ :- اور اللہ ان لوگوں کو بچالے گا ان کی کامیابی اور بامُرادی کے ساتھ جو متقی اور خدا ترس تھے ۔
ان کو عذاب چھو تک نہ جائے گا اور نہ ان کو کسی قسم کا حزن و ملال ہوگا ۔

اَللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ؛ اللہ ہر چیز کا خالق ہے ، وہی سب کا پیدا کرنے والا ہے ۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؛ اور وہ ہر شئے کا ذِمّہ دار ہے ، متکفل ہے ۔

ترجمہ :- اللہ سب کا خالق ہے اور سب کا وکیل ہے (ذِمّہ دار ہے) ۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٣﴾ ع ۶ ۴

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ اس کے ہاتھ میں ہیں آسمانوں اور زمین کی کُنجیاں ۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؛ اور جن لوگوں نے خدا کے احکام کو نہ مانا ، اس کے احکام سے منکر ہوئے ۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ؛ وہی ہیں خسارہ اور نقصان میں پڑے ہوئے ، ٹوٹا اُٹھانے والے ۔

ترجمہ :- آسمانوں اور زمین کی کُنجیاں خدا کے ہاتھ میں ہیں اور جو خدا کے احکام سے منکر رہے وہی ہیں
بڑے خسارے اور نقصان میں ۔

قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ﴿٦٤﴾

قُلْ ؛ پیغمبر ! تم کہو ۔ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ ؛ کیا غیر اللہ کے متعلق ۔ تَاْمُرُوْنِّيْٓ اَعْبُدُ ؛ تم حکم دیتے ہو کہ عبادت کروں ۔ (واو پر مدطویل ہے ۔ نونؔ غنہ پر مدطبعی اور یاؔ پر مدمتوسط) اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ؛ اے نادانو !

ترجمہ:- (پیغمبر!) تم کہو۔ کیا غیرِ خدا کی عبادت کرنے کا تم مجھے حکم کرتے ہو۔ اے جاہلو! (نادانو!)

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ

لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٥﴾

وَلَقَدْ أُوْحِيَ اِلَيْکَ ؛ اور اے پیغمبر! تم کو یقیناً وحی اور حکم دیا گیا ہے۔ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِکَ ؛ اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے۔ لَئِنْ اَشْرَکْتَ ؛ کہ اگر تم شرک کرو۔ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُکَ ؛ تو تمہارے سارے کام اکارت جائیں گے، تمام اعمال غارت ہوجائیں گے۔ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ؛ اور تم خسارے میں پڑوگے، نقصان اور ٹوٹا اُٹھاؤ گے۔

ترجمہ:- (پیغمبر!) تم کو وحی کی گئی تھی اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے کہ اگر تم شرک کروتو تمہارے سارے اعمال غارت ہوجائیں گے۔ اور تم خسارے میں پڑوگے (نقصان اُٹھاؤ گے)۔

بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٦﴾

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ ؛ نہیں بلکہ تم صرف اللہ کی عبادت کرو۔ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ؛ اور خدا کے شکر گزاروں میں رہو۔

ترجمہ:- نہیں! بلکہ تم صرف خدا کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرتے رہو۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ ؛ اور ان لوگوں نے خدا کی کچھ قدر نہیں کی، اس کی عظمت نہ کی۔ حَقَّ قَدْرِهٖ ؛ جتنی کہ اس کی عظمت کرنی چاہیے تھی۔ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا ؛ اور ساری زمین۔ قَبْضَتُهٗ ؛ اس کی مُٹھی میں ہے۔ اس کے قبضہ میں ہے۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ قیامت کے دن۔ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ ؛ اور تمام آسمان اس کے دستِ قدرت میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ سُبْحٰنَهٗ ؛ وہ پاک ہے۔ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؛ اور اعلیٰ اور برتر ہے ان کے شرک کرنے سے ان کے معبودوں سے۔

ترجمہ:- ان لوگوں نے اللہ کی جیسی قدر کرنی چاہیے تھی نہیں کی۔ قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی (قبضہ میں ہوگی) اور تمام آسمان اس کے دستِ قدرت میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ اور خدائے تعالیٰ پاک ہے اور ان کے شرک سے اعلیٰ و ارفع ہے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ

ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؛ اور جب صور پھونکا جائے گا ۔ فَصَعِقَ ؛ پھر چیخ مار کر بے ہوش ہو جائیں گے ۔ کسی کو کسی کی خبر نہ ہوگی ۔ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؛ جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں ۔ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؛ مگر جن کو خدا چاہے ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام کو بے ہوشی نہ ہوگی ۔ کیونکہ وہ ایک دفعہ بے ہوش ہو چکے ہیں ۔ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى ؛ پھر دوبارہ نفخِ صور ہوگا ، بگل بجے گا ، نرسنگھا پھونکا جائے گا ۔ فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ؛ تو سب کھڑے دیکھتے ہوں گے ۔

ترجمہ :- اور صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو لوگ ہیں سب بے ہوش ہو جائیں گے مگر جس کو خدا چاہے ۔ پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب کھڑے دیکھتے ہوں گے ۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا ؛ اور نورِ الٰہی سے زمین چمک اُٹھے گی ، روشن ہو جائے گی ۔ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ ؛ اور سامنے اعمال نامے دھرے جائیں گے ۔ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ ؛ اور پیغمبر اور شہداء حاضر کئے جائیں گے ۔ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ ؛ اور ان میں حق حق فیصلہ کیا جائے گا ، سچ اور انصاف کے مطابق تصفیہ ہوگا ۔ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ؛ اور ان پر کسی قسم کا ظلم روا نہ رکھا جائے گا ۔

ترجمہ :- اور زمین نورِ الٰہی سے روشن ہو جائے گی ۔ اعمال نامے سامنے دھرے ہوں گے ۔ پیغمبر اور شہدا حاضر دربارِ الٰہی کئے جائیں گے ۔ اور ان میں حق حق فیصلہ کیا جائے گا ۔ اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا ۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ ع ۷ ۷ ۴

وَوُفِّيَتْ ؛ اور کافی وافی بدلہ دیا جائے گا ۔ كُلُّ نَفْسٍ ؛ ہر شخص کو ۔ مَا عَمِلَتْ ؛ ان اعمال کا کہ اس نے کئے ہیں ۔ وَهُوَ اَعْلَمُ ؛ اور وہ خوب علم رکھتا ہے ۔ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ؛ ان کاموں کا کہ وہ کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور ہر شخص کو اس کے کاموں کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اللہ ان کے کاموں سے بخوبی واقف ہے۔

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَٰبُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا۟ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَٰفِرِينَ ﴿۷۱﴾

وَسِيْقَ ؛ اور ہانکا گیا۔ سَاق ۔ يَسُوْقُ ۔ سَوْقًا ؛ ہانکنا ۔ سِيَاق كَلَامْ ؛ ربط اور کلام کی روانی ۔ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ جن لوگوں نے کفر کیا۔ اِلٰى جَهَنَّمَ ؛ دوزخ کی طرف ۔ زُمَرًا ؛ زُمرے زُمرے ۔ گروہ گروہ ۔ جتھے جتھے ۔ حَتّٰى اِذَا جَآءُ وْهَا ؛ یہاں تک کہ جب دوزخ کو پہنچ جائیں گے ۔ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا ؛ اور اس کے دروازے کھولے جائیں گے ۔ کھل جائیں گے ۔ وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا ؛ ان سے خزانہ دار کہیں گے ۔ خَزَنَةٌ ؛ نگہبان ۔ داروغہ ۔ وہ فرشتے جو دوزخ پر متعین ہیں ۔ جمعِ خَازِن ۔ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ ؛ کیا تم میں سے تمہارے پاس پیغمبر آئے نہیں تھے ۔ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ ؛ تم کو پڑھ کر سُناتے تھے ۔ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ ؛ تمہارے رب کی آیتیں ۔ کلام اللہ ۔ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ ؛ اور تم کو ڈراتے تھے ، تم کو پہلے ہی سے اطلاع دیتے تھے ۔ لِقَـآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؛ اس دن کے آنے کی ۔ وہ تم کو قیامت کے آنے کی اطلاع دیتے تھے ۔ قَالُوْا بَلٰى ؛ وہ کہیں گے ۔ جی کیوں نہیں ۔ وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؛ مگر ہو کر رہا عذاب کا حکم ۔ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ؛ کافروں پر ۔

ترجمہ :- اور (قیامت میں) کافر دوزخ کی طرف ٹولی ٹولی ہانکے جائیں گے (روانہ کئے جائیں گے) یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور دوزخ کے نگہبان ان سے کہیں گے ۔ کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے ۔ (جو خود تمہاری طرح آدمی تھے) خدا کے احکام تم کو سُناتے تھے ۔ اور اس دن (یعنی قیامت) کے آنے کی اطلاع دیتے تھے اور ڈراتے تھے ؟ (دوزخی) کہیں گے ، کیوں نہیں ۔ مگر کافروں پر عذاب کا حکم ہو کر رہا ۔

قِيلَ ادْخُلُوٓا أَبْوَٰبَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۷۲﴾

قِيْلَ ؛ کافروں سے کہا گیا ۔ اُدْخُلُوْآ اَبْوَابَ جَهَنَّمَ ؛ تم دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؛

اس میں تم ہمیشہ رہو گے (خدا کو مانتے نہ تھے۔ لہذا حبسِ دوام کی سزا دی گئی) فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ؛ پھر تکبّر کرنے والوں کا کیا بُرا مقام ہے۔ تم اپنے آپ کو خدا کی فرماں برداری سے اعلیٰ و ارفع سمجھتے تھے۔ اب ذرا اس کا تماشہ دیکھو۔ کچھ مزہ بھی چکھو۔

ترجمہ:- (اور) ان سے کہا جائے گا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ اب تم اس میں ہمیشہ کے لئے رہو گے۔ پس تکبّر کرنے والوں کا کیا بُرا مقام ہے۔

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؛ اور روانہ کئے گئے، ہانکے جائیں گے وہ لوگ جو خدا ترس تھے۔ رَبَّهُمْ ؛ اپنے رب سے ڈرتے تھے، متقی تھے، جن کو خوفِ خدا تھا۔ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؛ جنت کی طرف، گروہ گروہ، ٹولی ٹولی، جتھے جتھے۔ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا ؛ یہاں تک کہ وہ جنت تک جب پہنچ جائیں گے۔ وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا ؛ اور جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا ؛ اور جنت کے منتظمین ان سے کہیں گے۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ؛ تمہارے لئے بڑی سلامتی ہے، تم خوب سلامت رہو۔ طِبْتُمْ ؛ تم اچھے رہو، خوش حال رہو، تمہاری زندگی پاک و صاف رہے، اس میں تکلیف کی آمیزش نہ ہو۔ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ؛ اب اس میں ہمیشہ کے لئے جاؤ۔ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

ترجمہ:- اور خدا ترس لوگ جنت کی طرف جماعت جماعت روانہ کئے جائیں گے۔ حتّٰی کہ وہ جنت کو پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے منتظم ان سے کہیں گے تم سلامت رہو اور خوش حال بسر کرو۔ اب تم ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾

وَقَالُوْا ؛ اور جنّتی کہیں گے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؛ خدا کا شکر ہے۔ الحمد للہ۔ اَلَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ ؛ جس نے اپنا وعدہ ہمارے حق میں سچا کر کے دکھایا۔ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ ؛ اور ہم کو جنت کی زمین کا وارث اور مالک بنایا۔ نَتَبَوَّاُ ؛ ہم رہتے ہیں، مقام کرتے ہیں۔ مِنَ الْجَنَّةِ ؛ جنت سے۔ حَيْثُ نَشَآءُ ؛ جہاں چاہیں۔ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ؛ پھر بہتر عمل کرنے والوں کا بہتر اجر ہے۔

ترجمہ :- اور (جنّتی) کہیں گے اللہ کا شکر ہے۔ جس نے اپنے وعدہ کو ہمارے لئے سچا کر کے دکھایا اور ہم کو سرزمینِ جنت کا وارث بنایا۔ ہم جنت میں جہاں چاہتے ہیں پھرتے ہیں، رہتے ہیں۔ پس عمل کرنے والوں کا کیا بہتر اَجر اور ثواب ہے۔

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٧٥

ع ۸ ۵ ۵

وَتَرَى الْمَلٰئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ ؛ اور پیغمبر! تم فرشتوں کو دیکھو گے گھیرے ہوئے تختِ حکومتِ الٰہی کے اطراف۔ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ؛ اپنے پروردگار کی تسبیح اور حمد کرتے ہوں گے۔ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ ؛ اور ان میں حق حق فیصلہ کیا گیا۔ راستی اور انصاف سے۔ اور ٹھیک ٹھیک حکم دیا گیا۔ تصفیہ کیا گیا۔ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؛ اور سب نے کہا۔ الحمد للہ رب العالمین۔ رب العالمین ہی حمد و شکر کے لائق ہے۔ اسی کے گُن گانا چاہئیے۔ اور اُسی کے احسان ماننا چاہئیے۔

ترجمہ :- (اے مخاطب!) تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرشِ (رب العٰلمین) کو گھیرے ہوئے ہیں۔ اپنے رب کی تسبیح اور تحمید کرتے ہیں۔ ان میں حق حق فیصلہ کیا گیا۔ اور کہتے ہیں الحمد للہ رب العالمین۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ مومن مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں پچاسی (۸۵) آیتیں اور نو (۹) رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝١

یہ بھی آیاتِ متشابہات میں سے ہے، یہ پوری آیت ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝٢

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ ؛ یہ نوشتۂ الٰہی ہے جو اُتارا گیا ہے۔ مُنَزَّلٌ مِنَ اللّٰهِ کتاب ہے۔ اس کتاب کو خدا نے اُتارا ہے۔ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ؛ جو زبردست بھی ہے اور خبردار بھی ہے۔ عزت والا بھی ہے جاننے والا بھی ہے۔

ترجمہ :- یہ خدائے عزیز و علیم کی اُتاری ہوئی کتاب ہے ۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

غَافِرِ الذَّنْبِ ؛ وہ گناہ معاف کرتا ہے ۔ خطاؤں کو اپنے دامنِ رحمت میں چھپا لیتا ہے ۔ وَقَابِلِ التَّوْبِ ؛ اور توبہ قبول کرتا ہے ۔ (اس کی ایک ہی صفت نہیں ہے ۔ نرم کے ساتھ گرم بھی ہے ۔) شَدِيْدِ الْعِقَابِ ؛ سخت عقوبت اور سزا بھی دیتا ہے ۔ ذِى الطَّوْلِ ؛ وہ قدرت اور انعام و اکرام والا بھی ہے ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؛ اس کے سوا کوئی برحق معبود نہیں ۔ سچ تو یہ ہے کہ سب خدا کے لئے ہیں ۔ اسی کے سامنے گردنِ تسلیم خم کرتے ہیں ، مگر نادان خدا کو پتھروں میں مقید سمجھتے ہیں ۔ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ؛ سب کا انجام اُسی کی طرف ہے ۔ اُسی کے دربار میں دوبارہ حاضر ہونا ہے ۔ یہ احتیاج کا سلسلہ خدا ہی تک پہنچ کر رہ جاتا ہے ۔

ترجمہ :- وہ خطا پوش ہے (گناہ بخشنے والا ہے) وہی توبہ قبول کرنے والا ہے ۔ مگر سخت عقوبت کرنے والا بھی ہے ۔ وہ بڑا مقدور والا سخی داتا بھی ہے ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ سب کا انجام اُسی تک ہے ۔

مَا يُجَادِلُ فِىْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِى الْبِلَادِ ۝

مَا يُجَادِلُ فِىْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؛ اللہ کی آیتوں میں جنگ و جدل نہیں کرتے ۔ بحث و مباحثہ نہیں کرتے ۔ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ مگر جو منکر ہیں ، کافر ہیں ۔ فَلَا يَغْرُرْكَ ؛ پھر کہیں تم کو دھوکہ میں نہ ڈالے ، غرور میں نہ ڈالے ۔ تَقَلُّبُهُمْ فِى الْبِلَادِ ؛ ان کا چلتے پھرتے رہنا شہروں میں ۔

ترجمہ :- کفّار کے سوا کوئی اللہ کی آیتوں میں جنگ و جدل نہیں کرتا ۔ تمہیں ان کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈالے ۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ ؛ ان سے پہلے اوروں نے بھی تکذیب کی تھی ۔ جھوٹ سمجھا تھا ۔ قَوْمُ نُوْحٍ ؛ نوح کی قوم نے ۔

وَالْاَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ؛ اور ان کے بعد چند اور گروہوں نے بھی ، جیسے عاد وثمود وغیرہ ۔ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ ؛ اور ہر ایک اُمّت اور گروہ نے ارادہ کیا ۔ بِرَسُوْلِهِمْ ؛ اپنے پیغمبروں کے متعلق ۔ لِيَاْخُذُوْهُ ؛ کہ ان کو گرفتار کرلیں ، پکڑلیں ۔ وَجَادَلُوْا بِالْبَاطِلِ ؛ اور باطل پر جنگ و جدل کریں ، جھوٹ کولڑ جھگڑ کے ثابت کریں ۔ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ ؛ اور پکی اور سچی بات کو ہلادیں ، متزلزل کردیں ، ڈگمگا دیں ۔ لغزش میں ڈال دیں ۔ مگر کیا ہوا ؟ فَاَخَذْتُهُمْ ؛ پھر میں نے ان کو گرفتار کرلیا ۔ ان کو پکڑلیا ۔ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ؛ پھر میرا عذاب کیسا تھا ۔ کچھ معلوم ہے میں نے ان کو کیسی سزا دی ؟

ترجمہ :- ان سے پہلے قومِ نوح اور ان کے بعد اور چند گروہوں نے بھی تکذیب کی تھی ۔ اور ہر ایک گروہ یہ چاہتا تھا کہ اپنے پیغمبر کو گرفتار کرلے ۔ اور (بیہودہ شبہات سے) غلط باتوں سے جھگڑیں ۔ وہ حق کو متزلزل کرنا چاہتے تھے (حق پرستوں میں لغزش پیدا کرنا چاہتے تھے) مگر میں نے ان کو پکڑلیا ، پھر میرا عذاب کیسا ہوا (تمہیں کچھ خبر ہے ؟)

وقف لازم

وقف النبی ﷺ ۱۲

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ؁۶

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ ؛ اور ایسے ہی ہوکر رہا ۔ كَلِمَتُ رَبِّكَ ؛ فرمان تمہارے رب کا ۔ خدا کا حکم پورا ہوکر ہی رہا ۔ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ کافروں پر ، ان لوگوں پر جو مانتے نہیں ۔ انکار پر اڑے رہے ۔ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ؛ کہ یہ ہیں دوزخی ۔

ترجمہ :- اور اسی طرح کافروں پر خدا کی بات پوری ہوکر رہی کہ وہ دوزخی ہیں ۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ؁۷

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ ؛ وہ فرشتے جو عرشِ الٰہی کو اُٹھائے ہوئے ہیں ۔ عرشِ الٰہی کے حامل ہیں ۔ وَمَنْ حَوْلَهٗ ؛ اور وہ لوگ بھی جو عرشِ الٰہی کے اطراف ہیں ۔ کیا کرتے ہیں ؟ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ؛ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں ۔ اس کو عیوب سے پاک سمجھتے ہیں ۔ اور لائقِ تعریف جانتے ہیں ۔ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؛ اور اس کے ہونے پر یقین رکھتے ہیں ، ایمان رکھتے ہیں ۔ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اور یہ فرشتے ایمانداروں کے لئے استغفار کرتے ہیں ۔ مغفرت طلب کرتے ہیں ۔ کیا کہتے ہیں ؟ رَبَّنَا ؛ اے ہمارے رب ! وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا ؛ تیری رحمت میں ، تیرے علم میں ہر شئے کی سمائی ہے ۔ نہ تیری رحمت کوتاہ ہے نہ تیرا علم ۔ فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا ؛ پس تو توبہ کرنے والوں کی مغفرت کردے ،

اُن کی خطاؤں سے درگزر کردے۔ وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ ؛ اور جنھوں نے تیرا راستہ اختیار کیا، تیرے دین کی اتباع اور پیروی کی۔ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ؛ اور ان لوگوں کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

ترجمہ:- حاملانِ عرش اور وہ (فرشتے) جو عرش کو گھیرے ہوئے ہیں اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں، ایمان رکھتے ہیں اور ایمانداروں کے لئے دُعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر شئے کی سمائی اور وسعت رکھتے ہیں، لہذا توبہ کرنے والوں اور تیری راہ چلنے والوں کی مغفرت کردے اور ان کو عذابِ دوزخ سے بچا۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۸﴾

رَبَّنَا ؛ اے ہمارے رب! ہمارے پروردگار۔ وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ؛ اور ان کو ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں داخل کر۔ اَلَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ ؛ جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؛ اور ان کو بھی جو نیک تھے۔ ان کے باپ دادا اور ان کی بیویاں اور ران کے بچے۔ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؛ بے شک تو ہی ہے عزت والا، حکمت والا۔

ترجمہ:- خدایا! اور ان (نیکوں) کو دائمی رہنے والی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان نیک لوگوں کو بھی جنت میں داخل کر جو ان کے باپ دادا، ان کی بی بیاں اور ان کی اولاد ہیں۔ یقیناً تو ہی عزت وحکمت والا ہے۔

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۧ﴿۹﴾ ۱ ع ۹ ۲

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؛ یہاں سَیِّاٰت سے مُراد گناہ نہیں ہے بلکہ ناگوار باتیں، تکلیف دہ باتیں ہیں۔ اور تو ان جنتیوں کو بُرائیوں سے بچا۔ عقوبتوں سے محفوظ رکھ۔ تکالیف سے حفاظت کر۔ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ ؛ اور تو اس دن یعنی قیامت کے دن جس کو عقوبتوں اور تکلیفات سے بچالے۔ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؛ پس تو نے اس پر بڑا رحم کیا۔ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ؛ اور یہی بڑی کامیابی اور فائز المرامی ہے، بامُرادی ہے۔

ترجمہ:- اور ان کو بُرائیوں سے بچا (سزاؤں سے محفوظ رکھ) اور قیامت کے دن تُو جس کو سزاؤں سے محفوظ رکھے تو تُو نے اس پر بڑا ہی رحم کیا اور یہی ہے بڑی کامیابی اور بامُرادی۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِیْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؛ بے شک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ۔ انکار کیا ۔ یُنَادَوْنَ ؛ ان سے پکار کر کہا جائے گا ۔ لَمَقْتُ اللّٰهِ ؛ البتہ خدا کی بیزاری ۔ اس کی ناخوشی ۔ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؛ تمہاری اپنی ناخوشی سے زیادہ بڑی ہے ۔ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِیْمَانِ ؛ جب کہ تم دنیا میں ایمان کی طرف بُلائے جاتے تھے ۔ فَتَكْفُرُوْنَ ؛ اور تم کفر اور انکار کئے جاتے تھے ۔

ترجمہ :- یقیناً کافروں سے پکار کر کہا جائے گا خدا کی ناخوشی تمہاری ناخوشی سے زیادہ ہے جب کہ تم ایمان کی طرف بُلائے جاتے تھے اور تم انکار کرتے تھے ۔

قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿۱۱﴾

قَالُوْا ؛ کافر کہیں گے ۔ رَبَّنَا ؛ اے ہمارے پروردگار ! اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ ؛ تو نے دو دفعہ ہم کو موت دی ۔ مُردہ رکھا ۔ وَاَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ ؛ اور دو دفعہ حیات بخشی ۔ زندہ رکھا ۔ پہلے ہم معدوم تھے ۔ پھر دنیا سے گزرنے کے بعد معدوم ہوئے ۔ یہ دو موتیں ہیں ۔ دنیا میں رہنا اور قیامت میں دوبارہ زندہ ہونا ۔ یہ دو زندگیاں ہیں ۔ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا ؛ اب ہم اپنی خطاؤں کا اعتراف کرتے ہیں ۔ فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِیْلٍ ؛ تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی سبیل ہے ، کوئی راہ ہے ؟ کوئی صورت ہے ؟

ترجمہ :- (کفار) کہیں گے خدایا ! تو نے ہم کو دو دفعہ موت دی اور دو ہی دفعہ حیات ۔ ہم اپنے قصوروں کا اعتراف کرتے ہیں تو کیا اس حالت سے نکلنے کی کوئی سبیل ہے ۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ یُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْكَبِیْرِ ﴿۱۲﴾

ان سے کہا جائے گا ۔ ذٰلِكُمْ ؛ یہ حال یہ واقعہ ۔ یہ عذاب ۔ بِاَنَّهٗ ؛ اس وجہ سے ہے ۔ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ ؛ جب صرف خدا کو پکارا جاتا ۔ اس کا نام لیا جاتا ۔ اس کا ذکر کیا جاتا ہے ۔ كَفَرْتُمْ ؛ تو تم کفر کرتے ، انکار کرتے ، نہ مانتے ۔ وَاِنْ یُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؛ اور اگر خدا کے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم یقین کرتے ، مان لیتے ۔ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ ؛ اب فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے اُسی کا حکم چلے گا ۔ کیسا خدا ؟ اَلْعَلِیِّ الْكَبِیْرِ ؛ اعلیٰ مرتبہ والا ، بڑا ، بزرگ ۔

ترجمہ:- یہ (سب تم پر کیوں ہو رہا ہے) اس وجہ سے کہ جب تمہارے سامنے صرف خدا کا ذکر کیا جاتا تو تم کفر کرتے ، انکار کرتے ۔ اور جب اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم یقین لاتے ۔ اب فیصلہ کرنا اللہ کے ہاتھ میں ہے ۔ جو اعلیٰ و اکبر ہے (بلند مرتبہ والا اور بزرگ ہے) ۔

هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝

هُوَ الَّذِىْ ؛ وہی ہے جو ۔ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ؛تم کو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے ۔ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ ؛ اور تمہارے لئے نازل کرتا ہے ۔ اُتارتا ہے ۔ مِنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؛ آسمان سے رزق ۔ روزی ۔ وَمَا يَتَذَكَّرُ ؛ اور اس سے نصیحت نہیں لیتا ، سوچتا سمجھتا نہیں ۔ غور و فکر نہیں کرتا ۔ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ؛ مگر جو خدا کی طرف متوجہ ہوتا اور اس کی طرف رجوع کرتا ہے ۔

ترجمہ:- وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لئے رزق نازل کرتا ہے (کھلاتا ہے پلاتا ہے) مگر اس سے نصیحت وہی حاصل کرتے ہیں جو خدا کی طرف متوجہ رہتے ہیں ۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

فَادْعُوا اللّٰهَ ؛ پس اللہ کو پکارو ، اس سے دُعائیں مانگو ۔ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؛ خالص اطاعت و فرماں برداری کے ساتھ ۔ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ؛ اگر چہ کافر بُرا مانیں ۔ ان کے بُرا ماننے سے ہوتا کیا ہے؟

ترجمہ:- اب تم پوری اطاعت اور پورے اعتقاد کے ساتھ خدا کو پکارو ۔ کافر بُرا مانیں تو مانیں ۔

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِى الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ؛ اس کے درجے بلند ہیں ۔ ذُو الْعَرْشِ ؛ وہ عرش کا مالک ہے ۔ اقتدارِ اعلیٰ اس کے ہاتھ میں ہے ۔ يُلْقِى الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ ؛ وہ اپنے فرمان سے (وحی ۔ ایمان کی جان ہے) روح اور قوت بخشتا ہے ۔ جوش پیدا کرتا ہے ۔ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؛ جس شخص میں چاہے ۔ مِنْ عِبَادِهٖ ؛ اپنے بندوں میں سے ۔ لِيُنْذِرَ ؛ تاکہ ڈرائے ۔ يَوْمَ التَّلَاقِ ؛ ملاقات کے دن یعنی قیامت کے روز سے ۔

ترجمہ:- وہ بڑے مرتبوں والا ہے ۔ عرشِ حکومت کا مالک ہے ۔ اپنے فرمان سے اپنے بندوں میں سے جس میں چاہتا ہے وحی ، روح جوش پیدا کرتا ہے تاکہ قیامت کے دن سے ڈرائے ۔

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ؛ جس دن سب نکل کھڑے ہوں گے ۔ سامنے موجود ہوں گے ۔ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ ؛ خدا سے مخفی نہ رہے گا ۔ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؛ ان سے کچھ ۔ ان کی ذرا ذرا سی بات سے خدا واقف رہے گا ۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ۔ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؛ آج کس کی سلطنت اور بادشاہی ہے ؟ کوئی جواب دینے والا نہیں ہے ۔ خود ہی فرمائے گا ۔ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ؛ آج حکومت تو صرف اللہ ہی کی ہے جو یکتا ہے زبردست ہے اس کا زور اس کا دباؤ سب پر ہے ۔

ترجمہ :- جس دن سب سامنے حاضر ہوں گے ۔ خدا سے ان کی کوئی بات چھپی ہوئی نہ رہے گی ۔ آج کس کی بادشاہی ہے ؟ صرف ایک خدا کی جو زبردست ہے ۔

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۗ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

اَلْيَوْمَ ؛ آج ۔ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ ؛ ہر شخص کو جزا دی جائے گی ۔ بِمَا كَسَبَتْ ؛ اس چیز کی کہ اس نے کمائی تھی ۔ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؛ آج کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا ۔ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ؛ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۔

ترجمہ :- آج ہر شخص کو اس کے اعمال کی جزا دی جائے گی ۔ آج کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا ۔ یقیناً اللہ جھٹ پٹ حساب لینے والا ہے ۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۚ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۗ ﴿۱۸﴾

وَاَنْذِرْهُمْ ؛ پیغمبر ! انھیں ڈراؤ ۔ خبر سنادو ۔ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ ؛ آنے والی مصیبت کے دن کی ۔ قیامت کی ۔ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ ؛ سب کے دل گلوں کے پاس آجائیں گے ، کلیجے مُنہ کو آجائیں گے ۔ كٰظِمِيْنَ ؛ وہ غم میں گھٹ گھٹ جائیں گے ۔ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ ؛ ظالموں اور کافروں کا کوئی دوست نہ رہے گا ۔ وَلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؛ اور نہ ایسا سفارشی ہوگا کہ مانا جائے گا ، اس کی سُنی جائے ، اس کی اطاعت کی جائے ۔

ترجمہ :- تم (ان سے بیان کردو) انھیں قیامت کے آنے کی خبر دے دو ۔ جب کہ کلیجے مُنہ کو آجائیں گے ۔ اور وہ غم کے گھونٹ گھونٹ پیتے ہوں گے ۔ اور ظالموں کا نہ کوئی دوست رہے گا نہ قابلِ قبول سفارشی ۔

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝۱۹

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ ؛ وہ آنکھوں کی چوری سے واقف ہے ۔ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ؛ اور سینوں میں جو راز چھپائے جاتے ہیں اس سے بھی وہ واقف ہے ۔

ترجمہ :- وہ نگاہ کی چوری اور سینوں کے رازوں سے بھی واقف ہے ۔

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۲۰ ع ۲

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؛ اور اللہ انصاف سے فیصلہ کرتا ہے ۔ اس کا حکم برحق رہتا ہے ۔ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؛ اور وہ لوگ جو خدا کے سوائے ، اس کو چھوڑ کر ، دوسروں کو پکارتے ہیں ۔ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؛ وہ کسی قسم کا فیصلہ نہیں کر سکتے ۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ؛ بے شک اللہ ہی سب کی باتیں سنتا ہے ۔ سب کو دیکھتا ہے ۔

ترجمہ :- اور اللہ ہی حق حق فیصلہ کرتا ہے اور جو خدا کو چھوڑ کر اوروں کو پکارتے ہیں وہ تو کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے ۔ یقیناً اللہ ہی سمیع و بصیر ہے (سنو ! وہ سننے والا اور بینا ہے) ۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۲۱

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ؛ کیا انھوں نے زمین کی کچھ سیر نہیں کی ۔ کیا ملک ملک نہیں پھرے ؟ فَيَنْظُرُوْا ؛ کہ وہ دیکھیں ۔ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؛ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے ۔ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ ؛ اور وہ ان سے زیادہ زبردست تھے ۔ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ ؛ بہ لحاظ قوت کے اور بہ لحاظ زمین میں نشانیاں چھوڑنے کے ۔ ان کے آثارِ قدیمہ بہت زیادہ تھے ۔ ان کے زمانہ میں بہت زراعت ہوئی تھی ۔ بہت سے بڑے بڑے مکانات بنائے گئے تھے ۔ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؛ پس خدا نے ان کے گناہوں کی وجہ سے مواخذہ کیا ، ان کو گرفتار کرلیا ، ان کو پکڑلیا ۔ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ؛ اور ان کو اللہ کے ہاتھ سے کوئی بچانے والا نہ تھا ۔ اس کے غضب سے کوئی دور کرنے والا نہ تھا ۔

ترجمہ :- کیا انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی ؟ پھر دیکھتے کہ ان سے پہلے جو لوگ تھے ان کا کیا انجام ہوا ۔

وہ ان سے قوی تھے اور زمین میں ان کے آثار بہت زیادہ تھے مگر خدا نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کو گرفتار کرلیا ۔ اور ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا نہ تھا ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ ؛ یہ کیوں ہوا ؟ اس وجہ سے کہ یہ لوگ ۔ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ ؛ ان کے پاس ان کے پیغمبر آئے ۔ بِالْبَيِّنٰتِ ؛ معجزے اور دلائل لائے ۔ فَكَفَرُوْا ؛ تو یہ کفر اور انکار کرتے رہے ۔ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؛ پس اسی واسطے خدا نے ان کو پکڑلیا ، گرفتار کرلیا ۔ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ؛ یقیناً اللہ قوی ہے ، سخت عقوبت اور سزا دینے والا ہے ۔

ترجمہ :- یہ اس وجہ سے کہ ان کے پاس پیغمبر آتے اور واضح دلائل لاتے تو یہ ہرگز نہ مانتے لہذا خدا نے ان کو گرفتار کرلیا ۔ یقیناً وہ قوی ہے ۔ سخت عذاب کرنے والا ہے ۔

چنانچہ :-

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى ؛ اور بے شک ہم نے موسٰی کو بھیجا تھا ۔ بِاٰيٰتِنَا ؛ اپنی واضح نشانیوں اور ظاہر معجزات کے ساتھ ۔ وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ؛ اور صاف صاف حجت کے ساتھ ۔ دلیل و برہان کے ساتھ ۔

ترجمہ :- اور یقیناً ہم نے موسٰی کو اپنی نشانیوں اور واضح حجت کے ساتھ بھیجا تھا ۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ ؛ (کس کے پاس بھیجا تھا ؟) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف ۔ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ؛ پھر ان لوگوں نے کہا ، یہ تو جھوٹا جادوگر ہے ۔

ترجمہ :- فرعون اور ہامان اور قارون کے پاس (بھیجا) تو انھوں نے کہا یہ تو جھوٹا جادوگر ہے ۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ ؛ پھر جب موسٰی اُن لوگوں کے پاس دینِ حق لے کر پہنچے ۔ مِنْ عِنْدِنَا ؛ ہمارے پاس سے ۔ ہماری طرف سے ۔ قَالُوْا ؛ ان فرعونیوں نے کہا ۔ اُقْتُلُوْا ؛ مار ڈالو ۔ اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ؛ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اس کے ساتھ ، مسلمانوں کے بچوں کو موسٰی کے ساتھ ختم کردو ۔ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؛ اور حیات بخشی کرو ان عورتوں کی ، ان کو جیتی رکھو ۔ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ؛ اور کافروں کی ساری تدبیریں گمراہی میں ہیں ۔

ترجمہ :- پھر جب (موسٰی) مذہبِ حق لے کر ان کے پاس پہنچے جو ہمارا دیا ہوا تھا تو ان لوگوں نے کہا مسلمانوں کے مَرد بچوں کو ان کے (موسٰی کے) ساتھ مار ڈالو ۔ او ران کی عورتوں کو جیتی رکھو ۔ اور کافروں کی ساری تدبیریں گمراہی کی ہیں ۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝٢٦

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ؛ اور فرعون نے کہا ۔ ذَرُوْنِيْ ؛ مجھے چھوڑو ۔ اَقْتُلْ مُوْسٰى ؛ کہ میں موسٰی کو مار ڈالوں ۔ وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ؛ اور موسٰی اپنے رب کو پکارے ۔ اِنِّيْٓ اَخَافُ ؛ میں ڈرتا ہوں ۔ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ ؛ کہ تمہارے دین اور مذہب کو بدل نہ ڈالے ۔ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ؛ یا زمین میں فساد پیدا نہ کردے ، خرابی نہ ڈال دے ۔

ترجمہ :- فرعون نے کہا مجھے چھوڑو کہ میں موسٰی کو مار ڈالوں اور وہ اپنے خدا کو پکارتا رہے ۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو بدل نہ دے ۔ یا روئے زمین پر شر و فساد نہ پھیلا دے ۔

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝٢٧ ع ۳ / ۸

وَقَالَ مُوْسٰى ؛ اور موسٰی نے کہا ۔ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؛ میں اپنے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں جو تمہارا بھی پروردگار ہے ۔ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ ؛ ہر سرکش اور تکبّر اور غرور کرنے والے سے ۔ یعنی تجھ سے ۔ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ؛ جو قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا ۔

ترجمہ :- اور موسٰی نے کہا ۔ میں اپنے اور تمہارے خدا کی پناہ لے چکا ہوں ہر مغرور اور متکبّر کے شر سے جو یوم الحساب (یعنی قیامت کے دن) پر یقین نہیں رکھتا ۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ

وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا
يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ؛ اور ایک ایماندار شخص نے کہا ۔ مِنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ ؛ جو فرعون کے متعلقین سے تھا ۔ یَکْتُمُ اِیْمَانَهٗ ؛ اور اپنے ایمان کو چھپاتا تھا ۔ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا ؛ کیا تم اس شخص کے قتل کے درپے ہو ۔ اس کو مار ڈالنا چاہتے ہو ۔ اَنْ یَّقُوْلَ ؛ اس بات کے کہنے پر ۔ اس وجہ سے کہ وہ کہتا ہے ۔ رَبِّیَ اللّٰهُ ؛ میرا رب تو اللہ ہے ۔ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؛ اور تمہارے پاس آیا ہے لے کر واضح دلائل ، کھلے معجزے ۔ مِنْ رَّبِّكُمْ ؛ تمہارے رب کے پاس سے ۔ وَاِنْ یَّکُ کَاذِبًا ؛ اگر وہ جھوٹا ہے ۔ فَعَلَیْهِ کَذِبُهٗ ؛ تو اس کے جھوٹ کا وبال اس پر پڑے گا ، اُسی کا نقصان ہوگا ۔ وَاِنْ یَّکُ صَادِقًا ؛ اور اگر وہ سچا ہے ۔ یُصِبْکُمْ ؛ تو تم کو پہنچ جائے گا ۔ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُکُمْ ؛ کچھ نہ کچھ وہ عذاب جس کا وہ وعدہ کر رہا ہے ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ ؛ بے شک اللہ ہدایت نہیں کرتا ۔ راستہ پر نہیں لگاتا ۔ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ کَذَّابٌ ؛ اس شخص کو جو حد سے بڑھ گیا ہو اور جھوٹا بھی ہو ۔ خواہ فرعون ہو خواہ موسیٰ یہ تو کلیہ کی بات ہے ۔

ترجمہ :- اور فرعون کی قوم میں سے ایک ایماندار شخص جو اپنے ایمان کو چھپاتا تھا کہنے لگا کیا تم اس شخص کو مار ڈالنا چاہتے ہو اس کے صرف یہ کہنے پر کہ رب میرا اللہ ہے ۔ حالانکہ تمہارے رب کی طرف سے وہ تمہارے پاس واضح دلائل اور کھلے معجزے لایا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس پر اس کے جھوٹ کا وبال پڑے گا (اسی کا نقصان ہوگا) ۔ اور اگر وہ سچا ہے تو تم کو اس عذاب سے جس کا وعدہ کرتا ہے کچھ تو پہنچ جائے گا ۔ یقیناً اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے تجاوز کر گیا ہو اور جھوٹا بھی ہو ۔

صاحبو ! اس شخص نے جو فرعون کی قوم سے تھا اور اپنے دین کو چھپاتا تھا جھوٹ تو نہ کہا ۔ جھوٹی قسمیں تو نہ کھائیں ۔ پیشوایانِ مذہب جن کی شان ہے بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ ؛ جنھوں نے خدا کے واسطہ اپنی جانیں تک قربان کیں ۔ انھوں نے ہرگز اپنے ایمان کو چھپا کر جھوٹ باتیں نہیں کیں ۔ حضرت امام حسین علیٰ جدہ وعلیہ السلام ہمارے لئے بہترین نمونہ ہیں جان دے دی ۔ آل ، اولاد اور دوستوں کے ساتھ شہید ہوگئے ۔ مگر ایک شخص بے شرع ظالم کے ہاتھ پر بیعت نہیں کی ۔ یہ شیرانِ خدا ہیں ۔ شیرِ خدا کے بیٹے ہیں ۔ حق کہنا ۔ اور حق کہنے پر جان دینا ان کا کام ہے ۔ اگر یہ دین کی حمایت نہ کرتے تو اب تک اسلام ختم ہی ہوجاتا ۔ حجاج بن یوسف نے لاکھوں مسلمانوں کو شہید کیا ۔ مگر ماشاء اللہ اس زمانہ کے مسلمان کہ خلافِ حق ایک لفظ بھی منہ سے نہ نکالا ۔ افسوس ! سب سے بُری بات اور تباہ کرنے والا خیال موت سے ڈرنا ہے ۔ ایک دن مرنا ہے پھر کیوں

ڈرنا ہے۔ نامردی و مردی قدمے فاصلہ دارد

نامرد مرتا روز ہے مردوں کی موت اک بار ہے
ہرگز نہیں مرتا ہے وہ مرنے کو جو تیار ہے

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

يٰقَوْمِ ؛ اے میری قوم! بھائیو! دوستو! لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؛ آج تو تمہاری بادشاہی ہے۔ تمہاری حکومت ہے۔ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؛ تم اس سرزمین میں غالب ہو۔ تمہارا بول بالا ہے۔ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا ؛ پھر کون ہماری مدد کرے گا۔ مِنْ بَاْسِ اللّٰهِ ؛ خدا کے عذاب سے۔ اِنْ جَآءَنَا ؛ اگر وہ عذاب ہمارے پاس آ جائے۔ قَالَ فِرْعَوْنُ ؛فرعون نے کہا۔ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى ؛ میں تم کو وہی رائے دیتا ہوں جو میری رائے ہے۔ تم کو ہی بات سمجھاتا ہوں جو خود میں سمجھتا ہوں۔ وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ؛ اور میں تو تم کو سیدھا راستہ ہی بتاتا ہوں۔ اور میں تم کو رہنمائی نہیں کرتا مگر کامیابی اور بھلائی کے راستہ کی۔

ترجمہ:- لوگو! آج تم اس سرزمین کے بادشاہ اور اس میں غالب ہو۔ لیکن ہماری کون مدد کرے گا جب خدا کا عذاب ہمارے پاس آ جائے۔ فرعون نے کہا میں تم کو ہی سمجھاتا ہوں (اسی کی رائے دیتا ہوں) جس کو میں سمجھتا ہوں۔ اور میں تم کو راہِ راست ہی کی ہدایت کرتا ہوں۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ ؛ اور جو شخص ایمان لا چکا تھا کہنے لگا۔ يٰقَوْمِ ؛ بھائیو! اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ ؛ مجھے تمہارے متعلق ڈر ہے، اندیشہ ہے۔ مِثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ؛ اور جماعتوں اور اُمتوں کے زمانہ کے مثل۔ یعنی دوسروں کا جو حال ہوا کہیں تمہارا بھی وہی حال نہ ہو جائے!

ترجمہ:- اور وہ شخص جو (خفیہ طور سے) ایمان لایا تھا کہنے لگا۔ لوگو! میں تمہارے متعلق اور اُمتوں کی طرح روزِ بد کا اندیشہ رکھتا ہوں!

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ؛ جیسی نوح کی قوم اور عاد اور ثمود۔ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؛ اور وہ لوگ جو

ان کے بعد ہوئے ہیں ۔ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ؛ اور اللہ ارادہ نہیں کرتا ، نہیں چاہتا ۔ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ؛ بندوں پر ظلم کرنا ۔

ترجمہ :- جیسا نوح کی قوم اور عاد و ثمود اور ان لوگوں کا حال ہوا جو ان کے بعد ہوئے ۔ اور اللہ تو اپنے بندوں پر کسی قسم کا ظلم روا نہیں رکھتا ۔

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾

وَيٰـقَوْمِ ؛ اور اے میری قوم ! بھائیو ! لوگو ! اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ ؛ مجھے تمہارے متعلق اندیشہ ہے ۔ مجھے ڈر لگتا ہے تمہارے متعلق ۔ يَوْمَ التَّنَادِ ؛ روزِ قیامت کا ، ایک دوسرے کو پکارنے کے دن کا ، قیامت میں ایک دوسرے کو ندا دیں گے ، پکاریں گے ، مگر کام کوئی نہ آئے گا ۔ شور وغل تو بہت اُٹھے گا مگر سب بیکار !

ترجمہ :- اور بھائیو ! مجھے تمہارے متعلق بروزِ قیامت نقصان کا خوف ہے (تباہی کا اندیشہ ہے) ۔

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

يَـوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ؛ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے ۔ مَـالَـكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ؛ اور کوئی تم کو خدا کے ہاتھ سے بچانے والا نہ ہوگا ۔ کوئی اس کے عذاب کو رد نہ کر سکے گا ۔ وَمَنْ يُّضْـلِلِ اللّٰـهُ ؛ اور جس کو خدا گمراہ کرے ۔ راستہ پر نہ لگائے ۔ فَمَالَـهٗ مِنْ هَادٍ ؛ پھر اُسے کون ہدایت کر سکتا ہے ؟ کون راستہ پر لگا سکتا ہے ؟

ترجمہ :- جب کہ تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے ۔ خدا کے ہاتھ سے تم کو کوئی نہ بچا سکے گا ۔ اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کی کون رہنمائی کر سکتا ہے ؟

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۖ
حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۚ
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾

وَلَـقَدْ جَـآءَكُمْ ؛ اور بے شک تمہارے پاس آ گئے تھے ۔ يُوْسُفُ ؛ یوسف ۔ مِنْ قَبْلُ ؛ اس سے پہلے ۔ بِـالْبَيِّنٰتِ ؛ واضح دلائل اور کھلے معجزوں کے ساتھ ۔ فَـمَـا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ ؛ پھر تم تو شک سے کبھی نکلے ہی نہیں ۔ ہمیشہ شک ہی کرتے رہے ۔ مِمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؛ اس دین سے کہ یوسف اس کو تمہارے پاس لائے تھے ۔ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ ؛ جب یوسف کا انتقال ہوگیا ۔ قُلْتُمْ ؛ تم نے کہا ۔ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ ؛ اللہ مبعوث نہ کرے گا ، نہیں بھیجے گا ۔ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؛ اس کے بعد کسی پیغمبر کو ،

رسول کو۔ کَذٰلِکَ یُضِلُّ اللّٰهُ ؛ اسی طرح سے اللہ ضلالت پر باقی رکھتا ہے۔ گمراہ رکھتا ہے۔ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ؛ اس شخص کو جو اعتدال سے نکل گیا ہو۔ حد سے تجاوز کر گیا ہو۔ ریب و شک میں گرفتار ہو۔

ترجمہ :- اور بے شک اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف واضح دلائل اور معجزات لے کر آئے تھے۔ اور تم ہمیشہ شک و شبہ میں پڑے رہے اس دین کے متعلق جس کو وہ لائے تھے۔ جب ان کا انتقال ہو گیا تو تم کہنے لگے۔ اب ان کے پاس خدا کوئی پیغمبر بھیجے گا ہی نہیں۔ اور اسی طرح اللہ گمراہ رکھتا ہے۔ اس شخص کو جو حد سے بڑھ گیا ہو اور شک و شبہ میں پڑ گیا۔

الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾

اَلَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ ؛ جو لوگ جھگڑتے اور جنگ و جدل کرتے ہیں۔ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؛ اللہ کی آیتوں میں۔ بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؛ بغیر کسی سند کے کہ ان کے پاس آئی ہو۔ كَبُرَ مَقْتًا ؛ یہ بہت ناگوار اور غضب انگیز ہے۔ عِنْدَ اللّٰهِ ؛ اللہ کے پاس۔ وَعِنْدَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ اور ایمانداروں کے پاس۔ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ ؛ اسی طرح اللہ مُہر کر دیتا ہے۔ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ؛ تکبّر کرنے والے اور سرکش کے دل پر کہ اب اس کے دل میں نہ ایمان آتا ہے اور نہ کفر نکلتا ہے۔

ترجمہ :- جو لوگ خدا کی آیتوں میں (بے سند جھگڑتے ہیں) بغیر کسی دلیل کے کہ ان کے پاس آئی ہو اختلاف کرتے ہیں۔ یہ بہت ناگوار اور غضب انگیز ہے اللہ کے پاس اور ایمانداروں کے پاس۔ اللہ یوں ہی، اسی طرح ہر متکبّر اور سرکش کے دل پر مُہر کر دیتا ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰهَامٰنُ ابْنِ لِیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ؛ اور فرعون نے کہا۔ یٰهَامٰنُ ؛ اے ہامان! یہ فرعون کا وزیر تھا۔ اِبْنِ لِیْ صَرْحًا ؛ میرے لئے ایک گھر بناؤ۔ ایک بڑا محل تیار کرو۔

صاحبو! غور کرو۔ محل تو راج اور معمار وغیرہ بنائیں گے، ہامان تو نہ بنائے گا۔ پھر اس کی طرف نسبت کیسی؟ اس کو اسنادِ مجازی کہتے ہیں۔ جیسے ندی بہی۔ بہار نے ساری زمین کو سرسبز کر دیا۔ جبرئیل نے کہا میں تم کو بیٹا دینے آیا ہوں۔ اولاد دینا خدا کا کام ہے۔ یہ سب اسنادِ مجازی ہیں۔ اسنادِ مجازی سے شرک و کفر نہیں ہوتا۔ مسلمان پر اس کا اسلام قرینہ ہوتا ہے کہ وہ حقیقی معنی مُراد نہیں لیتا۔ لَعَلِّیْ ؛ شاید کہ میں۔ لَعَلِّیْ بھی آتا ہے۔ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ؛ اسباب اور راستوں پر

پہنچ جاؤں۔

ترجمہ:- اور فرعون نے کہا۔ ہامان تو میرے لئے ایک بڑا محل بنا تا کہ میں اسباب اور راستوں تک پہنچ جاؤں۔

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِىْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع۴ ۹

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ ؛ آسمانوں کے اسباب اور راستے۔ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ؛ اور موسٰی کے خدا کو دیکھوں کہ وہ ہے کہاں؟ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؛ اور میں تو اس کو جھوٹا سمجھتا ہوں۔ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ ؛ اور اسی طرح اچھی دکھائی گئی۔ لِفِرْعَوْنَ ؛ فرعون کو۔ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ ؛ اس کی بدکاری، اس کی بدعملی۔ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؛ اور سیدھے راستہ سے روک دیا گیا۔ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِىْ تَبَابٍ ؛ فرعون کی تدبیریں نہیں تھیں مگر ہلاکی اور تباہی میں۔

ترجمہ:- آسمانوں کے راستوں کو، پھر میں دیکھوں گا موسٰی کے خدا کو (کہ وہ ہے کہاں) اور میں تو اس کو جھوٹا سمجھتا ہوں اور اسی طرح فرعون کو اس کی بداعمالیاں نیک دکھائی گئیں اور وہ سیدھے راستہ سے روک دیا گیا اور فرعون کی ساری تدبیریں غارت ہونے والی تھیں۔

وَقَالَ الَّذِىْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾

وَقَالَ الَّذِىْٓ اٰمَنَ ؛ اور اس ایماندار شخص نے کہا۔ يٰقَوْمِ ؛ بھائیو! لوگو! اتَّبِعُوْنِ ؛ میری اتباع کرو، پیروی کرو۔ میری راہ پر چلو۔ اَهْدِكُمْ ؛ میں تم کو بتلاؤں گا۔ میں تم کو چلاؤں گا، پہنچا دوں گا۔ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ؛ رشد اور بھلائی کے راستہ پر۔

ترجمہ:- اس ایماندار شخص نے کہا بھائیو! تم میری اتباع کرو میں تم کو کامیابی کے راستہ پر لگا دوں گا (راہِ راست کی ہدایت کروں گا)۔

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِىَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

يٰقَوْمِ ؛ بھائیو! لوگو! اے میرے دوستو! اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ؛ یہ دنیوی زندگی۔ مَتَاعٌ ؛ چار دن کے مزے ہیں۔ چند روزہ تمتع ہے۔ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ ؛ اور بے شک آخرت۔ هِىَ دَارُ الْقَرَارِ ؛ وہی ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

ترجمہ:- لوگو! یہ زندگیِ دنیا چند روزہ فائدہ ہے اور رہنے کی جگہ تو آخرت ہی ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً ؛ جس نے کوئی بُرائی کی ۔ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا ؛ تو نہ جزا دی جائے گی مگر اتنی ہی ، جیسا کریں گے ویسا بھریں گے ۔ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا ؛ اور جو عملِ صالح کرے گا نیک کام کرے گا ۔ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ؛ خواہ مَرد ہو یا عورت ۔ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ؛ بشرطیکہ وہ مسلمان ہو ۔ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ ؛ تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے ۔ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا ؛ اس میں ان کو رزق ملے گا ، روزی ملے گی ، ان کو ضرورت کی چیزیں دی جائیں گی ۔ بِغَيْرِ حِسَابٍ ؛ بے حساب ۔ بے شمار ۔

ترجمہ :- جو بُرا کام کرے گا اس کو اتنی ہی سزا ملے گی اور جو نیک کام کریں گے خواہ مَرد ہو یا عورت مگر ہو وہ مسلمان تو وہ جنت میں داخل ہوں گے ۔ ان کو بے حساب بے شمار رزق دیا جائے گا ۔

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾

وَيٰقَوْمِ ؛ میرے دوستو ! مَا لِيْ ؛ یہ کیا سبب ہے ۔ مجھے کیا ہوگیا ۔ کیا بات ہے ۔ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ ؛ میں تم کو نجات کی طرف بُلاتا ہوں ۔ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ؛ اور تم مجھے دوزخ کی طرف بُلاتے ہو ۔

ترجمہ :- لوگو یہ کیا بات ہے میں تم کو نجات کی طرف بُلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف ۔

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

تَدْعُوْنَنِيْ ؛ تم مجھے بُلاتے ہو ۔ برانگیختہ کرتے ہو ۔ بہکاتے ہو ۔ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ ؛ کہ خدا سے کفر کروں ، نہ مانوں ۔ وَاُشْرِكَ بِهٖ ؛ اور اس سے شرک کروں ۔ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؛ اور جس کے متعلق مجھے کوئی علم نہیں ہے ، جس کے بارے میں میرے پاس نہ دلیل ہے نہ وجہ ہے ۔ وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ ؛ اور میں تم کو بُلاتا ہوں ۔ ہدایت کرتا ہوں ۔ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ؛ اس خدا کی طرف جو عزت والا بھی ہے اور مغفرت والا بھی ہے ۔ زبردست بھی ہے اور بخشتا بھی ہے ۔

ترجمہ :- تم مجھے اللہ سے کفر اور شرک کرنے پر اُبھارتے ہو (مجھے بُلاتے ہو) ۔ حالانکہ اس بات پر میرے پاس نہ کوئی وجہ ہے نہ دلیل ہے ۔ اور میں تم کو عزیز غفار کی طرف بُلاتا ہوں (عزت ہے تو اس کی ، اور مغفرت کرتا ہے تو وہی) ۔

لَاجَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۴۳

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ؛ یقیناً تم مجھے جس چیز کی عبادت کی طرف بُلاتے ہو ۔ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا ؛ وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے قابل ہے، وہ تو نہ دنیا ہی میں کام آنے والی ہے ۔ وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ ؛اور نہ آخرت میں ۔ وَاَنَّ مَرَدَّنَا اِلَى اللّٰهِ ؛ اور یہ کہ ہم کو پھر جانا ہے اللہ کے پاس، ہم کو خدا کو منہ دکھانا ہے، اس کے دربار میں حاضر ہونا ہے ۔ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ؛ اور یہ لوگ جو حد سے بڑھ گئے ہیں اور اسراف کرتے ہیں دوزخی ہیں ۔ فِي النَّارِ وَالسَّقَرِ ہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً تم مجھ کو جس طرف بُلاتے ہو وہ نہ تو دنیا میں پکارے جانے کے قابل ہے نہ آخرت میں (اور نہ وہ دنیا میں ہی کچھ کام آتے ہیں اور نہ آخرت میں) اور یہ کہ ہم سب کو دربارِ الٰہی میں جانا ہے ۔ اور جو حد سے گزر گئے ہیں، مسرف ہیں وہ تو دوزخی ہیں !

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۴۴

فَسَتَذْكُرُوْنَ ؛ تم آگے چل کر یاد کرو گے ۔ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؛جس بات کو میں کہتا ہوں ۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؛ اور میں اپنے تمام کاموں کو خدا کے حوالے کرتا ہوں، اس کے تفویض کرتا ہوں ۔ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ؛ یقیناً اللہ بندوں سے خوب واقف ہے، ان کے تمام حالات جانتا ہے، ان کا نگران کار ہے، سب اُس کی نگاہ میں ہیں ۔

ترجمہ :-عنقریب تم لوگ میرا کہا یاد کرو گے اور میں تو اپنے کاموں کو خدا کے حوالے کرتا ہوں ۔ (اسی کے تفویض، اسی کے حوالے، اسی پر توکل کرتا ہوں) بے شک تمام بندے خدا کے زیرِ نگاہ ہیں ۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝۴۵

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ ؛ پس خدا نے اس کو بچالیا ۔ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا ؛ ان بُری تدبیروں سے کہ وہ کرتے تھے ۔ وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ ؛ اور رالٹ پڑا آلِ فرعون پر ۔ وہ انھیں کے گلے کا ہار ہوگیا ۔ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ؛ بدترین عذاب ۔ بُری طرح کی سزا ۔

ترجمہ :- پس خدا نے اس (مسلمان) کو (فرعون کے) لوگوں کے شر سے بچالیا ۔ اور آلِ فرعون پر (ان کا کیا ان کے گلے کا ہار ہوگیا) بدترین عذاب اُلٹ پڑا ۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۟ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ۝۴۶

النَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا ؛ دوزخ ان کو دکھائی جاتی ہے ، یہ دوزخ پر پیش ہوتے ہیں ۔ غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ؛ صبح و شام ۔ مرنے اور قیامت کے درمیان کے زمانہ کو برزخ کہتے ہیں ۔ ان کی مثال ایسی ہے جیسی اُمیدوارِ عہدہ ، جاگیر و منصب ۔ اور مجرم زیر دریافت ۔ جنت میں جانا یا دوزخ میں ، اس کا قیامت میں بعد میں فیصلہ ہوگا ۔ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ؛ اور جس دن قیامت ہوگی ۔ کہا جائے گا : اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ ؛ ان فرعون والوں کو داخل کرو ۔ اَشَدَّ الْعَذَابِ ؛ سخت ترین عذاب میں ۔

ترجمہ :- صبح و شام ان کو دوزخ دکھائی جائے گی ۔ جب قیامت کا دن ہوگا کہا جائے گا آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو ۔

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰۗؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۝۴۷

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ ؛ اور جب کفار دوزخ میں ایک دوسرے سے حجت کریں گے ، جھگڑیں گے ۔ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰۗؤُا ؛ پھر کمزور اور ضعیف لوگ کہیں گے ، تابعین کہیں گے ۔ لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا ؛ ان لوگوں کو جو تکبّر اور غرور کرتے تھے ، بڑے درجے کے تھے ۔ اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا ؛ ہم تو تمہارے تابع تھے ۔ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا ؛ پھر کیا تم کچھ ہمارے کام آسکتے ہو ، دفع کرسکتے ہو ۔ نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ؛ ایک حصہ دوزخ کے عذاب کا ۔

ترجمہ :- اور (یہ کفار) دوزخ میں باہم حجت کریں گے ۔ پھر ضعیف اور پیرو کہیں گے بڑے اور تکبّر کرنے والوں سے ، ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا کچھ تم ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا سکتے ہو؟

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝۴۸

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا ؛ جو لوگ تکبّر کیا کرتے تھے وہ کہیں گے ۔ اِنَّا كُلٌّ فِيْهَا ؛ ہم سب دوزخ میں ہیں ۔ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ؛ بے شک اللہ کو اپنے بندوں کے لے جو حکم دینا تھا دے دیا ۔ جو کچھ فیصلہ کرنا تھا کرچکا ۔

ترجمہ :- خود کو بڑا سمجھنے والے کہیں گے ہم سب دوزخ میں ہیں ۔ اور خدا کو اپنے بندوں میں جو فیصلہ کرنا تھا کردیا ہے ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِى النَّارِ ؛ اور جو لوگ دوزخ میں تھے کہیں گے ۔ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ؛ دوزخ کے منتظمین کو ۔ چوکیداروں کو ۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ ؛ تم عرض کرو اپنے رب سے ۔ يُخَفِّفْ عَنَّا ؛ کہ کچھ تخفیف کرے ہم سے ، کچھ کم کردے ، کچھ ہلکا کردے ۔ يَوْمًا ؛ کسی دن ۔ مِنَ الْعَذَابِ ؛ عذاب ۔

ترجمہ :- دوزخی ، منتظمین دوزخ سے کہیں گے ۔ تم درگاہِ الٰہی میں عرض کرو کہ ہم سے ایک دن تو عذاب کی تخفیف کردے !

قَالُوْۤا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ قَالُوْا بَلٰى ۗ
ع ۵ ۱۳ ۱۰ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾

قَالُوْا ؛ منتظمین دوزخ کہیں گے ۔ اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ ؛ کیا تمہارے پاس پیغمبر آئے نہ تھے ۔ بِالْبَيِّنٰتِ ؛ واضح دلائل اور ظاہر معجزات کے ساتھ ۔ قَالُوْا بَلٰى ؛ دوزخی کہیں گے ۔ کیوں نہیں ، ہاں آئے تو تھے ۔ قَالُوْا فَادْعُوْا ؛ منتظمین کہیں گے اب تم ہی دُعا کرلو ۔ ہم تو دُعا نہیں کرسکتے ۔ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ؛ اور نہیں ہے پکارنا ، دُعا کرنا کافروں کا مگر بے کار ، بے راہ ، محض بے اثر ، سراسر گمراہی میں ۔

ترجمہ :- (اور جو لوگ دوزخ میں تھے اُن سے منتظمین دوزخ) کہیں گے کیا تمہارے پاس پیغمبر دلائل اور معجزات لے کر آئے نہ تھے ۔ وہ کہیں گے ۔ کیوں نہیں ؟ پس وہ کہیں گے ۔ اب تم ہی دُعا کرلو ۔ مگر کافروں کا دُعائیں کرنا سب بے کار ۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾

اِنَّا لَنَنْصُرُ ؛ ہم بے شک فتح و نصرت دیں گے ۔ مدد کریں گے ۔ کامیاب بنائیں گے ۔ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ ہمارے پیغمبروں کو بھی اور ایمانداروں کو بھی ۔ مسلمانوں کو بھی ۔ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؛ حیاتِ دنیا میں ، دنیوی زندگی میں ۔ وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ؛ اور قیامت کے دن بھی ۔ اور جس دن گواہ و شاہد قائم کئے جائیں گے سب دیکھتے کھڑے ہوں گے ۔

ترجمہ :- یقیناً ہم اپنے رسولوں اور مسلمانوں کی مدد کریں گے زندگی دنیا میں بھی اور قیامت میں بھی

جب سب دیکھتے کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ ؛ جس دن ظالموں کو نفع نہ دے گا، ان کے کام نہ آئے گا۔ مَعْذِرَتُهُمْ ؛ ان کا بہانہ، ان کا عذر کرنا، ان کی عذر خواہی، حیلہ جوئی۔ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ ؛ اور ان پر تو خدا کی پھٹکار ہے، لعنت ہے۔ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ؛ اور ان کے لئے ہے بُرا گھر۔

ترجمہ:- جس دن ظالموں (اور گنہگاروں) کو ان کی عذر خواہی کام نہ آئے گی۔ ان پر تو خدا کی لعنت ہے۔ اور ان کے لئے تو بُرا گھر ہے (دوزخ ہے)۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى ؛ اور یقیناً ہم نے موسٰی کو ہدایت اور وحی عطا کی۔ توریت دی۔ وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ؛ اور بنی اسرائیل کو کتاب یعنی تورات کا وارث بنایا تھا۔

ترجمہ:- اور ہم نے بے شک موسٰی کو ہدایت سے سرفراز کیا اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا۔

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

هُدًى وَّذِكْرٰى ؛ وہ کتاب سراپا ہدایت اور یاد دہانی و نصیحت تھی۔ مگر کن کے لئے؟ لِاُولِي الْاَلْبَابِ ؛ لُبّ۔ مغز۔ عقلِ خاص۔ عقلِ سلیم رکھنے والوں کے لئے۔

ترجمہ:- جو سراپا ہدایت و نصیحت تھی عقلِ سلیم والوں کے لئے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

فَاصْبِرْ ؛ پس اے پیغمبر! تم ذرا صبر کرو۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ؛ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ ؛ اور بحیثیت نمائندہ کے اپنے گناہوں کی مغفرت چاہو نیز ممکن گناہوں سے بھی بچانے کی درخواست کرو۔ یا اپنے کو دامنِ رحمت میں چھپانے کی استدعا کرو کہ گناہ پہنچیں ہی نہیں اور اپنی ابتدائی حالت کو موجودہ حالت کے مقابلہ میں جو کمزوری سمجھ رہے ہو چاہو تو اس سے بھی معافی چاہو۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ ؛ اپنے رب کی پاکیزگی بھی بیان کرو، اس کا شکریہ بھی ادا کرو۔ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ؛ شام وصبح۔

ترجمہ:- پس تم صبر کرو۔ اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تم اپنی (اُمت کی طرف سے بحیثیت اس کے نمائندہ ہونے کے)

خطاؤں سے مغفرت چاہو۔ اور صبح و شام تم اپنے رب کی تسبیح اور تحمید کیا کرو۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۙ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿۵۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ ؛ بے شک جو لوگ جھگڑتے ہیں، جو مکابرہ کرتے ہیں، جو بے سند باتیں کرتے ہیں۔ فِیْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؛ خدا کی آیتوں کے متعلق، اللہ کی باتوں میں بے سند جھگڑتے ہیں۔ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ ؛ بغیر کسی حجت کے کہ ان کے پاس ہو، یا سند ان کے پاس آئے، بغیر وحیِ الٰہی کے۔ اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ ؛ اُن کے سینوں میں تو غرور بھرا ہوا ہے، نہیں ہے ان کے سینوں میں مگر تکبر۔ مَا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ؛ اور وہ اس کو کبھی نہ پہنچ سکیں گے۔ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؛ تو تم خدا کی پناہ مانگو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ کہو۔ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ؛ یقیناً وہی سب کی سنتا ہے۔ سب کچھ دیکھتا ہے۔

ترجمہ:- بے شک جو لوگ بغیر وجہ اور دلیل کے کہ وہ رکھتے ہوں، خدا کی باتوں میں جھگڑتے ہیں۔ ان کے دلوں میں تو تکبر بھرا ہوا ہے۔ مگر وہ اپنی خیالی عزت کو نہ پہنچ سکیں گے۔ پس تم اللہ کی پناہ مانگو۔ (اعوذ باللہ کہو) یقیناً وہی سمیع و بصیر ہے (وہی شنوا ہے اور بینا ہے)۔

لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۷﴾

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ البتہ بے شک آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ ؛ ان لوگوں کے پیدا کرنے سے بڑھ کر ہے۔ تم کتنے؟ تمہاری زمین کتنی؟ تمہارا آفتاب کتنا؟ جب خدا کی خدائی میں کروڑہا کروڑ آفتاب اور ممکن ہے کہ ان کے ساتھ کروڑہا کروڑ ستارے اور ان کے ساتھ کروڑہا چاند ہوں گے۔ ذرا غور کرو تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان و زمین کا۔ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ؛ مگر اکثر لوگ ناواقف ہیں، بے علم ہیں، نادان ہیں۔

ترجمہ:- یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ان لوگوں کے پیدا کرنے سے بڑا ہے۔ مگر اکثر لوگ ہیں کہ کچھ نہیں جانتے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا مَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾

وَمَا يَسْتَوِي ؛ اور برابر نہیں ہے ۔ الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؛ نابینا اور بینا ۔ اندھا اور آنکھوں والا ۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور اسی طرح ایماندار اور عملِ صالح کرنے والے خدا پر یقین رکھنے والے اور مناسب کام کرنے والے ۔ وَلَا الْمُسِيْۗءُ ؛ اور نہ بدکار ۔ بُرے کام کرنے والا ۔ کیا دونوں برابر ہوں گے ؟ نہیں ! ہرگز نہیں ۔ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ؛ مگر تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو ، مگر تم کسی کی بہت کم سنتے ہو ۔

ترجمہ :- اور کیا اندھا اور آنکھوں والا اور ایماندار و نیکوکار اور بدکار دونوں برابر ہو سکتے ہیں ؟ (نہیں ۔ ہرگز نہیں) مگر تم لوگ بہت کم (سوچتے سمجھتے ہو ۔ اور بہ مشکل) نصیحت قبول کرتے ہو ۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۹

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ ؛ بے شک قیامت آنے والی ہے ۔ لَا رَيْبَ فِيْهَا ؛ اس میں کچھ شک و شبہ نہیں ۔ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ ؛ مگر اکثر لوگ ہیں کہ ۔ لَا يُؤْمِنُوْنَ ؛ مانتے نہیں ، یقین نہیں کرتے ، ایمان نہیں رکھتے ۔

ترجمہ :- یقیناً قیامت آنے والی ہے ۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ۔ مگر اکثر لوگ ہیں کہ اس پر ایمان نہیں رکھتے ۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰ ع ۶ ۱۱

وَقَالَ رَبُّكُمْ ؛ اور تمہارے رب نے فرمایا ۔ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؛ تم مجھ سے دُعا کرو میں اس کو قبول کرتا ہوں ، مانگو دیتا ہوں ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ ؛ بے شک جو لوگ تکبر کرتے ہیں ، خود کو بڑا سمجھتے ہیں ۔ عَنْ عِبَادَتِيْ ؛ میری بندگی سے ، میری عبادت سے ۔ جو خدا کی بندگی میں اپنی کسرِ شان سمجھتے ہیں ۔ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ ؛ وہ عنقریب دوزخ میں داخل ہوں گے ۔ دٰخِرِيْنَ ؛ ذلیل و خوار ہوکر ۔

ترجمہ :- اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ۔ تم دُعا کرو میں قبول کرتا ہوں (مانگو دیتا ہوں) بے شک جو لوگ میری بندگی سے خود کو اعلیٰ و ارفع سمجھتے ہیں وہ ذلیل و خوار ہوکر دوزخ میں جائیں گے ۔

دُعا عین بندگی ہے

صاحبو ! خدا کا دینا حق اور جو مانگے گا اس کو خدا ضرور دے گا ۔ کسی کو خالی ہاتھ نہ پھیرے گا ۔ بے وقت مانگو گے ، بے محل طلب کرو گے تو اس کا بھی بہتر سے بہتر معاوضہ عطا کرے گا ۔ یہاں مناسب نہ ہوگا تو وہاں دے گا ۔ بہرحال تمہارا مانگنا خالی نہ جائے گا ۔ کیونکہ وہی مانگتا ہے جو اپنے آپ کو محتاج سمجھتا ہے ۔ یہی تو بندگی ہے ۔ اسی واسطہ تو دُعا مخ العبادۃ ہے ۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ ؛ اللہ ہی ہے جس نے ۔ جَعَلَ لَكُمْ ؛ تمہارے لئے پیدا کیا ۔ اَلَّیْلَ ؛ رات کو ۔ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ ؛ کہ تم آرام وسکون اختیار کرو اس میں ۔ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؛ اور دن کو روشن ۔ ہر چیز کو دکھانے والا ۔ کام کاج کرنے کے لئے ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْفَضْلٍ ؛ یقیناً اللہ بڑا ہی فضل وکرم والا ہے ۔ عَلَى النَّاسِ ؛ لوگوں پر ۔ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ ؛ مگر اکثر لوگ ہیں کہ ۔ لَا یَشْكُرُوْنَ ؛ شکر نہیں کرتے ۔ قدر نہیں کرتے ۔ احسان نہیں مانتے ۔

ترجمہ :- اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پیدا کیا کہ تم اس میں سکون اور راحت حاصل کرو ۔ اور دن کو روشن ، دکھانے والا ۔ بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل وکرم کرنے والا ہے ۔ مگر اکثر لوگ ہیں کہ اس کا شکر نہیں کرتے ۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾

وقف لازم

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ؛ یہی اللہ تو تمہارا رب ہے ۔ تمہارا پروردگار ہے ۔ تمہاری پرورش کرنے والا ہے ۔ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ؛ ہر شئے کا خالق ہے ۔ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے ۔ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؛ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ کوئی محتاج الیہ نہیں ۔ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ؛ پھر کدھر بہکے جا رہے ہو ۔ گمراہ ہو رہے ہو ۔

ترجمہ :- وہی تو ہے تمہارا پروردگار ۔ ہر شئے کا خالق ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ پھر کدھر بہکے جا رہے ہو؟

كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ ؛ اسی طرح بہکتے رہے وہ لوگ جو ۔ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ؛ خدا کی نشانیوں سے انکار کرتے رہے ، ان کو نہ مانا ۔

ترجمہ :- اسی طرح وہ لوگ بہکتے رہے جو خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے ۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾

اَللّٰہُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ ؛ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے پیدا کیا ۔ بنایا ۔ اَلْاَرْضَ قَرَارًا ؛ زمین کو قرارگاہ ۔ ٹھہرنے ، بسنے کی جگہ ۔ وَالسَّمَآءَ بِنَآءً ؛ اور آسمان کو چھت ۔ وَصَوَّرَکُمْ ؛ اور تم کو صورت شکل دی ۔ فَاَحْسَنَ صُوَرَکُمْ ؛ پس انسان ہوا اس لئے اچھی صورت دی ۔ وَرَزَقَکُمْ ؛ اور تم کو رزق دیا ۔ کھانے پینے کو دیا ۔ مِنَ الطَّیِّبٰتِ ؛ اچھی چیزوں میں سے ۔ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ ؛ یہی تو تمہارا رب ہے ۔ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ پھر بڑی برکت والا ہے ، اللہ رب العالمین ہے ، سب کا پروردگار ہے ۔

ترجمہ :- اللہ ہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے قرارگاہ بنایا اور آسمان کو ڈیرا ۔ اور تم کو صورت شکل دی اور اچھی صورت شکل دی ۔ اور کھانے پینے کو اچھی چیزیں دیں ۔ یہی تو تمہارا رب ہے ۔ سو اللہ رب العالمین بڑی ہی برکت والا ہے ۔

هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾

هُوَ الْحَیُّ ؛ وہی بالذات زندہ ہے ۔ وہ ہمیشہ زندہ رہے گا ، حیات ہے تو اُسی کی ہے ۔ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ؛ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ فَادْعُوْهُ ؛ پس اسی کو پکارو ۔ اسی کی عبادت کرو ۔ بندگی کرو ۔ اسی سے دُعائیں مانگو ۔ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؛ مگر خالص دینداری کے ساتھ ۔ اطاعت و فرماں برداری کے ساتھ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؛ تعریف ہے تو اللہ کی ہے ۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ جو سب کا پالنے والا ہے ۔

ترجمہ :- وہی حی ہے (بالذات زندہ ہے) اس کے سوائے کوئی معبود نہیں ۔ خالص دینداری کے ساتھ اُسی سے دُعائیں کرو (اُسی کو پکارو) ۔ تعریف ہے تو اللہ رب العالمین کی ہے ۔

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ؗ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ ؛ اے پیغمبر ! تم کہو کہ مجھے ممانعت کی گئی ہے ۔ مجھے نہی کی گئی ہے ۔ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ ؛ کہ پوجوں ان لوگوں کو جن کو تم پکارا کرتے ہو ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ خدا کو چھوڑ کر ۔ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ ؛ جب کہ میرے پاس واضح دلائل پہنچ چکے ہیں ۔ معجزات آچکے ہیں ۔ مِنْ رَّبِّیْ ؛ میرے رب کے پاس سے ۔ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ ؛ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اطاعت اختیار کروں ۔ اسلام لاؤں ۔ اور اپنے آپ کو اس کے حوالے کروں ۔ حکم مانوں ۔ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ رب العالمین کا ۔

ترجمہ :- تم کہو ! مجھے ان لوگوں کی عبادت سے ممانعت کی گئی ہے جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے ہو ۔ جب کہ میرے پاس میرے رب کے پاس سے واضح دلائل اور معجزے آچکے ۔ اور (میں مامور ہوں) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ رب العالمین کی اطاعت کروں (اور اسلام لاؤں) ۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْۤا اَجَلًا مُّسَمًّی وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ؛ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ۔ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ؛ پھر ایک نطفہ سے ، ایک قطرہ آب سے ۔ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ؛ پھر علقہ سے ، خونِ بستہ سے ، لوتھڑے سے ۔ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ؛ پھر تم کو بچہ بنا کر ماں کے پیٹ سے نکالتا ہے ۔ ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ؛ پھر تم کو باقی رکھتا ہے کہ تم قوت اور جوانی کو پہنچو ۔ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ؛ پھر اور باقی رکھتا ہے کہ تم بوڑھے ہو جاؤ ۔ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی ؛ اور تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ ان کی وفات ہو جاتی ہے ۔ وہ مرجاتے ہیں ۔ ان کے دن پورے ہو جاتے ہیں ۔ مِنْ قَبْلُ ؛ اس سے پہلے ہی ۔ وَلِتَبْلُغُوْۤا اَجَلًا مُّسَمًّی ؛ اور تا کہ تم اپنی عمر کو ، اپنی معیّن مدّت کو پہنچ جاؤ ۔ وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ؛ اور تا کہ تم ان سب چیزوں پر غور کر کے عقل پکڑو ۔ کچھ سوچو ۔ کچھ سمجھو !

ترجمہ :- وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ، پھر نطفہ سے پھر جمے ہوئے خون سے ۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالا ۔ پھر تم کو زندہ رکھا کہ جوانی کو پہنچو ۔ پھر بوڑھے ہو جاؤ ۔ تم میں سے بعض تو ایسے ہیں کہ اس سے پہلے ہی ان کے دن پورے ہو جاتے ہیں ۔ اور تا کہ اپنی معیّنہ عمر کو پہنچ جاؤ ۔ (یہ سب کیوں ہوتا ہے ؟ تا کہ تم کچھ سوچو ۔ سمجھو) کچھ عقل پکڑو ۔

هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع ۷ ۸ ۱۲

هُوَ الَّذِیْ ؛ وہی تو ہے جو کہ ۔ یُحْیٖ ؛ جلاتا ہے ۔ وَیُمِیْتُ ؛ اور مارتا ہے ۔ فَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا ؛ اور جب کسی کام کی مدّت ہو جاتی ہے ، جب کام کے ہونے کا وقت آجاتا ہے ۔ فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ ؛ تو اس کی نسبت کہتا ہے کہ ۔ كُنْ ؛ ہو جا ۔ فَیَكُوْنُ ؛ پس وہ شئے ہو جاتی ہے ۔

ترجمہ :- وہی تو ہے جو جلاتا ہے اور مارتا بھی ہے ۔ پس جب کسی کام کا وقت آجاتا ہے تو صرف وہ (اس کی نسبت) کہتا ہے کہ ’’ ہوجا ‘‘ پس (وہ شئے حسبِ منشاءِ الٰہی) ہوجاتی ہے ۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾

اَلَمْ تَرَ ؛ اے پیغمبر! کیا تم نے دیکھا نہیں ہے؟ اِلَى الَّذِيْنَ ؛ ان لوگوں کو جو ۔ يُجَادِلُوْنَ ؛ جھگڑے نکالتے ہیں، مجادلہ کرتے ہیں ۔ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؛ اللہ کی آیتوں میں ۔ کٹ حجتی کرتے ہیں ۔ ہٹ دھرمی کرتے ہیں ۔ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ؛ پھر کدھر بہکے چلے جاتے ہیں ۔

ترجمہ :- (اے پیغمبر!) کیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جو خدا کی آیتوں میں کٹ حجتی کرتے ہیں ! یہ کدھر بہکے چلے جارہے ہیں؟

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا ؛ جن لوگوں نے تکذیب کی، جھٹلایا، نہ مانا ۔ بِالْكِتٰبِ ؛ خدا کی کتاب کو ۔ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ ؛ اور ان احکام کو جن کو ہم نے دے کر بھیجا ۔ رُسُلَنَا ؛ ہمارے رسولوں کو، پیغمبروں کو ۔ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ؛ ابھی ان کو اس کا انجام معلوم ہوجائے گا ۔

ترجمہ :- جو لوگ کتاب اللہ اور ان احکام کی تکذیب کرتے ہیں جن کو ہم نے دے کر پیغمبروں کو بھیجا تھا ۔ پس ابھی سب کچھ معلوم ہوجائے گا ۔

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ؛ جب کہ طوق ان کے گلوں میں ہوں گے ۔ وَالسَّلٰسِلُ ؛ اور زنجیریں بھی ہوں گی ۔ يُسْحَبُوْنَ ؛ وہ گھسیٹے جائیں گے ۔

ترجمہ :- جب کہ ان کے گلوں میں طوق و زنجیریں ہوں گے ۔ وہ گھسیٹے جائیں گے ۔

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

فِي الْحَمِيْمِ ؛ کھولتے پانی میں ۔ ہلستے پانی میں ۔ ثُمَّ فِي النَّارِ ؛ پھر دوزخ میں ۔ آگ میں ۔ يُسْجَرُوْنَ ؛ جھونکے جائیں گے ۔ ڈالے جائیں گے ۔

ترجمہ :- (وہ گھسیٹے جائیں گے) کھولتے پانی میں ۔ پھر وہ آتشِ دوزخ میں ڈالے جائیں گے ۔

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿۷۳﴾

ثُـمَّ قِيْلَ لَهُمْ ؛ پھر ان سے کہا جائے گا ۔ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ؛ اب وہ دیوتا کہاں ہیں ؟ وہ معبود کدھر ہیں جن سے تم شرک کیا کرتے تھے ، جن کو تم خدا کا ساجھی مانتے تھے ۔

ترجمہ :- پھر ان سے کہا جائے گا اب وہ (معبود) کہاں ہیں جن سے تم شرک کیا کرتے تھے ؟

مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُوا مِن قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿۷۴﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ خدا کو چھوڑ کر ۔ قَالُوْا ؛ تو وہ دوزخی کہیں گے ۔ ضَلُّوْا عَنَّا ؛ وہ ہم سب کو چھوڑ کر گم ہوگئے ہیں ۔ لاپتہ ہوگئے ہیں ۔ بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا ؛ اصل پوچھو تو ہم پوجتے ہی نہ تھے ۔ مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ؛ اس سے پہلے کسی چیز کو ۔ دوزخی لاجواب ہوتے ہیں اور کہتے ہیں ۔ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ ؛ ایسے ہی اللہ بے راہ کر دیتا ہے ۔ الْكٰفِرِيْنَ ؛ منکروں کو ۔ کافروں کو ۔

ترجمہ :- غیرِ خدا کو ۔ کہیں گے وہ سب ہم کو چھوڑ کر لاپتہ ہوگئے ہیں ۔ سچ تو یہ ہے کہ اس سے پہلے بھی ہم کسی اور کی پوجا کرتے ہی نہ تھے ۔ اسی طرح اللہ بے راہ کر دیتا ہے منکروں کو !

ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿۷۵﴾

ذٰلِكُمْ ؛ یہ کیوں ہو رہا ہے ۔ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ ؛ اس وجہ سے کہ بڑے خوش خوش تھے ۔ شاداں فرحاں تھے ۔ فِي الْاَرْضِ ؛ زمین میں ۔ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؛ ناحق ۔ ناروا ۔ بے سبب ۔ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ؛ اور اس وجہ سے کہ تم اِترا رہے تھے ۔ بڑے اکڑ رہے تھے ۔

ترجمہ :- یہ (عذاب) اس لئے ہے کہ تم زمین پر ناحق خوشیاں مناتے تھے اور بڑے اکڑ رہے تھے ، اِترا رہے تھے ۔

ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۷۶﴾

اُدْخُلُوْآ اَبْوَابَ جَهَنَّمَ ؛ اب جہنّم کے دروازوں میں داخل ہوجاؤ ۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؛ اس میں ہمیشہ رہو ۔ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ؛ پس کیا ہی بُرا مقام ہے تکبّر اور غرور کرنے والوں کا ۔

ترجمہ :- اب جاؤ جہنّم کے دروازوں میں داخل ہوجاؤ ۔ اس میں ہمیشہ رہو ۔ پس ان تکبّر کرنے والوں کا کیا بُرا انجام ہے ، کیا بدترین مقام ہے ۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝٧٧

فَاصْبِرْ ؛ پس پیغمبر ! ذرا ٹھیرو ۔ چند روز صبر کرو ۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ؛ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے ، حق ہے ، برحق ہے ۔ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ ؛ اب دو ہی صورتیں ہیں ۔ یا تو ہم تم کو اسی دنیا میں کچھ دکھا دیں گے ۔ دشمنوں کی تباہی ۔ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ ؛ جن کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں ۔ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ ؛ یا تمہاری وفات ہوجائے ۔ تمہارے دن پورے ہوجائیں گے ۔ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ؛ پھر تو سب ہماری طرف رجوع کریں گے ۔ ہمارے دربار میں انھیں حاضر ہونا پڑے گا ۔

ترجمہ :- پھر (اے پیغمبر !) تم ذرا ٹھہرو ۔ یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے پھر یا تو ہم تم کو یہیں کچھ دکھا دیں گے جس کا ان سے وعدہ کر رہے ہیں ۔ یا اگر تمہارے دن پورے ہوجائیں (اور عمر وفا نہ کرے) تو سب کو ہماری ہی طرف دوبارہ آنا ہے ۔ (وہاں دیکھ لوگے) ۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِىَ بِاٰيَةٍ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِىَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝٧٨ ع ۸ / ۱۴

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ؛ اور یقیناً ہم نے بھیجا ۔ رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ ؛ چند پیغمبر تم سے پہلے ۔ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ ؛ ان میں سے بعض کے حالات ہم نے تو تم سے بیان کردیے ہیں ۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؛ اور بعض پیغمبر ایسے بھی ہیں کہ ہم نے ان کا حال تم سے بیان نہیں کیا ۔ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ ؛ اور کسی پیغمبر کا کام نہیں ۔ اَنْ يَّاْتِىَ بِاٰيَةٍ ؛ کہ کوئی آیت لائے ۔ کوئی نشانی بتائے ۔ کوئی معجزہ دکھائے ۔ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؛ مگر خدا کے حکم سے ۔ بجز اذنِ خدا ۔ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ ؛ پھر جب خدا کا حکم آجائے گا اور عذاب پہنچ جائے گا ۔ قُضِىَ بِالْحَقِّ ؛ تو انصاف کے مطابق فیصلہ کردیا جائے گا ۔ حق حق فیصلہ ہوجائے گا ۔ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ؛ اور باطل پرست اس وقت خسارے ونقصان میں پڑیں گے ۔

ترجمہ :- اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے ان میں سے بعض کا حال تو ہم نے تم سے بیان کردیا اور بعض کا نہیں بیان کیا ۔ اور پیغمبر کا کام نہیں کہ بغیر خدا کے حکم کے کوئی آیت لائے ۔ (کوئی حکم لائے ۔ کوئی معجزہ بتائے) ۔ پھر جب خدا کا حکم آجائے گا تو سچا فیصلہ ہوجائے گا اور جھوٹے باطل پرست خسارے اور نقصان میں پڑیں گے ۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ ؛ اللہ ہی ہے جس نے ۔ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ ؛ تمہارے لئے چوپایوں کو پیدا کیا ۔ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا ؛ کہ ان میں سے بعض پر سواری کریں ۔ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ؛ اور ان میں سے بعض کو کھائیں ۔

ترجمہ :- اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چوپایوں کو پیدا کیا کہ بعض پر سوار ہوں اور بعض کو کھائیں ۔

وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا

حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَیْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾

وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ ؛ اور تمہارے لئے ان چار پایوں میں اس کے سوا بھی منافع اور فوائد ہیں ۔ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا ؛ اور ان پر سوار ہوکر پہنچو ۔ حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ ؛ اس غرض کو جو تمہارے دل میں ہے ، سینوں میں ہے ۔ وَعَلَیْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ؛ اور تم چوپایوں پر سوار کئے جاتے ہو اور کشتیوں پر بھی ۔

ترجمہ :- اور ان میں تمہارے لئے اور منافع بھی ہیں کہ جو ضرورت تمہارے دل میں ہے اس کو پہنچ جاؤ (اس کو حاصل کرلو) اور تم تو ان پر (چوپایوں پر) بھی سوار ہوتے ہو اور کشتی میں بھی ۔

وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ ؛ اور ان سب چیزوں سے اللہ تم پر اپنی نشانیاں ظاہر کرتا ہے ۔ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ؛ پس خدا کی آیتوں میں سے ، اس کی نشانیوں میں سے کس کس کا انکار کروگے ۔

ترجمہ :- اللہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پھر تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں سے انکار کروگے ۔

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ؛ کیا پھر تم نے اس زمین کی سیر نہیں کی ؟ اس میں چلے پھرے نہیں ؟ فَيَنْظُرُوْا ؛ پھر دیکھا نہیں ۔ كَيْفَ كَانَ ؛ کیسا تھا ۔ کیسا ہوا ؟ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؛ ان لوگوں کا انجام جو ان سے پہلے تھے ۔ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ ؛ وہ شمار میں بھی ان سے زیادہ تھے ۔ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا ؛ اور قوت میں بھی زیادہ تھے اور آثار اور یادگار میں بھی ۔ فِي الْاَرْضِ ؛ زمین میں ۔ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ ؛ پھر ان کے کام نہ آیا ، ان کو نفع نہ دیا ، ان کو مستغنی نہیں کیا ۔ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ؛ جو کچھ وہ کرتے تھے ، کماتے تھے ، جو کچھ دھندے کرتے تھے ۔

ترجمہ :- پس کیا اُن لوگوں نے زمین کی سیر نہیں کی (سفر نہیں کیا) کہ دیکھتے کہ ان سے پہلے کے لوگوں کا کیا انجام ہوا ؟ وہ تعداد میں بھی ان سے زیادہ تھے اور قوت میں بھی ان سے زیادہ سخت اور زمین میں آثار اور یادگار کے لحاظ سے بھی بڑھ چڑھ کر ۔ پھر ان کے کچھ کام نہ آئے وہ کام کہ جو وہ کرتے تھے ۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ ؛ پھر جب ان کے پاس پہنچے ۔ آئے ۔ رُسُلُهُمْ ؛ ان کے پیغمبر ۔ بِالْبَيِّنٰتِ ؛ واضح دلائل کے ساتھ ۔ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ ؛ تو نازاں ہوگئے ، بڑے خوش ہوگئے ، شاداں و فرحاں ہوگئے اس چیز سے کہ ان کے پاس تھی ۔ مِنَ الْعِلْمِ ؛ علم سے یعنی ان کو اپنے علم پر بڑا ناز تھا ۔ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ؛ اور ان پر اُلٹ پڑا ، انھیں پر آ گرا وہ عذاب جس سے یہ استہزاء کرتے تھے ۔ جس کی یہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے ، جس کا یہ ٹھٹا مذاق کیا کرتے تھے ۔

ترجمہ :- پھر جب ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح دلائل اور آیات بینات لے کر آئے تو وہ اپنے علم پر ناز کرنے لگے ۔ اور جس عذاب کا یہ ٹھٹا اُڑایا کرتے تھے وہ انھیں پر پلٹ پڑا ۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؛ پھر جب ان لوگوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا ۔ قَالُوْٓا ؛ تو کہہ اُٹھے ۔ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ ؛ ہم اللہ وحدہ لاشریک لہ ، پر ایمان لاتے ہیں ۔ وَكَفَرْنَا ؛ اور انکار کرتے ہیں ۔ بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ؛ ان معبودوں سے کہ ہم نے شرک کیا تھا ۔

ترجمہ :- پھر جب ان لوگوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہہ اُٹھے ۔ ہم اللہ وحدہ (لاشریک لہ) پر ایمان لاتے ہیں اور ان معبودوں سے انکار کرتے ہیں جن سے ہم شرک کیا کرتے تھے ۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ

سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۵

ع ۹/۱۴

فَلَمْ یَکُ ؛ پس نہ تھا ۔ یَنْفَعُھُمْ ؛ کہ ان کے کام آتا ۔ اِیْمَانُھُمْ ؛ ان کا ایمان ۔ لَمَّا رَاَوْبَاْسَنَا ؛ جب کہ ہمارے عذاب کو دیکھ لیا ۔ سُنَّۃَ اللّٰہِ ؛ یہ خدا کا طریقہ ہے ۔ اَلَّتِیْ قَدْ خَلَتْ فِیْ عِبَادِہٖ ؛ جو اس کے بندوں میں گزرا یعنی عذاب آجانے کے بعد توبہ قبول نہیں ہوتی ۔ ایمان نفع نہیں دیتا ۔ وَخَسِرَ ھُنَا لِکَ الْکٰفِرُوْنَ ؛ اور اس وقت کافر خسارے اور نقصان میں رہے ۔

ترجمہ :- پس جب انھوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا ۔ تو ان کو ان کا ایمان کیا نفع دیتا ۔ یہی وہ خدا کا طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں جاری رہا ۔ اس وقت کافر خسارے اور نقصان میں رہے ۔

صاحبو ! ایمان اسی وقت کام آتا ہے جب سزا کے وقت کے پہلے ۔ نجات کے لئے ایمان بالغیب ضروری ہے ۔ جب کوتوالی والے گرفتار کرلیں اور حاکمِ عدالت سزا کے لئے تیار ہوجائے تو اس وقت کوئی عذر داری سُنی نہیں جاتی ۔ جو کچھ کرنا ہے گرفتاری کے پہلے کرلو ۔ توبہ کرلو ۔ یا عذرخواہی کرلو ۔ یا کسی سے معافی مانگ لو ۔ ؎

"کرنا جو ہے آج ہی کرلے کل کرنا پچھتانا ہے"

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ حٰم السجدۃ مکہ میں نازل ہوئی اس میں (۵۴) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں ۔

(اس سورۃ کا دوسرا نام سورہ فصلت بھی ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝۱

اللہ اعلم بمرادہ یہ آیت متشابہات سے ہے ۔ حروف مقطعات ہیں ، اس کا حقیقی مطلب اللہ اور اس کے رسول کو معلوم ہے ۔

تَنۡزِيۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝۲

تَنۡزِيۡلٌ ؛ یہ حکمِ محکم اُتارا گیا ہے ۔ صادر ہوا ہے ۔ مِنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؛ خدائے رحمان و رحیم کی طرف سے ۔ اس کے حضور سے ۔ پیشگی خداوندی سے ۔

ترجمہ :- یہ نازل شدہ ہے خدائے رحمان و رحیم کی طرف سے ۔

كِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۝۳

كِتٰبٌ ؛ وہ ایک کتاب ہے ، نوشتہ ہے ۔ پڑھنے کے قابل چیز ہے ۔ فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ ؛ اس کی آیتیں تفصیل وار ہیں ۔ اس کی آیتیں سمجھنے میں کچھ پیچیدگی نہیں ہے ۔ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا ؛ وہ عربی میں قرآن ہے ۔ قابلِ قراءت باتیں ہیں ۔ مگر کن کے لئے ؟ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ؛ ان لوگوں کے لئے جنھیں کچھ علم ہے ، کچھ جانتے ہیں ۔

ترجمہ :- ایک تفصیل اور (واضح ، غیر پیچیدہ) ، پڑھنے کے قابل ، عربی کتاب ہے ان لوگوں کے لئے جو کچھ جانتے ہیں ، علم رکھتے ہیں ۔

بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَكۡثَرُهُمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ۝۴

بَشِيۡرًا وَّ نَذِيۡرًا ؛ یہ قرآن نیکوں کو بشارت دیتا ہے ، خوش خبری دیتا ہے ۔ خدا کی خوشنودی کو ظاہر کرتا ہے ۔ وہ بدکاروں اور منکروں کو عذابِ الٰہی سے ڈراتا ہے ۔ فَاَعۡرَضَ اَكۡثَرُهُمۡ ؛ مگر ان میں سے اکثر لوگوں نے اعراض کیا ، رُوگردانی کی ، منہ پھیرلیا ، نہ مانا ۔ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ؛ پھر وہ سنتے تک نہیں ۔

ترجمہ :- (یہ قرآن) خوش خبری بھی دیتا ہے اور ڈراتا بھی ہے پھر ان کے اکثر لوگ ہیں کہ اعراض کرتے ہیں اور مانتے نہیں ، پھر سُنتے تک نہیں ۔

وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا فِىۡۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ وَفِىۡۤ اٰذَانِنَا وَقۡرٌ وَّمِنۡۢ بَيۡنِنَا وَبَيۡنِكَ حِجَابٌ فَاعۡمَلۡ اِنَّنَا عٰمِلُوۡنَ ۝۵

وَقَالُوۡا ؛ اور ان منکرین نے کہا ۔ قُلُوۡبُنَا فِىۡۤ اَكِنَّةٍ ؛ ہمارے دل پردوں میں ہیں ، چھپے ہوئے ہیں ۔ مِمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ ؛ اس مذہب کا اثر قبول کرنے سے جس کی طرف تم ہم کو بُلاتے ہو ۔ ہمارے دل میں تمہارے مذہب کا کچھ اثر نہ ہوگا ۔ وَفِىۡۤ اٰذَانِنَا وَقۡرٌ ؛ اور ہمارے کانوں میں کچھ گرانی بھی ہے ، کچھ سنائی نہیں دیتا ۔ وَمِنۡۢ بَيۡنِنَا وَبَيۡنِكَ حِجَابٌ ؛ اور

ہمارے تمہارے درمیان پردہ بھی ہے، تم لاکھ کوشش کرو، ہم پر کچھ اثر نہ پڑے گا۔ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ؛ پھر تم اپنا کام کرو اور ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

ترجمہ :- (منکروں نے) کہا۔ تم جس (مذہب) کی طرف ہم کو بُلاتے ہو اس سے ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں۔ ہمارے کانوں میں گرانی ہے۔ اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ پڑا ہوا ہے۔ لہذا تم اپنے کام کرو اور ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶

قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو۔ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ؛ میں بھی تم جیسا آدمی ہوں، بشر ہوں۔ يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؛ مگر میری طرف وحی بھی ہوتی ہے، مجھے احکامِ الٰہی پہنچتے ہیں۔ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؛ اور تمہارا خدا تو ایک ہی خدا ہے۔ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ ؛ پس اس کی طرف مائل ہو۔ متوجہ ہو۔ اور استقامت اختیار کرو۔ اس پر جمے رہو۔ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؛ اور اس سے مغفرت مانگو۔ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ؛ اور مشرکین پر بڑا افسوس ہے۔ ان کی بڑی خرابی ہے۔

ترجمہ :- (اے پیغمبر!) تم ان سے کہہ دو میں بھی تمہاری طرح آدمی ہوں مگر مجھ پر وحی آتی ہے۔ اور خدا تمہارا ہمارا ایک ہی ہے اس پر ہمیشہ متوجہ رہو، اور اس پر ثابت قدم رہو۔ اس سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں کی بڑی تباہی ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷

اَلَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ؛ جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ؛ اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں، نہیں مانتے۔

ترجمہ :- جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں۔

ع ۱ ۸ ۱۵ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور عملِ صالح کرتے ہیں۔ ان کا عقیدہ بھی اچھا ہے، ان کا کام بھی اچھا ہے۔ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؛ ان کے لئے ایسا اَجر ہے جو کہیں ختم نہ ہوگا، موقوف نہ ہوگا،

منقطع نہ ہوگا۔

ترجمہ :- یقیناً جو لوگ ایمان رکھتے اور عملِ صالح کرتے ہیں ان کا اَجر کہیں ختم نہ ہوگا۔

صاحبو! آج کل بے ادبوں کا بڑا زور ہے۔ پیغمبرِ خدا محمد مصطفےٰ ﷺ کو اپنے برابر کا آدمی سمجھتے ہیں۔ دیکھو دو چیزیں ہوتی ہیں۔ ایک ''مابہ الاشتراک'' دوسرا ''مابہ الامتیاز'' آدمی ہونا حضرت میں اور دوسرے آدمیوں میں بے شک مشترک بات ہے مگر صاحبِ وحی ہونا یہ حضرت کا مابہ الامتیاز ہے۔ مابہ الاشتراک کس کے دل میں بسا رہتا ہے اور مابہ الامتیاز کس کے؟ کافروں اور منکروں کے دل میں مابہ الاشتراک چیز حضرت کی انسانیت بستی ہے۔ اور ایمانداروں، فرماں برداروں کے دل میں مابہ الامتیاز شئے حضرت کی پیغمبری رہتی ہے۔ کفار کہا کرتے تھے۔ مَا لِهٰذَا الرَّسُوْلِ ؟ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِىْ فِى الْاَسْوَاقِ ؛ اس پیغمبر میں کیا بات ہے؟ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں پھرتا ہے۔ یہ سب کیا چیزیں ہیں؟ مابہ الاشتراک ہے۔ اور صدیق اکبر کہا کرتے تھے۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؛ ایک عام غلطی دنیا میں پھیلی ہوئی ہے کہ مابہ الاشتراک کو لئے لئے پھرتے ہیں اور مابہ الامتیاز سے اعراض کرتے ہیں۔ ذرا غور کرو کہ لوگوں میں اور شیطان میں مخلوق خدا ہونا مشترک ہے یا نہیں۔ کُتے سُور اور ان میں کیا حیوانیت مشترک نہیں؟ اگر کسی بادشاہ کے دربار میں جاؤ اور اس سے کہو۔ او آدمی! پھر دیکھو اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ آپ کے سر مبارک پر نعلینِ شریف پڑتے ہیں۔ ع

فکرِ ہر کس بقدرِ ہمت اوست

ہم کو ہمارا آقا مبارک!

پیغمبر اور آدمیوں میں امتیاز ان کا صاحبِ وحی ہونا ہے

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِىْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِىْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۹﴾

قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو۔ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ ؛ کیا تم انکار کرتے ہو، کفر کرتے ہو۔ بِالَّذِىْ خَلَقَ الْاَرْضَ ؛ اس خدا سے جس نے زمین بنائی۔ فِىْ يَوْمَيْنِ ؛ دو ہی دن میں۔ دو چار کا لفظ کم مدت پر دلالت کرتا ہے۔ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؛ اور تم خدا کا دوسروں کو ہمسر بھی مانتے ہو۔ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؛ یہی خدا ہے جو تمام جہانوں کی پرورش کرتا ہے پھر وہ کس طرح اس کے ہمسر ہو سکتے ہیں۔

ترجمہ :- تم کہو۔ کیا تم اس (خدا) کو نہیں مانتے جس نے دو ہی دن میں زمین کو بنادیا اور دوسروں کو اس کا ہمسر بھی مانتے ہو۔ یہ تو سارے جہانوں کا پرورش کرنے والا (پالنے والا، کھلانے والا، پلانے والا) ہے!

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِىَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِىْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ

سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِىَ ؛ اور زمین میں بھاری پہاڑ بنائے ۔ مِنْ فَوْقِهَا ؛ اس کے اوپر ۔ زمین کے اوپر ۔ وَبٰرَكَ فِيْهَا ؛ اور زمین میں برکت عطا کی ۔ وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا ؛ اور ان کے کھانے پینے کا انتظام کیا ۔ ان کی قوت کا اندازہ کیا ۔ فِىْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؛ چند ہی روز میں ۔ چار ہی دن میں ۔ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ؛ کسی ایک سے یا دو سے خاص نہیں ۔ بلکہ تمام مانگنے والوں کے لئے برابر ہے ۔ ہر ایک کو اس کے حسبِ حیثیت دیتا ہے ۔ اس کے دینے میں کمی نہیں ۔

دیتا ہے ہر اک کو حکیم ÷ جس کی جیسی فطرت ہے
اس کے دینے میں کچھ نہیں ہے کمی ÷ لینے والا نظر نہیں آتا

ترجمہ :- اور زمین کے اوپر پہاڑ پیدا کئے ۔ اس میں برکت دی ۔ اس میں کھانے پینے کے لئے بندوبست کیا ، انتظام کیا ، اور یہ سب کچھ چار ہی دن میں ہوا ۔ اس کا دینا تمام سوال کرنے والوں کے لئے برابر ہے (کسی سے خاص نہیں) ۔

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۗ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ ؛ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا ۔ وَهِىَ دُخَانٌ ؛ اور دنیا میں دھواں دھواں سے برق پارے پھیلے ہوئے تھے ۔ ایک گیس تھی کہ پھیلی ہوئی تھی ۔ فَقَالَ لَهَا ؛ پھر خدا نے علویات کو حکم دیا ۔ یعنی آبائے علوی کو حکم دیا ۔ وَلِلْاَرْضِ ؛ اور زمین کو بھی ۔ یعنی اُمہات سفلی کو ۔ ائْتِيَا ؛ حاضر ہو جاؤ ۔ پیدا ہو جاؤ ۔ اے آسمان و زمین پیدا ہو جاؤ ۔ طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؛ خوشی سے یا زبردستی سے ۔ بھلی طرح آ جاؤ تو بہتر ورنہ زبردستی سے تم سے کام لیا جائے گا ۔ قَالَتَا ؛ آسمان و زمین دونوں نے کہا ۔ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ؛ ہم خوشی سے حاضر ہیں ۔

ترجمہ :- پھر (اللہ) آسمان کی طرف متوجہ ہوا (یعنی علویات کی طرف) جو (ابتداء میں) ایک دھواں (یا گیاس جیسے) تھے ۔ پھر اس کو اور زمین کو فرمایا ۔ تم آ جاؤ تم دونوں مِل جاؤ ۔ خواہ خوشی سے خواہ ناخوشی سے ۔ انھوں نے کہا ہم خوشی سے حاضر ہیں ۔

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِىْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِىْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۗ

وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ ؛ پھر دو ہی دن میں ساتوں آسمان بنا دیے ۔ وَاَوْحٰى ؛ اور حکم دیا ۔ اطلاع دی ۔ فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ ؛ ہر آسمان میں ۔ اَمْرَهَا ؛ اس کے متعلق کام کی ۔ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ؛ اور ہم نے قریب تر کے آسمان کو قندیلوں سے زینت دی ۔ یعنی یہ تمام سیارے اور ثوابت سب آسمانِ اوّل میں ہیں ۔ بقیہ چھ آسمانوں کا حال پوری طور سے اللہ ہی کو معلوم ہے ۔ تاہم عالمِ مثال میں بہت وسعت ہے ۔ اور اس میں لوگ مختلف درجات کے ہیں ۔ وَحِفْظًا ؛ (اور یہ ستارے کیوں ہیں ؟) حفاظت کے لئے شیطان لاکھ کوشش کرے کہ کچھ اسرارِ الٰہی معلوم کرے مگر ایک کرشمۂ قدرت بجلی بن کر اس پر گرتا ہے ۔ شہابِ ثاقب بن کر اس پر ٹوٹتا ہے اور ساری محنت غارت ۔ یہ فلسفی ، یہ علم ہئیت والے لاکھ کوشش کریں ۔ خدا کی خدائی اس قدر بڑی ہے کہ ایک ہی آثار قدرتِ الٰہی سے عاجز ہو جائیں گے ۔ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ؛ یہ انتظام ہے اس خدا کا جو عزت اور علم والا ہے ۔ وہ زبردست ہے اور دانا ہے ۔

ترجمہ :- پھر اس نے دو ہی دن میں ساتوں آسمان بنا دیے ۔ اور ہر آسمان کے انتظام کی وحی کی ۔ احکام جاری کئے ۔ اور قریب ترین آسمان کو ستاروں کے چراغوں سے زینت دی ۔ اور (شیاطین کے اثر سے) محفوظ رکھا ۔ یہ اس خدا کا انتظام ہے جو عزت والا ہے ، علم والا ہے ۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿١٣﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا ؛ پھر اگر وہ نہ مانیں اور اعراض کریں ، منہ پھیر لیں ۔ فَقُلْ ؛ تو تم کہہ دو ۔ اَنْذَرْتُكُمْ ؛ میں تم کو ڈرا چکا ، سب کچھ جتا چکا ۔ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ؛ عاد اور ثمود پر جیسا کڑاکا ہوا تھا ویسے ہی کڑاکے سے ۔

ترجمہ :- پھر اگر یہ سرتابی کریں (نہ مانیں) تم کہہ دو کہ جیسا کڑاکا عاد و ثمود پر ہوا ویسے ہی کڑاکے سے میں تم کو ڈرا چکا ہوں ۔

إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ
قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿١٤﴾

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ ؛ جب ان کے پاس بھی پیغمبر پہنچ چکے تھے ۔ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ ؛ آگے بھی اور پیچھے بھی ۔ ان کو سمجھایا تھا ۔ اَلَّا تَعْبُدُوْآ اِلَّا اللّٰهَ ؛ کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ۔ ماسوا اللہ کی پوجا نہ کرو ۔ وہی

ہٹ دھرمی ۔ قَالُوْا ؛ کہا ۔ لَوْشَآءَ رَبُّنَا ؛ اگر ہمارا رب چاہتا ۔ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِکَةً ؛ تو فرشتوں کو پیغمبر بنا کر بھیجتا ۔ فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ کٰفِرُوْنَ ؛ پھر ہم تو اس دین سے جو تم کو دیا گیا ہے منکر ہیں ۔ ہرگز نہیں مانتے ۔

ترجمہ :- جب کہ ان کے پاس بھی آگے پیچھے (پہلے اور بعد میں) بھی پیغمبر آ چکے تھے (یہ احکام لے کر) کہ خدا کے سوائے کسی کی پوجا نہ کرو تو (ان منکروں نے) کہا اگر ہمارا خدا چاہتا تو فرشتوں کو اُتارتا ہم تو تمہارے دیئے ہوئے مذہب کو نہیں مانتے ۔

یہ کٹ حجت ۔ ہٹ دھرم اتنا نہیں سمجھتے کہ مرسل ۔ مرسل الیہ میں یعنی پیغمبر اور اُمت میں کچھ مناسبت چاہیئے ۔ فرشتوں کے پیغمبر فرشتے ۔ آدمیوں کے پیغمبر آدمی ۔ ان کو معلوم ہی نہیں کہ آدمی ایک بڑی جامعیت والا ہے ۔ وہ مسجود ملائک ہے ۔ فرشتوں کو بھیجنے سے انسان کو پیغمبر بنا کر بھیجنا بڑی چیز ہے ۔

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَکْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَکَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

فَاَمَّا عَادٌ ؛ پھر قومِ عاد ۔ فَاسْتَکْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ ؛ پھر وہ ملک میں تکبّر کرنے لگے ۔ خود کو پیغمبروں کی اطاعت سے اعلیٰ و ارفع سمجھنے لگے ۔ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؛ ناحق ، ناروا ۔ قَالُوْا ؛ اور لگے کہنے ۔ مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؛ ہم سے کون زور وقوت میں زیادہ ہے ۔ اَوَلَمْ یَرَوْا ؛ کیا انھیں معلوم نہیں ۔ کیا یہ سمجھتے نہیں ۔ کیا یہ دیکھتے نہیں ۔ اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ ؛ کہ وہ خدا جس نے ان کو پیدا کیا ۔ حالانکہ وہ اس کی مخلوقات میں سے ہیں ۔ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؛ وہ ان سے بھی قوت میں زیادہ ہے ۔ وَکَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ؛ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار ہی کرتے رہے ۔

ترجمہ :- پس قومِ عاد ، وہ زمین میں (ملک میں) ناحق ناروا تکبّر کرتے رہے ۔ اور کہا ۔ ہم سے زیادہ کون قوی ہے ؟ کیا انھیں معلوم نہیں کہ اللہ جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے وہ ان سے بہت قوی ہے اور زبردست ہے ۔ الغرض یہ ہماری آیتوں سے انکار ہی کرتے رہے ۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْۤ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی وَهُمْ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا ؛ پھر ہم نے ان پر بڑے زور کی ہوا بھیج دی ۔ آندھی بھیجی ۔ جھکڑ بھیجے ۔ فِیْ

ادارہ ادبیات اسلامیہ

اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ ؛ نحوست کے زمانہ میں ۔ ان کی بدنصیبی کے وقت ۔ لِنُذِیْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ ؛ کہ ان کو ذِلّت وخواری کے عذاب کا مزہ چکھائیں ۔ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؛ اسی دنیاوی زندگی میں ۔ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی ؛ اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ رُسوائکن ہے ۔ ذلیل وخوار کرنے والا ہے ۔ وَهُمْ لَا یُنْصَرُوْنَ ؛ اور ان کی کوئی مدد نہ کرسکے گا ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے ان بدنصیبی اور نحوست کے زمانہ میں ان پر ایک سخت آندھی بھیج دی کہ اسی دنیوی زندگی میں رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں ۔ اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ رُسوائکن اور ذلیل وخوار کرنے والا ہے اور ان کی کوئی مدد نہ کرسکے گا (ان کو فتح ونصرت نہ دے سکے گا) ۔

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَیْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی عَلَی الْهُدٰی فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾

وَاَمَّا ثَمُوْدُ ؛ اور قوم ثمود ۔ فَهَدَیْنٰهُمْ ؛ پس ہم نے ان کو تو سیدھا راستہ بتادیا تھا ۔ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی عَلَی الْهُدٰی ؛ پھر انھوں نے اندھے پن کو ہدایت کے مقابل پسند کیا ۔ فَاَخَذَتْهُمْ ؛ پھر ان کو پکڑا ۔ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ ؛ ذِلّت کے عذاب کا کڑاکا ۔ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ؛ ان تباہ کاریوں سے کہ وہ کرتے تھے ۔ ان اعمالِ بد کی وجہ سے کہ کماتے تھے ۔

ترجمہ :- اور رہم نے ثمود کو ہدایت تو کی مگر انھوں نے ہدایت کے مقابل اندھے پن کو اختیار کیا ۔ (اسی کو پسند کیا) پھر ذِلّت کے عذاب کے کڑاکے نے ان کو آدبایا ۔ یہ سب ان کی کمائی اور ان کے کرتوت کی وجہ سے ہوا ۔

واضح ہو کہ ہدایت کے دو معنے ہیں ۔ رہنمائی کرنا ۔ راستہ دکھانا ۔ یعنی اِرَآءَةُ الطَّرِیْق ۔ اور لے جا کر پہنچا دینا یعنی اِیصال اِلَی الْمَطْلُوْبِ ۔ یہاں هَدَیْنَا کے معنی ہیں راستہ دکھا دینا ، رہنمائی کرنا ۔

وَنَجَّیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۲ / ۱۶

وَنَجَّیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ اور رہم نے نجات دے دی ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے تھے ۔ وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ؛ اور وہ خدا سے ڈرتے تھے ۔

ترجمہ :- اور رہم نے ایمانداروں اور خدا ترسوں کو نجات دی ۔

وَیَوْمَ یُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾

وَيَوْمَ يُحْشَرُ ؛ اور جس دن حشر ہوگا ۔ ہانکے جائیں گے ۔ اَعْدَآءُ اللّٰهِ ؛ دشمنانِ خدا ۔ اِلَى النَّارِ ؛ دوزخ کی طرف ۔
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ؛ پھر وہ تقسیم کئے جائیں گے ۔ پھر وہ جماعت جماعت ، جرگہ جرگہ کی صورت میں روانہ کئے جائیں گے ۔

ترجمہ :- اور جس دن دشمنانِ خدا دوزخ کی طرف جماعت جماعت بھیجے جائیں گے ۔

حَتّٰۤى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

حَتّٰى اِذَا مَا جَآءُوْهَا ؛ یہاں تک کہ جب یہ لوگ دوزخ کو پہنچیں گے ۔ شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ ؛ تو ان پر ان کے خلاف ان کے کان ، ان کی آنکھیں ، ان کے گوشت پوست ان کاموں کی گواہی دیں گے ۔
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؛ جن کو وہ کرتے تھے ۔

ترجمہ :- یہاں تک کہ جب یہ لوگ اس کے (دوزخ کے) پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے خلاف ان کے کان ، ان کی آنکھیں ، ان کا پوست ، ان کے اعمال (ان کے کرتوت) کی شہادت دیں گے ۔

واضح ہو کہ عالمِ شہادت میں وہی چیزیں آتی ہیں جو اوپر کے عوالم میں تھیں ۔ ہر ذرّہ کی ایک روح ہے ۔ اسی طرح ہاتھ کی ، پیر کی ، پوست کی ، ہر چیز کی ایک روح ہے ۔ مگر روحِ انسانی سب پر حاکم ہے ۔ جب ان سب کی روح سے روحِ انسانی کی حکومت ہٹالی جائے گی تو ہر ایک روح ان کے خلاف گواہی دے گی ۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِىْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَىْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ ؛ اور دوزخیوں کی روح اپنے پوست سے کہے گی ۔ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؛ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی ۔ قَالُوْا ؛ ان کے پوست ۔ ان کے اعضا کہیں گے ۔ اَنْطَقَنَا اللّٰهُ ؛ اللہ نے ہم کو گویا کر دیا ۔ الَّذِىْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَىْءٍ ؛ جس نے ہر چیز کو گویا کر دیا ہے ۔ خدا کا کرشمۂ قدرت ہے ۔ وَهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؛ اور پہلے اسی نے تم کو پیدا کیا تھا ۔ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؛ اور پھر اسی کی خدمت میں تم سب کو جانا ہے ۔

ترجمہ :- (دوزخیوں کی روح نے) اپنی پوششوں سے کہا تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی ؟ وہ کہیں گے جس نے ہر شئے کو گویا کر دیا ہے اسی اللہ نے ہم کو بھی گویا کر دیا ہے ۔ اسی نے تم کو پہلے پیدا کیا تھا اور پھر اس کے پاس تمہیں دوبارہ جانا ہے ۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ
وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ ؛ اور تم چھپا نہیں سکتے تھے اس امر کو ۔ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ ؛ کہ تمہارے خلاف شہادت دیں ۔ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ ؛ تمہارے کان اور نہ تمہاری آنکھیں ۔ وَلَا جُلُوْدُكُمْ ؛ اور نہ تمہارے پوست ۔ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ ؛ اور لیکن تم تو یہ خیال کرتے تھے ۔ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ ؛ کہ خدا جانتا ہی نہیں ۔ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ؛ تمہارے بہت سے کاموں کو کہ کرتے ہو ۔

ترجمہ :- اور تم چھپ ہی نہیں سکتے تھے اس امر سے کہ تمہارے کان ، تمہاری آنکھیں اور تمہارے پوست تمہارے خلاف شہادت دیں مگر تم تو خیال کرتے تھے کہ تم جو کچھ کرتے ہو اس میں سے اکثر باتوں سے خدا واقف نہیں ؟

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمْ ؛ اور یہ تمہارے خیالات تھے ۔ اَلَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ ؛ کہ تم نے اپنے پروردگار کے متعلق پکائے ۔ اَرْدٰكُمْ ؛ اسی نے تم کو تباہ کیا ، ہلاک کیا ، برباد کیا ۔ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ؛ پھر ہو گئے تم خسارہ اور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ۔

ترجمہ :- اور خدا کے متعلق تمہارے اس خیال نے تم کو تباہ کر دیا ۔ پھر تم خسارہ میں پڑ گئے ۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا ؛ پھر اگر یہ لوگ اسی پر جمے رہے ۔ فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ؛ تو دوزخ ان کا ٹھکانا ہے ۔ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا ؛ اور اگر وہ معافی چاہیں سلب عتاب چاہیں ۔ فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ؛ تو ان کو معافی نہ دی جائے گی ۔

ترجمہ :- پھر اگر یہ لوگ اسی بات پر جمے رہیں تو ان کا مقام دوزخ ہے ۔ اور اگر وہ معافی مانگیں گے تو ان کو معافی نہ دی جائے گی ۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ

۳ ع ۱۷

الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۲۵﴾

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ ؛ اور ان کے لئے ان کے ہم نشین بھی لگا دیئے تھے ۔ ان کے دوست آشنا مقرر کئے تھے ۔ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ ؛ پھر ان ہم نشینوں نے ان کو اچھا دکھایا ۔ با زینت اور عمدہ معلوم کرایا ۔ مَابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؛ ان کے ان حالات کو جو ان کے سامنے تھے اور جو ان کے پیچھے تھے ، ان کے اگلے پچھلے حالات کو ۔ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ ؛ اور ان پر بھی وہی بات ہو کر رہی ۔ اور یہ بھی اسی کے مستحق ٹھیرے ۔ فِيْٓ اُمَمٍ ؛ وہ بات جو دوسری اُمتوں پر ہوئی ۔ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ ؛ جو ان سے پہلے ہوئیں ۔ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؛ جن و انس ۔ جنات اور آدمیوں میں سے ۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ؛ بے شک یہ بڑے خسارے میں رہے ۔ نقصان میں رہے ۔

ترجمہ :- اور ان کے ساتھی بھی ہم نے مقرر کئے ۔ جو ان کے اگلے پچھلے حالات کو عمدہ کر کے نمایاں کرتے تھے ۔ اور دوسری گزشتہ اُمتوں پر یعنی جن و انس پر جو ان سے پہلے گزرے ہیں جو بات اور جو حکم واقع ہوا تھا ان پر بھی وہی حکم واقع ہوا ۔ اور یقیناً یہ رہے بڑے خسارے میں ۔

وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اور کافر و منکرین نے کہا ۔ لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ ؛ اس قرآن کو نہ سنو ، خوب چیخو ، چلاؤ ، باجے بجاؤ ۔ وَالْغَوْا فِيْهِ ؛ اور اس میں گڑبڑ کر دو ۔ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ؛ شاید کہ تم اس طرح غالب آجاؤ ۔

ترجمہ :- اور کافروں نے کہا ۔ قرآن کو نہ سنو اور اس میں (قرآن میں) غُل مچا کر گڑبڑ کر دو ۔ ممکن ہے کہ تم (اس طرح مسلمانوں پر) غالب آجاؤ (ان سے بازی لے جاؤ) ۔

فَلَنُذِیْقَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِیْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِیَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اچھا پھر ہم ان کافروں کو چکھا دیں گے ۔ عَذَابًا شَدِيْدًا ؛ سخت عذاب ۔ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ ؛ اور ہم ان کو جزا دیں گے ، سزا دیں گے ، بدلہ دیں گے ۔ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؛ ان کے بدتر کاموں کا ۔

ترجمہ :- پھر ہم ان کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھا دیں گے اور ان کو ان کی بداعمالیوں کی سزا دیں گے ۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِیْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾

ذٰلِکَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ؛ ان دشمنانِ خدا کی جزا دوزخ ہی ہے ۔ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؛ دوزخ ہی ان کے ہمیشہ ٹھہرنے کا مقام ہے ۔ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ؛ بدلہ اس کا کہ ہماری آیتوں سے وہ انکار کرتے تھے ۔

ترجمہ :- دشمنانِ خدا کی سزا یہی دوزخ ہے ۔ اس میں ان کو ہمیشہ رہنا ہے ۔ یہ ہماری آیتوں سے انکار کرنے کا بدلہ ہے ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اور کافروں نے کہا ۔ رَبَّنَا ؛ اے ہمارے پروردگار ! اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا ؛ ذرا ہم کو ان لوگوں کو بتادے جنھوں نے ہم کو بہکایا ، گمراہ کیا ۔ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؛ جن وانس سے ۔ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا ؛ ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے پامال کریں ۔ کھندلیں گے ، کچلیں گے ۔ لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ؛ کہ یہ ذلیل وخوار ہوں ، پامال ہوں ، اسفل ہوں ، ارذل ہوں ۔

ترجمہ :- اور کافروں نے کہا ۔ ہمارے پالن ہار ! ہم کو ان جن وانس کو بتادے جنھوں نے ہم کو گمراہ کیا ۔ بہکادیا ۔ ہم ان کو ذلیل وخوار کرنے کے لئے اپنے ہی پیروں تلے کھندلیں گے !

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا ؛ بے شک جن لوگوں نے کہا ۔ رَبُّنَا اللّٰهُ ؛ ہمارا رب اللہ ہے ۔ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا ؛ اور پھر اس پر جمے رہے ، استقامت اختیار کی ۔ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؛ ان پر فرشتے اُترتے ہیں ۔ اَلَّا تَخَافُوْا ؛ کہ نہ گھبراؤ اور نہ غمگین ہو ۔ وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ ؛ اور خوش ہو جاؤ جنت سے ۔ تم کو جنت کی بشارت ہے ۔ اَلَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ؛ جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا تھا ۔

ترجمہ :- بے شک جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر اس پر جمے رہے تو ان پر فرشتے اُترتے ہیں کہ تم نہ خوف کرو نہ حزن و ملال ۔ اور تم کو جنت کی مبارکباد دی جاتی ہے ۔ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ۔

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِىٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ ؛ ہم تمہارے دوست ہیں ۔ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؛ دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی ۔ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِىٓ اَنْفُسُكُمْ ؛ اس میں تم کو وہ چیزیں مل جائیں گی جن کی تم کو خواہش ہے ۔ تم کو مَن مانی مُرادیں مل جائیں گی ۔ وَلَكُمْ فِيْهَا مَاتَدَّعُوْنَ ؛ اور تمہارے سامنے حاضر رہیں گی وہ سب چیزیں کہ تم طلب کرو گے ۔

ترجمہ :- ہم تمہارے دوست ہیں زندگیٔ دنیا و آخرت میں ۔ اس میں تم کو وہ سب کچھ مل جائے گا جو تم چاہتے ہو ۔ اور وہ سب چیزیں تمہارے سامنے موجود ہو جائیں گی جن کو تم طلب کرتے ہو ۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝ ع ۴ ۷ ۱۸

نُزُلًا ؛ یہ ضیافت ہے ۔ مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ؛ مغفرت اور رحمت والے خدا کی طرف سے ۔

ترجمہ :- یہ غفور رحیم کے پاس کی ضیافت ہے ۔

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا ؛ اور کون قول کے لحاظ سے بہتر ہے ۔ کس کی بات اس سے بہتر ہو سکتی ہے ۔ مِمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ ؛ جو خدائے تعالیٰ کی طرف بُلائے ۔ دعوت الی اللہ دے ۔ وَعَمِلَ صَالِحًا ؛ اور عملِ صالح کرے ، نیک کام کرے ۔ وَقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ؛ اور کہے کہ میں تو خدا کے فرماں بردار بندوں میں سے ہوں ۔

ترجمہ :- بھلا اس شخص کی بات سے کس کی بات بہتر ہو سکتی ہے جو دعوت الی اللہ دے اور عملِ صالح کرے اور کہے کہ میں اللہ کا مطیع بندہ ہوں ؟

وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ ۝

وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؛ اور نیکی اور برائی دونوں برابر نہیں ہو سکتیں ۔ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ؛ بُرائی کو

بھلائی سے دفع کرو۔ کسی نے تم سے برائی کی ہے تو تم اس کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ ؛
تو تم دیکھو گے کہ جو شخص تمہارے میں اور اس میں عداوت تھی۔ چند ہی روز میں وہ۔ کَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ؛ ایسا ہو جائے گا
گویا کہ وہ گرماگرم، دل سوز دوست ہے۔ پُر جوش رفیق ہے۔

ترجمہ :- اور برائی اور بھلائی دونوں برابر نہیں ہوسکتیں۔ اچھے طریقے سے دفع کرو۔ جو شخص کہ تم میں اور اس میں عداوت تھی (چند ہی روز میں) وہ ایسا ہو جائے گا کہ وہ بڑا پُر جوش دوست تھا۔

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝

وَمَا يُلَقّٰهَآ ؛ اور یہ بات حاصل نہیں ہوتی۔ اس کی توفیق نہیں ہوگی۔ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ؛ مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں۔ وَمَا یُلَقّٰهَا ؛ اور یہ بات عطا نہیں ہوتی۔ اِلَّا ذُوْحَظٍّ عَظِیْمٍ ؛ مگر بڑے خوش نصیب کو۔

ترجمہ :- اور جو لوگ صابر ہوتے ہیں انھیں اس کی توفیق دی جاتی ہے اور جو خوش نصیب ہیں انھیں کو یہ بات عطا کی جاتی ہے۔

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ ؛ اور اے مخاطب! تمہارے دل میں جب شیطان وسوسہ ڈالے۔ شک و شبہ پر برانگیختہ کرے۔ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؛ تم خدا کی پناہ مانگو۔ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؛ بے شک وہ سب کی سنتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

ترجمہ :- اور اگر شیطان تمہارے دل میں کوئی وسوسہ ڈالے تو تم اللہ کی پناہ مانگو۔ یقیناً وہ سمیع ہے علیم ہے۔ (وہی سنتا بھی ہے وہی جانتا بھی ہے)۔

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ
وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝ ۩

السجدة ۱۱

یہ آیتِ سجدہ ہے۔ اس کو پڑھو یا سنو تو سجدہ کرو۔ اپنی بندگی و اطاعت کا مظاہرہ کرو۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ ؛ اور خدا کی قدرت کی نشانیوں سے ۔ اَلَّيْلُ وَالنَّهَارُ ؛ رات دن ہیں ۔ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؛ اور سورج اور چاند ہیں ۔ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ ؛ سورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو ۔ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ ؛ اور تم سجدہ کرو تو صرف خدا کو ۔ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ ؛ جس نے اِن سب کو پیدا کیا ہے ۔ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ؛ اگر تم اس کی بندگی کرتے ہو ۔ اگر تم خدا پرست ہو ! ۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا ؛ پھر اگر یہ لوگ تکبر کریں ۔ خدا کی اطاعت سے اپنے کو اعلیٰ و ارفع سمجھیں تو کیا پروا ۔ فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ ؛ تو وہ لوگ جو تمہارے رب کے پاس ہیں ۔ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ ؛ خدا کی تسبیح اور تقدس کرتے رہتے ہیں ۔ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؛ رات دن ۔ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ؛ اور وہ اُکتاتے ، بیزار ہوتے ، تھکتے نہیں ۔

ترجمہ :- اور خدا کی قدرت کی نشانیوں سے رات دن ہیں اور سورج اور چاند ہیں ۔ نہ سورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو بلکہ تم سجدہ کرو تو صرف خدا کو جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے اگر تم اس کی بندگی کرتے ہو ۔ پھر اگر وہ تکبّر کریں تو وہ (فرشتے) جو خدا کے پاس ہیں رات دن خدا کی تسبیح و تقدیس میں مشغول ہیں ۔ اور وہ ذرا نہیں اُکتاتے ، (ان کا کام ہی تسبیح کرنا ہے) ۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ ؛ اور اس کے آثارِ قدرت سے ، اس کی نشانیوں میں سے ہے ۔ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً ؛ کہ تم زمین کو پستی کی حالت میں دیکھتے ہو ۔ فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ ؛ پھر ہم جب اس پر پانی برسا دیتے ہیں ۔ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؛ تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور بڑھتی ہے ، اور اُبھر جاتی ہے ۔ اس پر نباتات نکل آتے ہیں ۔ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا ؛ بے شک جس نے زمین کو حیات بخشی ۔ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؛ مُردوں کو بھی یقیناً حیات دے سکتا ہے ۔ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؛ یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ جو چاہتا ہے کرسکتا ہے ! اُسے کوئی روکنے والا نہیں ہے ۔

ترجمہ :- اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تم زمین کو پست حالت میں دیکھتے ہو ۔ جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور نباتات اس میں اُگ جاتے ہیں ۔ بے شک جس نے اس کو (زمین کو) زندہ کیا ہے وہ مُردوں کو بھی زندہ کرسکتا ہے ۔ یقیناً وہ ہر شئے پر قادر ہے ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ

اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؛ بے شک جو ہماری آیتوں کے متعلق کج روی اختیار کرتے ہیں وہ ملحد ہیں ۔ بے جا اعتراض کرتے ہیں ۔ لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؛ وہ ہم سے مخفی نہیں ۔ ان کا حال ہم سے کچھ چھپا نہیں ۔ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ ؛ کیا وہ شخص جو دوزخ میں ڈالا جائے اچھا ہے ۔ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا ؛ یا وہ شخص جو امن چین سے آئے ۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ قیامت کے دن ۔ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ؛ لوگو! تم جو چاہو کرو ۔ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ؛ یقیناً وہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے ۔ تم جو کچھ کر رہے ہو اس کو جانتا ہے ۔ اس سے واقف ہے ۔

ترجمہ :- بے شک جو لوگ ملحد ہیں اور ہماری آیتوں میں کج روی کرتے ہیں وہ ہم سے کچھ چھپے ہوئے نہیں کیا جو شخص آگ میں ڈالا جائے گا وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو امن چین سے بروزِ قیامت حاضر ہوگا ۔ (لوگو!) تم اب جو چاہو کرلو ، یقیناً اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ ؛ یقیناً جن لوگوں نے نہ مانا یاد دہانی اور نصیحت میں قرآن کو ۔ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ؛ جب کہ قرآن ان کے پاس پہنچا ۔ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ؛ اور بے شک وہ تو بڑی باعزت کتاب ہے ۔

ترجمہ :- یقیناً جو لوگ قرآن کو نہیں مانتے نصیحت میں جب کہ ان کے پاس پہنچ چکا ہے اور بے شک وہ تو بڑی باعزت کتاب ہے ۔

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝

لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ ؛ باطل اور جھوٹ اس کے پاس پھٹکتا تک نہیں ۔ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؛ نہ اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے ۔ نہ پہلے حالات قابلِ اعتراض ہیں نہ پچھلے ۔ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ؛ یہ اُتاری ہوئی کتاب ہے باحکمت اور لائقِ حمد و ثنا خدا کے پاس سے ۔

ترجمہ :- باطل اس کے پاس پھٹک نہیں سکتا نہ آگے سے نہ پیچھے سے (خدائے) حکیم و حمید کے پاس سے اُتارا ہوا (قرآن) ہے ۔

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾

مَا يُقَالُ لَكَ ؛ تم سے نہیں کہا جاتا ۔ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ ؛ مگر وہی جو دوسرے پیغمبروں سے کہا گیا ہے ۔ مِنْ قَبْلِكَ ؛ تم سے پہلے ۔ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ ؛ یقیناً تمہارا رب بڑی مغفرت والا ۔ وَذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ؛ اور المناک عقوبت والا بھی ہے ۔ سخت عذاب بھی کرتا ہے ۔

ترجمہ :- (پیغمبر!) تم سے وہی کہا جا رہا ہے جو اور دوسرے پیغمبروں سے کہا گیا تم سے پہلے ۔ یقیناً تمہارا رب مغفرت والا بھی ہے اور دردناک عقوبت والا بھی ہے ۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا ؛ اور اگر ہم اس قرآن کو عجمی زبان میں اُتارتے ۔ لَقَالُوْا ؛ تو عرب کہتے ۔ لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؛ کیوں نہیں لکھی گئیں اس کی آیتیں تفصیل وار ۔ کہ پیچیدہ نہ ہوتیں ۔ غیر فصیح نہ ہوتیں ۔ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؛ یہ کیا بات ہے قرآن عجمی اور پیغمبر عربی ۔ ءَاَعْجَمِيٌّ ؛ کے دوسرے ہمزہ پر تسہیل ہے ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ تم کہو ۔ یہ قرآن ایمانداروں کے حق میں تو ۔ هُدًى وَّشِفَآءٌ ؛ سراپا ہدایت اور شفا ہے ۔ امراضِ روحانی کی دوا ہے ۔ کفر و شرک سے نجات دیتا ہے ۔ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ؛ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ۔ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ ؛ کہ ان کے کانوں میں گرانی ہے ۔ وہ اونچا سنتے ہیں ۔ ان کے کانوں میں ڈھکنے پڑ گئے ہیں ۔ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؛ اور وہ ان کی آنکھوں میں نابینائی ہے ۔ اندھاپن ہے ۔ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ ؛ یہ پکارے جاتے ہیں ۔ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ؛ ایک دور کی جگہ سے جس طرح دور کی بات برابر سنائی نہیں دیتی اُسی طرح قرآن کو بھی یہ صاف نہیں سنتے ۔

ترجمہ :- اور اگر ہم قرآن کو عجمی زبان میں اُتارتے تو یہ لوگ کہتے کہ کیوں اس کی آیتیں مفصل اور فصیح نہیں ۔

اقرأ حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲
ع ۵/۱۲ ۱۹

یہ کیا بات ہے (قرآن) عجمی اور (پیغمبر) عربی (اے رسولِ کریم!) تم ان سے کہو۔ ایمانداروں کے حق میں یہ (قرآن) سراپا ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈھکنے پڑے ہیں اور وہ اُن کی آنکھوں پر اندھاپن ہے، نابینائی ہے (گویا کہ) وہ بہت دور سے پکارے جاتے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ ؛ اور بے شک ہم نے موسٰی کو کتاب دی۔ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؛ اور پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ کوئی کچھ کہتا کوئی کچھ کہتا۔ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ ؛ اور اگر تمہارے رب کی طرف سے قیامت کے متعلق کوئی بات پہلے سے متعین نہ ہوتی۔ یعنی قیامت کا دن اوّل سے ہی معیّن ہے۔ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؛ تو ابھی ان کا فیصلہ ہوچکتا۔ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ؛ اور وہ بے شک قرآن کے متعلق قسم قسم کے شک اور بے چینیوں میں پڑے ہیں۔ ان کے دلوں میں بہت سی باتیں کھٹکتی ہیں۔

ترجمہ:- اور یقیناً ہم نے موسٰی کو کتاب دی۔ اس میں لوگ اختلاف کرتے رہے پہلے سے تمہارے رب کی طرف سے بات ٹھہری ہوئی نہ رہتی تو اب تک ان کا فیصلہ ہوچکتا۔ اور یہ لوگ اس (قرآن اور قیامت) کے متعلق شک در شک میں پڑے ہیں۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ؛ جس نے بھلا کیا اپنا بھلا کیا۔ جو اچھے کام کرتا ہے اس کا فائدہ اُسی کو پہنچتا ہے۔ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؛ اور بُرے کام کا وبال خود اُسی پر پڑتا ہے۔ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ؛ اور تمہارا رب اپنے بندوں پر کچھ بھی ظلم کرنے والا نہیں۔ ظَلَّامْ ؛ ظَلَّامْ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ یہاں مَا بِظَلَّامْ کے معنی زیادہ ظلم کرنے والا نہیں بلکہ کچھ بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ مبالغہ زور ایجاب پر نہیں سلب پر ہے۔ اثبات پر نہیں نفی پر ہے۔

ترجمہ:- جو عملِ صالح کرے گا اس کا فائدہ اُسی کو۔ اور جو بُرا کام کرے گا اس کا وبال اُسی پر۔ خدا تو اپنے بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

۲۵

الیہ یرد

تفسیرِ صدّیقی

از

شمس المفسرین بحر العلوم خادم القرآن

حضرت محمد عبد القدیر صدّیقی قادری حسرت رحمۃ اللہ علیہ

(سابق صدر شعبۂ دینیات جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن)

باہتمام محمد عباس علمبردار صدّیقی

ناشر: حسرت اکیڈمی پبلیکیشنز صدّیق گلشن بہادرپورہ حیدرآباد اے۔ پی

ھدیہ: (   )

دنیا کی ہر چیز جو ہوتی ہے علم الٰہی کے مطابق ہوتی ہے

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾

اِلَيْهِ يُرَدُّ ؛ خدا کے حوالہ ہے ۔ اس پر موقوف ہے ۔ عِلْمُ السَّاعَةِ ؛ علم قیامت کا ۔ قیامت کب آئے گی اللہ ہی کو معلوم ہے ۔ اس کی انتہا خدا ہی پر ہے ۔ قیامت تو بڑی چیز ہے دوسری سب چیزیں بھی علمِ الٰہی پر ہی موقوف ہیں ۔ کل کیا ہوگا کسی کو معلوم نہیں ۔ دیکھو! وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ ؛ اور جو ثمر کہ نکلتے ہیں اور پھل کہ پیدا ہوتے ہیں ۔ جو میوے ظاہر ہوتے ہیں ۔ مِنْ اَكْمَامِهَا ؛ اپنے غلافوں سے ، خول سے ۔ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى ؛ اور جس عورت کو کہ حمل ہوتا ہے ۔ جس کی اُمید ہوتی ہے ۔ جو بار آور ہوتی ہے ۔ جب دن چڑھتے ہیں ۔ وَلَا تَضَعُ ؛ اور نہ عورت کو وضعِ حمل ہوتا ہے ۔ بچہ ہوجاتا ہے ۔ جنتی ہے ۔ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؛ مگر اللہ کے علم کے ساتھ ۔ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ ؛ اور جس دن خدائے تعالیٰ ڈانٹ کر فرمائے گا ۔ پکارے گا ، ندا دے گا ۔ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ؛ کہاں ہیں میرے شریک؟ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ؛ کفار کہیں گے ہم عرض کرتے ہیں ، ہم تجھے اطلاع دیتے ہیں ۔ ہم نے سنایا ۔ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ؛ ہم میں سے کوئی اس عقیدے کا مدعی نہیں ۔ ہم سے کوئی اقرار نہیں کرتا ۔ اس بات کا کوئی مشاہدہ نہیں ۔

ترجمہ :- قیامت کا علم اللہ ہی پر منتہی ہوتا ہے ۔ غلافوں میں سے جو میوے نکلتے ہیں ۔ عورت اُمید سے رہتی ہے یا اس کا وضعِ حمل ہوتا ہے یہ سب علمِ الٰہی کے ساتھ ہوتے ہیں ، اور اس دن کو یاد کرو جس دن خدا ان کو پکارے گا ۔ اب میرے شریک کہاں ہیں؟ کہیں گے : ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ اس وقت ہم میں سے کوئی اس بات کا مدعی نہیں ۔

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾

وَضَلَّ عَنْهُمْ ؛ اور ان سے کھوگیا ۔ سب غائب ہوگئے ، نیست و نابود ہوگئے ، دنیا سے روپوش ہوگئے ۔ مَا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؛ وہ لوگ جو اس سے پہلے دعا کرتے تھے ، پوجا کرتے تھے ۔ وَظَنُّوْا ؛ اور گمان کیا ، ان کو یقین ہوگیا ۔ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ؛ کہ اب بھاگنے کی کوئی صورت نہیں ، اب ہرگز خلاصی نہیں ، اب مفر نہیں ۔

ترجمہ :- اور اس سے پہلے جن جن کو پوجا کرتے تھے وہ سب نیست و نابود ہوگئے اور انھوں نے یقین رکھا کہ اب کہیں مفر نہیں (بھاگنے کی جگہ نہیں) ۔

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَــُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾

لَا یَسْئَمُ الْاِنْسَانُ ؛ انسان اُکتاتا نہیں، تھکتا نہیں ۔ مِنْ دُعَـآءِ الْخَیْرِ ؛ بھلائی کی دُعا کرنے سے ۔ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ ؛ اور اگر اس کو کوئی برائی پہنچ جائے ۔ فَیَـئُوْسٌ قَنُوْطٌ ؛ تو مایوس ہو جاتا ہے، دل شکستہ ہو جاتا ہے، نا اُمید اور ہراسان ہو جاتا ہے ۔

ترجمہ :- بھلائی کے لئے دُعا کرنے سے انسان تھکتا نہیں اور اگر اس کو کچھ برائی پہنچ جائے (کچھ تکلیف ہو جائے) تو مایوس ہو جاتا اور آس توڑ دیتا ہے ۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْۤ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۖ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ ؛ اور اگر ہم اس کو چکھا دیں گے ۔ رَحْمَةً مِّنَّا ؛ ہماری رحمت اور عنایت کو ۔ مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ ؛ بعد ضرر کے، تکلیف کے، ایذا کے ۔ مَسَّتْهُ ؛ کہ اس کو پہنچی ہے ۔ یعنی زحمت کے بعد کچھ رحمت ہو جائے ۔ لَیَقُوْلَنَّ هٰذَالِیْ ؛ تو کہے گا کہ یہ تو میرے لئے ہونا ہی تھا ۔ میں اس کا مستحق ہی تھا ۔ یہ سب میری محنتوں کا نتیجہ ہے ۔ وَمَـآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ؛ اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت ہونے والی ہے، میں ظن و گمان نہیں کرسکتا کہ قیامت آئے گی بھی ۔ وَلَـئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰی رَبِّیْ ؛ اور اگر میں اپنے رب کی طرف پھر جاؤں ۔ اس کی طرف رجوع کروں ۔ اِنَّ لِـیْ عِـنْدَهٗ ؛ تو میرے لئے اس کے پاس ۔ لَلْحُسْنٰی ؛ بہت سی بھلائی اور خوشحالی ہوگی ۔ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؛ پس ہم ان لوگوں کو جتا دیں گے جنھوں نے کفر کیا ہے ۔ بِمَا عَمِلُوْا ؛ ان کے اعمال کو ۔ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ ؛ اور ہم ضرور ان کو چکھا دیں گے ۔ مِنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ؛ سخت عذاب ۔

ترجمہ :- اور اگر ہم اس کو تکلیف پہنچنے کے بعد کچھ اپنی رحمت کا مزہ چکھا دیں تو کہے گا یہ تو میرا ہی حق ہے اور میں یقین نہیں کرتا کہ قیامت برپا ہونے والی ہے ۔ اور اگر میں خدا کے پاس پھر جاؤں گا بھی تو اس کے پاس میرے لئے بڑی خوبی ہے، بھلائی ہے ۔ اچھا! ہم کافروں کو ان کے سارے کرتوت جتادیں گے، ان کے اعمال بتادیں گے اور ان کو سخت عذاب چکھا دیں گے ۔

انسان آسائشوں میں بھول جاتا ہے کہ وہ خدا کی قدرت سے باہر نہیں

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾

وَاِذَا اَنْـعَـمْـنَـا عَلَی الْاِنْسَانِ ؛ اور انسان کی کچھ عجیب حالت ہے ۔ جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں، نعمتوں سے

سرفراز کرتے ہیں ۔ اَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهٖ ؛ تو اعراض کرتا ہے، منہ پھیر لیتا ہے، ٹال جاتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور ہم سے کنارہ کش ہوجاتا ہے ۔ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ ؛ اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے ۔ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ؛ تو آڑی چوڑی دُعائیں کرتا ہے ۔ لمبی چوڑی التجائیں کرتا ہے ۔

ترجمہ :- اور جب ہم انسان کو نعمت دیتے ہیں (انعام واکرام سے سرفراز کرتے ہیں) تو ہماری طرف سے منہ پھیر لیتا ہے اور کنارہ کش ہوجاتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دُعائیں کرتا ہے (بہت سی التجائیں کرتا ہے) ۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ۝۵۲

قُلْ اَرَءَيْتُمْ ؛ تم کہو۔ بھلا دیکھو تو ۔ ذرا یہ تو بتلاؤ ۔ کیا تم نے دیکھا ؟ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؛ کہ اگر یہ سب اللہ کے پاس سے ہو ۔ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ ؛ پھر تم اس سے منکر ہی رہو ۔ مَنْ اَضَلُّ ؛ کون زیادہ گمراہ ہے ۔ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ؛ اس شخص سے جو بڑی مخالفت میں پڑا ہے ۔

ترجمہ :- تم کہو ۔ بھلا یہ تو بتادو کہ اگر یہ سب خدا کے پاس سے ہے اور تم اس سے منکر ہو تو اس شخص سے زیادہ کون گمراہ ہے جو بڑے ہی اختلاف میں پڑا ہے ۔

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۵۳

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ ؛ ہم اپنی نشانیاں ہر طرف دکھائیں گے ۔ ہر ملک میں بتائیں گے ۔ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ؛ اور ان کے جانوں میں بھی ۔ ہم ان کے اطراف واکناف ، گرد ونواح اور خود ان کے اندر بھی ہمارے کرشمہ ہائے قدرت بتائیں گے ۔ ہماری نشانیاں دکھائیں گے ۔ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ ؛ یہاں تک کہ ان کو واضح طور سے معلوم ہوجائے گا کہ ۔ اَنَّهُ الْحَقُّ ؛ وہی حق ہے ۔ وہی بالذات موجود ہے ماسوا اللہ نمود بے بود ہے ۔ خدا حق ۔ خدا کا دین بھی حق ۔ اور اس کا قرآن بھی حق ۔ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ ؛ کیا تمہارے رب کے متعلق اتنا کافی نہیں ۔ کیا یہ کچھ کم ہے ۔ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؛ کہ اللہ ہر شئے سے مطلع اور حاضر وناظر اور ہر شئے کا مشاہدہ کرنے والا ، سب چیزوں کا شاہد ہے ۔

ترجمہ :- ہم اپنی نشانیاں گرد ونواحِ آفاقِ عالم میں اور خود ان میں دکھا دیں گے یہاں تک کہ ان کو ظاہر ہوجائے گا کہ وہی حق ہے ۔ کیا تمہارے رب کے متعلق اتنا کافی نہیں کہ وہ سب کا مشاہدہ کر رہا ہے (وہ سب پر حاضر وناظر ہے) ۔

ع ۶ ۱

اَلَآ اِنَّهُمْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ۝

اَلَآ اِنَّهُمْ ؛ ہاں یقیناً لوگ ۔ فِیْ مِرْیَةٍ ؛ شک میں پڑے ہیں ۔ مِنْ لِقَآءِ رَبِّهِمْ ؛ اپنے رب کی ملاقات سے ۔ انھیں دربارِ الٰہی میں جانے کا یقین نہیں ۔ خدا سے ملنے کی انھیں اُمید نہیں ۔ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ؛ ہاں ہاں اللہ سب کو احاطہ کئے ہوئے ہے ۔ سب اس کے پنجۂ قدرت میں ہیں ۔ اس کے گھیرے سے کوئی باہر نہیں ۔

ترجمہ :- ہاں ! یہ دیدارِ الٰہی کے متعلق شک میں پڑے ہیں ۔ ہاں ! خدا سب کو محیط ہے (کوئی اس کے احاطہ ذاتی سے خارج نہیں) ۔

صاحبو ! یہ آیت عقائد کے لحاظ سے بڑی اہمیت رکھتی ہے ۔ دوستو ! ذرا غور کرو ۔ جتنی چیزیں ہیں یہ سب مادّیات ہیں ۔ اور مادّے کا قاعدہ تو یہ ہے کہ ساکن تو ہمیشہ ساکن جب تک کہ کوئی متحرک نہ کرے ۔ اور متحرک تو ہمیشہ متحرک ۔ جب تک کہ کوئی ساکن نہ کرے ۔ حرکت وسکون دونوں مادّے سے باہر ہیں تو پھر یہ دنیا کیوں کر چل رہی ہے ۔ یہ دوڑ دھوپ کیوں کر ہورہی ہے اور یہ حرکت اور اس کے ساتھ ساتھ برکت کیوں ہے ؟ یہ سب خدا کی قدرت کا کرشمہ ہے ۔ صاحبو ! ذرا دنیا پر غور کرو ۔ تمام چیزوں میں ایک نظام ہے ۔ جو کچھ ہورہا ہے وہ باقاعدہ تحتِ قانون ہورہا ہے ۔ اس نظام کا بھی ایک مرکز ہونا چاہئیے ۔ وہی تو رب العالمین ہے ۔

ایک ہم آہنگی سب میں ہے موجود ÷ جو سراغ رہِ حقیقت ہے

صاحبو ! ذرا خود اپنے آپ پر غور کرو ۔ دنیا بھی متغیر ہے اور خود ہم بھی متغیر ہیں ۔ ہر آن ، ہر لحظہ فنا اور بقا لگی ہوئی ہے ۔ کچھ کھویا جاتا ہے کچھ پایا جاتا ہے ۔ بعض حکماء کہتے ہیں کہ سات سال میں یا بارہ سال میں اتنا تغیر پیدا ہوجاتا ہے کہ جسم کا پہلا ایک ذرّہ بھی باقی نہیں رہتا ۔ یہ بات تو ظاہر ہے ۔ سب کو اس کا تجربہ ہوگیا ہے کہ بارہ سال پہلے کی باتیں بھی ہم کو یاد ہیں ۔ مادّہ تو متغیر ہے اور علم تو پہلے سے باقی ہے ۔ اگر مرکزِ علم مادہ ہوتا تو جیسے جیسے مادّہ فنا ہوتا ہے علم بھی فنا ہوتا ۔ اور یہ تو خلافِ واقعہ ہے ۔ لہٰذا مادّیات کے سوا غیر مادی چیزیں بھی ہیں ۔ میں ہوں ۔ میرا علم ہے ۔ سو برس پہلے میں کب تھا ۔ اور سو برس کے بعد اُمید نہیں کہ میں رہوں گا ۔ پھر میں آیا کہاں سے ؟ پردۂ غیب سے ۔ جب میری ہستی بالذات نہیں ۔ میرا وجود اصلی نہیں ۔ تو ضرور ایک اصلی اور حقیقی وجود والے کے کرشمہ ہائے قدرت ہیں ۔ ایک کلاس میں چند بچّے ہیں ایک بچہ دوسرے بچہ پر آگرتا ہے ۔ وہ بگڑ جاتا ہے اور پوچھتا ہے کہ تم کیوں مجھ پر آگرے ۔ وہ عذر کرتا ہے کہ مجھے دوسرے نے دھکا دیا اور میں تم پر گر پڑا ۔ جس سے پوچھتا ہے وہ یہی کہتا ہے کہ میں خود سے تم پر نہیں گرا بلکہ دوسرے نے مجھے دھکا دیا ۔ چھوٹا بچہ بھی اس کو یقین نہیں کرتا اور سمجھتا ہے کہ ان میں شر کی ابتداء کرنے والا کوئی ضرور ہے ۔ یہ کیا بات ہے کہ کوئی بالذات حرکت کرنے والا نہیں ۔ کسی کی حرکت ذاتی نہیں ؟ تو پھر یہ حرکت ہوئی کیسے ؟ پیدا ہی کیونکر ہوئی ۔ یعنی بچہ بھی سمجھتا ہے کہ وجود بالعرض بغیر وجود بالذات کے نہیں ہوسکتا ۔ یعنی ہم بغیر خدا کے اور مخلوق بغیر خالق کے ، ممکن بغیر واجب کے موجود ہی

بالعرض و بالذات کو سمجھو

نہیں ہوسکتے ۔ دیکھو ! خدا ہونے کا علم بدیہی ہے ۔ کسی بدوی سے پوچھا گیا کہ خدا کے وجود پر کیا دلیل ہے؟ اس نے کہا ۔ اغنی الصباح عن المصباح ۔ یعنی صبح کے دکھانے کے لئے چراغ کی کیا ضرورت ہے؟ بہرحال ہم کو اپنے میں شک ہوسکتا ہے مگر خدا کے ہونے میں ہرگز شک نہیں ہوسکتا ۔ کیونکہ ہم ہر وقت متغیر ہیں ۔ اور خدا قائم و دائم ہے ۔ وہ اَلْاٰنَ کَمَاکَانَ ہے لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الصَّادِقُ الْاَمِیْنُ ۔

برگِ درختان سبز درنظرِ ہوشیار ہر ورقے دفترے زمعرفتِ کردگار

اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ ۔ وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ ۔ وَفِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ

اَصْدَقُ کَلِمَۃٍ قَالَتْھَا الْعَرَبُ قَوْلُ لَبِیْدٍ : اَلَآ کُلُّ شَیْءٍ مَّا خَلَا اللّٰہَ بَاطِلٌ

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَلٰثٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰیَۃً وَّخَمْسُ رُکُوْعَاتٍ

سورۂ شوریٰ مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۳) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حٰمٓ ۝۱

یہ پوری آیت ہے ۔ اَللّٰہ ! علم بمرادہ ۔

عٓسٓقٓ ۝۲

یہ بھی پوری آیت ہے ۔ پوری آیت کا ہونا یا نہ ہونا یہ توفیقی مسئلہ ہے جو روایت سے ثابت ہوتا ہے ۔ اس کے معنی تو اللہ ہی کو معلوم ہیں ۔

کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝۳

کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ ؛ اسی طرح تمہاری طرف وحی کرتا ہے ۔ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ ؛ اور ان لوگوں کی طرف بھی وحی کی جو تم سے پہلے تھے ۔ پیغمبروں اور وحی کا سلسلہ کوئی نئی بات نہیں ہے ۔ ہمیشہ سے یہ سلسلہ خاتم النبیینؐ تک رہا ۔ اَللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ؛ اس اللہ نے جو عزت و حکمت والا ہے ۔ یُوْحِیْ کا فاعل ہے ۔

ترجمہ :- اسی طرح (حسبِ عادت) تمہاری طرف بھی وحی کرتا ہے اور ان کی طرف بھی جو تم سے پہلے تھے (وحی کی) باعزت و حکمت والے اللہ نے ۔

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۴﴾

لَـهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَما فِی الْاَرْضِ ؛ اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اس کی مِلک ہے۔ جس کو چاہا پیغمبری سے سرفراز کیا اور وحی سے ممتاز بنایا۔ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ؛ اور اس کا مرتبہ اعلیٰ ہے۔ اس کی شان عظیم ہے۔

ترجمہ :- آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کی ملک ہے۔ وہ اعلیٰ مرتبہ کا اور عظیم الشان ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۵﴾

تَـكَادُ السَّمٰوٰتِ یَتَفَطَّرْنَ ؛ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں۔ مِنْ فَوْقِـهِنَّ ؛ اوپر کے دباؤ سے۔ یعنی آسمانوں پر ایسے فرشتے ہیں کہ ان کے بوجھ سے آسمان پھٹ پڑنے کو ہیں۔ وَالْمَلٰٓئِكَةُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ؛ اور فرشتے اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں۔ اس کو بے چون و بے چگونہ بھی سمجھتے ہیں اور اس کے آثار قدرت کی وجہ سے جو تمام عالم پر چھائے ہوئے ہیں اس کو مستحقِ تعریف بھی سمجھتے ہیں۔ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ؛ اور زمین میں جو نیک لوگ ہیں ان کے لئے دُعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ؛ ہاں یقیناً اللہ ہی غفور رحیم ہے۔ خطاپوش بھی ہے اور مہربان ورحیم بھی ہے۔

ترجمہ :- آسمانوں کے اوپر اس قدر بوجھ پڑ رہا ہے کہ وہ پھٹے پڑ رہے ہیں اور فرشتے اس کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں۔ اور زمین والوں کے لئے دُعائے مغفرت۔ ہاں ! بے شک اللہ ہی غفور رحیم ہے۔

وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۖؗ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۶﴾

وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا ؛ اور جن لوگوں نے اختیار کرلیا ہے، بنالیا ہے، پکڑ لیا ہے۔ مِنْ دُوْنِـهٖ ؛ اس کو چھوڑ کر۔ اَوْلِیَـآءَ ؛ دوست۔ اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ؛ ان کا بھی اللہ ہی نگہبان ہے۔ حفاظت کرنے والا ہے۔ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ؛ اور تم ان کے ذِمّہ دار نہیں ہو۔ ہم جب چاہیں گے ہدایت کریں گے جب چاہیں گے عقوبت کریں گے۔

ترجمہ :- اور جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا دوست بنالیا ہے۔ اللہ ان کی بھی حفاظت کرتا ہے۔ اور تم ان کے کسی طرح ذِمّہ دار نہیں۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَهَا

وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ⑦

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا ؛ اور جس طرح ہم نے اور پیغمبروں پر وحی کی ہے تم پر بھی عربی زبان میں قرآن نازل کیا ہے اور اس کی وحی کی ۔ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى ؛ کہ تم نصیحت کرو مکہ والوں کو ۔ قُریٰ قَرْيَة کی جمع ہے اور اُمُّ الْقُرٰى مکہ کا نام ہے ۔ اس واسطہ کہ وہ مرکز عالم تھا ۔ وَمَنْ حَوْلَهَا ؛ اور ان لوگوں کو جو مکہ کے اطراف رہتے ہیں ۔ اس کے اِرد ،گرد رہتے ہیں ۔ وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ ؛ اور اس لئے کہ تم قیامت کے دن سے ڈراؤ ۔ اس دن سے ڈراؤ جس دن تمام عالم کے لوگ میدانِ حشر میں جمع ہوں گے ۔ لَا رَيْبَ فِيهِ ؛ اس میں کچھ شک نہیں ۔ قیامت کا آنا حق ہے ۔ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ؛ نیکوں کی جماعت جنت میں رہے گی اور بُروں کی جماعت دوزخ میں ۔ کچھ بہشتی ہوں گے ، کچھ دوزخی ۔

ترجمہ :- اور ہم نے اسی طرح تم پر عربی زبان میں قرآن کی وحی کی کہ تم مکہ والوں کو اور ان کے اِرد ،گرد والوں کو ڈراؤ ، انھیں نصیحت کرو ۔ اور روزِ قیامت سے بھی ڈراؤ جس کا آنا (برحق ہے) بے شک وشبہ ہے ۔ ایک فرقہ جنت میں ہوگا اور ایک فرقہ (دوزخ میں) بھڑکتی آگ میں ۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِي رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ⑧

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ ؛ اور اگر خدا چاہتا ۔ اس کی مشیت ہوتی ۔ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ؛ تو سب کو ایک ہی قسم کی جماعت بنا دیتا ۔ مگر دنیا کی یہ رنگا رنگی کیسی ہوتی ۔ اچھے بُرے کی تمیز کس طرح ہوتی ۔ وَلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِي رَحْمَتِهٖ ؛ مگر وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے ۔ وَالظّٰلِمُوْنَ ؛ اور ظالموں اور گنہگاروں کے لئے ۔ مَا لَهُمْ ؛ ان کے لئے کوئی نہیں ۔ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ؛ نہ یار نہ مددگار ۔ نہ دوست نہ حامی ۔ نہ کوئی محبت کرنے والا نہ نصرت دینے والا ۔

ترجمہ :- اور اگر خدا چاہتا تو سب کو ایک قسم کا بنا دیتا ۔ مگر وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے ۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے نہ مددگار ۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑨ ع ۱ / ۲

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؛ کیا انھوں نے خدا کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا دوست اور حمایتی بنا لیا ہے ۔ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ ؛

پھر یار و مددگار تو اللہ ہی ہے۔ وہی کارساز ہے۔ وہی محبت کرنے والا ہے۔ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ؛ اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔ مرے ہوؤں کو جلاتا ہے۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؛ اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ وہ ہر شئے پر قادر ہے۔

ترجمہ :- کیا ان لوگوں نے اس کے (خدا کے) سوا اوروں کو دوست بنالیا۔ پس دوست تو خدا ہی ہے اور وہ مُردوں کو بھی جلاتا ہے اور (وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۱۰

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ ؛ تم جس میں اختلاف کرتے ہو۔ کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ کہتا ہے۔ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؛ پس اس کا فیصلہ کرنے والا اور حکم دینے والا تو اللہ ہی ہے۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ ؛ یہ میرا اللہ ہے، میرا پروردگار ہے، میرا کھلانے پلانے والا ہے میری پرورش کرنے والا ہے۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ؛ میں اسی پر توکل کرتا ہوں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے۔ میں اپنے سب کاموں کو اسی پر چھوڑتا ہوں۔ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ؛ اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ میری اِنابت اسی کی طرف ہے۔

ترجمہ :- اور تم جس شئے میں اختلاف کرتے ہو تو اس کا فیصلہ کرنا اللہ ہی کا کام ہے۔ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اُسی پر میرا توکّل ہے اور اُسی کی طرف میری اِنابت اور رجوع ہے۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۱۱

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا۔ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا ؛ تمہارے لئے خود تمہارے ہی قسم کے جوڑے دیے میاں آدمی ہے تو بیوی بھی آدمی ہے۔ وَمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ؛ اور چوپایوں میں سے بھی نر و مادّہ پیدا کئے۔ جوڑے جوڑے بنائے۔ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؛ اور اسی تدبیر سے، اسی تخلیق سے، اسی پیدا کرنے سے، اسی کارخانۂ قدرت سے تمہاری نسل کو چلایا ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ؛ اس کے جیسا کوئی نہیں۔ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ؛ اور وہی سنتا ہے وہی دیکھتا ہے۔ تمہاری سماعت و بصارت اُسی کی سماعت و بصارت کا پرتو ہے۔

ترجمہ :- آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے نے تم کو تمہارے ہی قسم کے جوڑے دیئے چوپایوں سے بھی نر و مادّہ پیدا کئے۔ اسی تدبیر سے تمہاری نسل کو چلایا۔ کوئی اس کے جیسا نہیں

اور وہ سب کی سنتا ہے، سب کو دیکھتا ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں سب اُسی کے ہاتھ میں ہیں۔ مَقَالِيْدُ جمع مِقْلادٌ۔ قِلادَةٌ۔ ہار جو گلے میں ڈال لیتے ہیں اکثر لوگ کنجیوں کا جھیلا گلہ میں لٹکا لیتے ہیں۔ يَبْسُطُ الرِّزْقَ ؛ رزق کو کشادہ کر دیتا ہے۔ لِمَنْ يَّشَآءُ ؛ جس کے لئے چاہتا ہے۔ وَيَقْدِرُ ؛ اور جس کے لئے چاہتا ہے رزق تنگ کر دیتا ہے۔ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؛ بے شک وہ ہر شئے کی حقیقت کو جانتا ہے۔ مستحق کو دیتا ہے، غیر مستحق کو نہیں دیتا۔

ترجمہ :- آسمانوں اور زمین کی کنجیاں سب اسی کے (خدا کے) ہاتھ میں ہیں جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے کم۔ یقیناً وہ ہر شئے (کی حقیقت) کو خوب جانتا ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ ؛ تمہارے لئے اسی دین کو جاری کیا ہے۔ اس کی راہ ڈالی ہے۔ وہی شریعت قائم کی ہے۔ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا ؛ جس کا نوح کو حکم دیا تھا۔ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ؛ اور وہ جس کی ہم نے تمہاری طرف وحی کی۔ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى ؛ اور وہ جس کا ہم نے حکم دیا تھا ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو۔ کیا وصیت کی تھی؟ اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ ؛ کہ دین کو قائم کرو۔ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؛ اور اس میں پھوٹ نہ ڈالو۔ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ ؛ ان کافروں اور مشرکوں پر بڑا دشوار گزرتا ہے۔ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؛ وہ دین، وہ اتفاق، وہ اتحاد جس کی طرف تم انھیں بُلا رہے ہو۔ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ ؛ اللہ اپنے لئے منتخب کر لیتا ہے۔ اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ مَنْ يَّشَآءُ ؛ جس کو چاہتا ہے۔ تمام لوگ ایک قابلیت کے نہیں۔ بعض اس قابل ہیں کہ پیشوا اور سردار بنیں۔ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ؛ اور جو اس کی طرف رُجوع کرتا ہے اُس کو ہدایت کرتا ہے۔

ترجمہ :- تمہارے لئے وہی دین جاری کیا ہے جس کی نوح کو وصیت کی گئی تھی اور جس کی تمہیں وحی

کی گئی ہے ۔ اور جس کی ہم نے وصیت کی تھی ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو کہ دین کو (اللہ کی اطاعت کو) قائم رکھو ۔ اور اس میں پھوٹ نہ ڈالو تم جس دین کی طرف بُلا رہے ہو وہ ان کافروں پر بڑا دشوار گزرتا ہے ۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنے لئے منتخب کرلیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اس کو ہدایت کرتا ہے ۔

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾

وَمَا تفرَّقُوْا ؛ اور وہ لوگ متفرق نہیں ہوئے ۔ اِلَّا مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَ ھُمُ الْعِلْمُ ؛ مگر بعد اس کے کہ ان کے پاس علم آچکا تھا ۔ ان کو تبلیغ ہوچکی تھی ۔ بَغْیًا بَیْنَھُمْ ؛ آپس کی خودغرضی اور سرکشی کی وجہ سے اور ضدا ضدی کی وجہ سے، باہمی بغاوت کی وجہ سے ۔ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ ؛ اور اگر خدا کے پاس سے کسی بات کا پہلے سے تصفیہ نہ ہوتا، حکم نہ ہوتا، تعین کا وعدہ نہ ہوتا، قیامت کا ایک وقت مقرر نہ ہوتا ۔ مِنْ رَّبِّکَ ؛ تمہارے رب کی طرف سے ۔ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؛ ایک معیّن وقت کے لئے ۔ لَقُضِیَ بَیْنَھُمْ ؛ تو البتہ ان کا فیصلہ ہی ہوجاتا ۔ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْرِثُوا الْکِتٰبَ ؛ اور جو لوگ اہلِ کتاب ہیں ۔ کتابِ الٰہی کے وارث بنائے گئے ہیں ۔ مِنْ بَعْدِ ھِمْ ؛ ان کے بعد ۔ پیغمبروں کے بعد ۔ لَفِیْ شَکٍّ مِّنْہُ مُرِیْبٍ ؛ البتہ بڑی بے چینی اور شک میں ہیں ۔

ترجمہ :- ان میں اختلاف پیدا نہیں ہوا مگر علم آچکنے کے بعد آپس کی خودغرضی کی وجہ سے اور اگر تمہارے خدا کی طرف سے وقت معیّن کا حکم نہ ہوتا تو ان کا فیصلہ ہوچکتا ۔ ان پیغمبروں کے بعد جو لوگ وارثِ کتاب بنے ہیں وہ بڑے شک اور اضطراب میں (بڑے قلق میں) پڑے ہیں ۔

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

فَلِذٰلِکَ فَادْعُ ؛ پس اسی واسطہ تم ان کو حق کی طرف بُلاؤ ۔ دعوتِ اسلام دو ۔ تبلیغ کرو ۔ وَاسْتَقِمْ ؛ اور اس پر مستقیم رہو ۔ مضبوطی سے قائم رہو ۔ کَمَآ اُمِرْتَ ؛ جیسا کہ تم کو حکم دیا گیا ہے ۔ جس طرح کہ تم مامورمن اللہ ہو ۔ وَلَا تَتَّبِعْ اَھْوَآءَ ھُمْ ؛ اور ان کے ہوا و ہوس کے تابع نہ بنو ۔ اور ان کے واہی تباہی خیالات پر نہ چلو ۔ وَقُلْ ؛ اور تم کہو ۔ اٰمَنْتُ ؛ میں ایمان لایا ۔ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنْ کِتٰبٍ ؛ اس کتاب پر کہ خدا نے اُتاری ۔ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَکُمْ ؛ اور میں مامور ہوں کہ تم پر عدل کروں ۔ مجھ کو حکم ہے کہ تم میں انصاف کروں ۔ اَللّٰہُ رَبُّنَا ؛ اللہ ہمارا رب ہے ۔ وَرَبُّکُمْ ؛ اور تمہارا بھی رب ہے ۔ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ ؛ ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ اور تم کو تمہارے اعمال کا بدلہ ۔ لَا حُجَّۃَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ ؛ جتنا کہنا تھا کہہ دیا گیا ۔ اب ہمارے تمہارے درمیان کوئی حجت اور بحث نہیں ۔ اَللّٰہُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا ؛ اللہ تم کو اور ہم کو قیامت میں جمع کرے گا ۔ وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ؛ اور اُسی کی طرف سب کا انجام ہے ۔

ترجمہ :- پس اسی وجہ سے تم انھیں (تبلیغ کرو) حق کی طرف بُلاؤ اور اس پر استقامت اور مضبوطی اختیار کرو ۔ جیسا کہ تم کو حکم دیا گیا ہے اور ان کی ہوا و ہوس کے تابع نہ بنو اور کہہ دو میں اس کتاب پر ایمان رکھتا ہوں جس کو اللہ نے اُتارا ہے ۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل و انصاف سے کام لوں ۔ اللہ ہمارا بھی رب ہے ۔ اور تمہارا بھی ۔ ہم کو ہمارے اعمال کی جزا اور تم کو تمہارے اعمال کی سزا ۔ اب ہمارے اور تمہارے درمیان زیادہ بحث اور حجت نہیں ۔ اللہ ہم سب کو ایک وقت جمع کرے گا ۔ اور اُسی کی طرف سب کا انجام ہے ۔

وَالَّذِیْنَ یُحَآجُّوْنَ فِی اللّٰہِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِیْبَ لَہٗ حُجَّتُھُمْ دَاحِضَۃٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَعَلَیْھِمْ غَضَبٌ وَّلَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۝۱۶

وَالَّذِیْنَ یُحَآجُّوْنَ فِی اللّٰہِ ؛ اور جو لوگ اللہ کے متعلق باہم حجت وتکرار کرتے ہیں ، جھگڑتے ہیں اور لڑتے ہیں ۔ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِیْبَ لَہٗ ؛ بعد اس کے کہ حکمِ خدا مان لیا گیا ۔ حُجَّتُھُمْ دَاحِضَۃٌ ؛ ان کی حجت لچر ہے ۔ بے سروپا ہے ، بالکل باطل ہے ۔ عِنْدَ رَبِّھِمْ ؛ ان کے رب کے پاس ۔ وَعَلَیْھِمْ غَضَبٌ ؛ اور ان پر خدا کا غضب ہے ۔ وَلَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؛ اور ان کے لئے عذابِ شدید ہے ، سخت سزا ہے ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے متعلق بے کار حجتیں کرتے ہیں بعد اس کے کہ حکمِ الٰہی مان لیا گیا ۔ ان کی ساری حجت اللہ کے پاس بے مایہ اور لچر ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے ۔

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ⑰

اَللّٰهُ الَّذِیْ اَنْزَلَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ ؛ اللہ ہی ہے جس نے برحق کتاب اُتاری ۔ وَالْمِیْزَانَ ؛ اور میزان حق و باطل کا صحیح اندازہ کرنے والا پیغمبر، سچا دین ۔ وَمَا یُدْرِیْکَ ؛ اور تمہیں کیا معلوم ۔ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ ؛ شاید کہ قیامت قریب ہے ۔ اِدھر آنکھیں بند ہوئیں اور قیامت کا دروازہ کھل گیا ۔

ترجمہ :- اللہ ہی ہے جس نے برحق کتاب اُتاری اور صحیح مذہب اور سچا پیغمبر بھی ۔ اور تمہیں کیا معلوم ۔ ممکن ہے کہ قیامت قریب ہو ۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ⑱

یَسْتَعْجِلُ بِھَا ؛ اور اس کا تقاضا کرتے ہیں اور اس کے آنے کے لئے جلدی کرتے ہیں، اس کو بعجلت طلب کرتے ہیں ۔ اَلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِھَا ؛ وہ لوگ جن کو اس کا یقین نہیں، اس پر ایمان نہیں ۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ اور جو لوگ ایماندار ہیں ۔ مُشْفِقُوْنَ مِنْھَا ؛ اس سے ڈرتے ہیں ۔ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّھَا الْحَقُّ ؛ اور سمجھتے ہیں کہ قیامت آنے والی ہے ۔ اس کا آنا حق ہے ۔ اَلَآ اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ ؛ دیکھو! یقیناً جو لوگ قیامت کے متعلق شک و شبہ کرتے ہیں ۔ لَفِیْ ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ ؛ وہ سخت ضلالت میں پڑے ہوئے ہیں ۔ یقیناً بہت ہی گمراہ ہیں ۔

ترجمہ :- جن لوگوں کو قیامت کا یقین نہیں وہی قیامت کے لئے تقاضا کرتے ہیں اور ایماندار ہیں کہ اس سے ڈر رہے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ قیامت حق ہے ۔ ہاں ! جو لوگ قیامت کے متعلق شک و شبہ کرتے ہیں وہ بڑی ضلالت و گمراہی میں مبتلا ہیں ۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ⑲ ع ۲

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ ؛ اللہ اپنے بندوں پر لطف و کرم کرتا ہے، مہربان ہے، نرمی سے سلوک کرتا ہے ۔ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ؛ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، رزق عطا کرتا ہے ۔ کھلاتا پلاتا ہے ۔ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ؛ اور وہ قوت والا بھی ہے ۔ عزت والا بھی ۔

ترجمہ :- اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے جس کو چاہتا ہے رزق عطا کرتا ہے اور وہ قوت والا بھی ہے اور عزت والا بھی ۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ
وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ ؛ جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہو ۔ نَزِدْلَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ؛ تو ہم زیادہ کرتے ہیں اس کی کھیتی میں ۔ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا ؛ اور جو دنیا کی کھیتی کو چاہتا ہے اس کا ارادہ کرتا ہے ۔ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؛ تو اس کو ہم دنیا میں سے دیتے ہیں ۔ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ ؛ اور اس کے لئے آخرت میں نہیں ہے ۔ مِنْ نَّصِيْبٍ ؛ کچھ حصّہ ۔

ترجمہ :- جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے تو ہم اس کی کھیتی کو ترقی دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے
ہم اس کو بھی اس میں سے دیتے ہیں اور آخرت میں اس کو کچھ حصّہ نہیں ۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ
وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا ؛ کیا ان کے پاس شریکِ خدائی بھی ہیں ۔ شَرَعُوْا لَهُمْ ؛ کہ ان کے لئے جاری کردیا ہے ۔ مقرر کردیا ہے ۔ مِنَ الدِّيْنِ ؛ دین کی باتوں میں ۔ مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ؛ جس کا خدا نے کوئی حکم نہیں دیا ، اجازت نہیں دی ، اذن نہیں دیا ۔ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ ؛ اور اگر پہلے سے کوئی فیصلہ کُن بات نہ ہوتی اور قیامت کا دن مقرر نہ ہوتا ۔ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؛ تو ان کے درمیان فیصلہ کردیا جاتا ۔ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ ؛ اور یقیناً ظالم لوگ ۔ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ؛ ان کے لئے المناک عذاب ہے ۔ دردناک سزا ہے ۔

ترجمہ :- کیا ان کے پاس کچھ شریکِ خدائی بھی ہیں جو دین میں ایسی باتیں نکالتے ہیں جن کی خدا نے
اجازت دی ۔ اور اگر فیصلہ کُن بات نہ ہوتی (یعنی قیامت کا دن متعین نہ ہوتا) تو ان کا فیصلہ ہی ہوچکتا ۔
اور یقیناً ظالموں کے لئے عذابِ الیم ہے ۔

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ ؛ تم ظالموں کو دیکھتے ہو ۔ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا ؛ کہ اپنی کمائی اور کرتوت سے ڈرتے ہیں ۔ وَهُوَ

وَاقِعٌ بِهِمْ ؛ اور اس کی سزا ان پر ضرور واقع ہوگی اور ان کے کرتوت کا وبال ان پر پڑ کر رہے گا ۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اور جولوگ ایماندار ہیں ۔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور عملِ صالح اور نیک کام کرتے ہیں ۔ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ؛ وہ جنت کے باغیچوں میں رہیں گے ۔ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ ؛ ان کو ملے گا جو کچھ وہ چاہتے ہیں ۔ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؛ ان کے پروردگار کے پاس ۔ ذٰلِكَ هُوَالْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ؛ یہی بڑا فضل وکرم ہے ۔ اللہ کا بڑا انعام ہے ۔

ترجمہ :- تم ظالموں کو دیکھتے ہو کہ اپنے کرتوت اور بُری کمائی سے ڈرتے ہیں مگر اُن کے کرتوت کا وبال ان پر پڑے گا ضرور ۔ اور ایماندار اور نیک کام کرنے والے جنت کے باغیچوں میں رہیں گے ان کو خدا کے پاس جو چاہیں گے ملے گا ۔ یہی بڑا فضل وکرم ہے ۔

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ ؛ یہ وہ چیز ہے کہ خدا اس کی بشارت دیتا ہے ، خوشخبری دیتا ہے ۔ عِبَادَهٗ ؛ اپنے بندوں کو ۔ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ۔ عملِ صالح کئے ۔ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؛ پیغمبر تم کہو میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں چاہتا ۔ اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؛ مگر محبت قربِ الٰہی میں یعنی الحب فی اللہ ۔ اور آپس میں محبت یعنی انسانی ہمدردی ۔ آلِ رسول اللہ سے محبت ۔ بہر حال محبت ہی مقصود ہے خدا سے ہو یا رسول سے یا اپنے ہم جنسوں سے ۔ پیغمبر اپنے ذاتی اغراض ہرگز نہیں رکھتا ۔ [اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ؛ میرا بدلہ تو اللہ ہی دے گا] اللہ کے سوا پیغمبر کا کوئی مقصود نہیں رہتا ۔ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً ؛ اور جو نیکی کرے ، جو نیکی کمائے ، بھلائی کرے اور جو اعمال حسنہ کرے ۔ نَزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؛ ہم اس میں اور خوبی زیادہ کریں گے ۔ اس کے حُسن کو دوبالا کریں گے ۔ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ؛ یقیناً اللہ مغفرت بھی کرتا ہے اور قدردانی بھی فرماتا ہے ۔ قدردان داتا ہے ۔

ترجمہ :- یہ وہ چیز ہے کہ خدا اس کی بشارت اپنے بندوں کو دیتا ہے (کیسے بندوں کو؟) جو ایمان رکھتے ہیں اور عملِ صالح کرتے ہیں ۔ تم کہہ دو میں اس میں تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتا صرف قربِ الٰہی کے لئے محبت ۔ اور جو بھلائی کرتا ہے ہم اس میں اور خوبی پیدا کرتے ہیں ۔ یقیناً اللہ مغفرت کرنے والا اور شکر وقدر کرنے والا ہے ۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰي قَلْبِكَ ۭ

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ ؛ کیا یہ لوگ کہتے ہیں ۔ اِفْتَـرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ؛ کہ پیغمبر نے اللہ پر افترا پردازی کی ،جھوٹ کہا، بہتان باندھا ۔ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ ؛ پھر اگر ایسا ہوتا اور خدا چاہتا ۔ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؛ تو تمہارے دل پر مُہر کر دیتا ۔ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ ؛ اور اللہ باطل کو محو کرتا ہے ، جھوٹ کو مٹا دیتا ہے ۔ وَيُحِقُّ الْحَقَّ ؛ اور حق کو ثابت کرتا ہے ۔ بِكَلِمٰتِهٖ ؛ اپنے کلمات سے ۔ اپنے فرمانوں سے ۔ اپنے احکام سے ۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ؛ بے شک اللہ سینوں اور دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے ۔ وہ بڑا رازداں ہے ۔

ترجمہ :- کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ اور افترا پردازی کی ہے ۔ پھر اگر اللہ چاہتا تو تمہارے دل پر مُہر کر دیتا ۔ اور اللہ تو باطل کو محو کرتا ہے اور حق کو قائم کرتا ہے اپنے کلمات سے (اپنے دلائل اور اپنی وحی سے ۔ اپنی آیات سے) ۔ یقیناً وہ سب کے دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے ۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ ؛ اور وہی ہے جو توبہ قبول فرماتا ہے ۔ عَنْ عِبَادِهٖ ؛ اپنے بندوں سے ۔ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے ۔ وَيَعْفُوْ عَنِ السَّيِّاٰتِ ؛ اور ان کی بُرائیوں کو مٹا دیتا ہے ۔ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ؛ اور تم جو کچھ کرتے ہو اس کو جانتا بھی ہے ۔

ترجمہ :- اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور سیئات (وخطیات) کو عفو کرتا ہے (گناہوں کو بخشتا ہے) اور تم جو کچھ کرتے ہو اس کو خوب جانتا ہے ۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ
وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾

وَيَسْتَجِيْبُ ؛ اور دُعا قبول کرتا ہے ۔ جو مانگو دیتا ہے ۔ وہی مجیب الدعوات ہے ۔ کن کے لئے ؟ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ ان کی جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے اور عملِ صالح کرتے ہیں ۔ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؛ اور اپنے فضل سے ان کو اور دیتا ہے ۔ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؛ اور کافروں کے حصّہ میں تو سخت عذاب ہے ۔

ترجمہ :- اور (خدا) ان لوگوں کی دُعاؤں کو قبول کرتا ہے (ان کی دُعائیں سنتا ہے) جو ایمان رکھتے ہیں اور عملِ صالح کرتے ہیں اور اپنے فضل و کرم سے انھیں اور زیادہ دیتا ہے ۔ اور کافروں کے لئے تو سخت عذاب ہے ۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ
وَلٰکِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۷﴾

وَلَوْبَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ ؛ اور اگر اللہ رزق کو زیادہ دیتا ، کشادہ کرتا ، روزی میں فراخی پیدا کرتا ۔ لِعِبَادِهٖ ؛ اپنے بندوں کے لئے ۔ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ ؛ تو زمین میں بغاوت کر بیٹھتے ۔ شرارت کرتے ۔ نافرمانی کرتے ۔ وَلٰکِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ ؛ مگر اندازہ سے دیتا ہے ۔ مَایَشَآءُ ؛ جتنا چاہتا ہے ۔ جیسی استطاعت ، جتنی قابلیت اتنی اللہ کی عطا ۔ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌ بَصِیْرٌ ؛ بے شک وہ اپنے بندوں کو ان کے حوصلہ کو ، ان کی استعداد کو خوب جانتا ہے اور دیکھتا ہے ۔ خبردار ہے ، واقف کار ہے ۔

ترجمہ :- اور اگر خدا اپنے بندوں کو ان کے حوصلہ سے زیادہ رزق دیتا تو وہ زمین میں باغی ہوجاتے سرکش بن جاتے مگر اللہ جتنا چاہتا ہے اندازہ سے دیتا ہے ۔ یقیناً اللہ اپنے بندوں کے حال سے خبردار ہے ، واقف کار ہے ۔

وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۸﴾

وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ ؛ اور وہی ہے جو بارش کو برساتا ہے ۔ مینہ کو اُتارتا ہے ۔ غَیْثٌ ۔ اصل میں غَیْوِثٌ تھا ۔ جیسے سَیِّدٌ ۔ اصل میں سَیْوِدٌ تھا ۔ تعلیل سے غَیِّثٌ ہوا ۔ تخفیف سے غَیْثٌ ہوا ۔ غَیْث اس بارش کو کہتے ہیں جو قحط کے بعد ہو ۔ ضرورت پر ہو ۔ گویا کہ بارش فریادرسی کرتی ہے ۔ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا ؛ بعد مایوسی کے ۔ بعد اس کے کہ وہ نا اُمید ہوجائیں ۔ وَیَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؛ اور وہ اپنے دامنِ رحمت کو پھیلاتا ہے ۔ وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ؛ اور وہ کارساز ہے ۔ قابلِ حمد ہے ۔ وہ لائقِ تعریف آقا ہے ۔

ترجمہ :- اور وہ وہی ہے جو نا اُمیدی کے بعد بارش نازل کرتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے اور وہی لائقِ تعریف آقا ہے ۔

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِیْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ
وَهُوَ عَلٰی جَمْعِهِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾ ع ۳

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ ؛ اور اس کی آیتوں اور آثارِ قدرت سے ہے ۔ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ آسمان اور زمین کا پیدا کرنا ۔

وَمَا بَثَّ فِیْھِمَا مِنْ دَآبَّۃٍ ؛ اور جو پھیلائے ہیں آسمانوں زمین کے درمیان جانور ۔ دَبَّ ۔ یَدِبُّ ۔ آہستہ چلنا ۔ دَآبَّۃٌ ۔ چوپایہ ۔ دَبِیْبُ نَمْلٍ ؛ چیونٹی کی چال ۔ دَبَّابَۃٌ ۔ ٹیانک (tank) ۔ دَآبَّۃُ الْاَرْضِ ؛ دیمک ایک قسم کی چیونٹی ۔ وَھُوَ عَلٰی جَمْعِھِمْ ؛ اور اللہ ان سب کو جمع کرنے پر ۔ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ ؛ جب چاہے قدرت رکھتا ہے ۔

ترجمہ :- اور اس کے آثارِ قدرت سے ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان جانوروں کا پیدا کرنا ، اور وہ جب چاہے گا ان سب لوگوں کو بروزِ حشر جمع کرسکتا ہے ۔

وَمَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ ﴿۳۰﴾

وَمَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَۃٍ ؛ اور تم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچتی ۔ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ ؛ تو وہ تمہارے ہاتھوں ہی کی کمائی کی وجہ سے ہے ۔ وہ تمہارے اعمالِ بد کا نتیجہ ہے ۔ تمہارے کرتوت ہیں ۔ وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ ؛ اور اس پر بھی بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے ، ان کو عفو کرتا ہے ۔

ترجمہ :- اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمہارے کرتوت کی وجہ سے ہے حالانکہ بہت سی باتوں کو وہ عفو کرتا ہے ۔

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۳۱﴾

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ؛ اور تم خدا کو عاجز نہیں کرسکتے ۔ فِی الْاَرْضِ ؛ زمین میں ۔ تم بھاگ کر کہیں جاؤ خدا کے پنجۂ قدرت سے باہر نہیں نکل سکتے ۔ تم اس کو تھکا نہیں سکتے ۔ عاجز نہیں کرسکتے ۔ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ ؛ اور خدا کے سوا کوئی تمہارا نہیں ہے ۔ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ؛ نہ یار نہ مددگار ۔

ترجمہ :- اور تم روئے زمین پر بھاگ کر خدا کو نہ تھکا سکتے ہو نہ عاجز کرسکتے ہو ۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی یار ہے نہ مددگار ۔

وَمِنْ اٰیٰتِہِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾

وَمِنْ اٰیٰتِہٖ ؛ اور اس کے آثارِ قدرت سے ہے ۔ اس کی نشانیوں میں سے ہے ۔ الْجَوَارِ ؛ اصل میں اَلْجَوَارِیْ ہے "ی" تخفیفاً گرگئی ۔ جمع جَارِیَۃٌ ۔ چلنے والی ۔ کشتی ۔ فِی الْبَحْرِ ؛ سمندر میں ۔ کَالْاَعْلَامِ ؛ جیسے پہاڑ ۔ جمع عَلَمْ ۔ عرب پتے بتاتے تو فلاں پہاڑ ۔ فلاں پہاڑ بتلاتے ۔

ترجمہ :- اور اس کے (اللہ کے) آثارِ قدرت سے ہے کہ سمندر میں پہاڑ کی طرح جہاز چلتے ہیں ۔

اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ ؕ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾

اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ ؛ اور اگر خدا چاہے تو ہوا کو ساکن کردے، روک دے، تھام لے۔ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ ؛ پھر وہ جہاز ٹھہرے کے ٹھہرے رہ جائیں گے۔ عَلٰی ظَهْرِهٖ ؛ سطحِ سمندر پر، پشتِ دریا پر۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ ؛ بے شک اس میں۔ لَاٰیٰتٍ ؛ البتہ نشانِ قدرت ہیں۔ آیاتِ الٰہی ہیں۔ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ؛ ہر صبر وسکون سے غور وفکر کرنے والے کے لئے اور خدا کے احسانات کی قدر کرنے والے کے لئے۔

ترجمہ:- اگر خدا چاہے تو وہ ہوا کو روک دے اور جہاز سمندر میں ٹھہرے کے ٹھہرے رہ جائیں۔ یقیناً اس میں ہر صبر وشکر کرنے والے کے لئے نشانی ہے (آثارِ قدرت میں سے ہے)۔

اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَیَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ ﴿۳۴﴾

اَوْ یُوْبِقْهُنَّ ؛ یا ان کو ہلاک کردے۔ تباہ کردے۔ بِمَا كَسَبُوْا ؛ ان کے اعمالِ بد کی وجہ سے ان کے کرتوت اور اعمال کی وجہ سے۔ وَیَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ ؛ اور چاہے تو بہت سی چیزوں سے درگزر کردے۔

ترجمہ:- یا ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو ہلاک کردے یا ان کی بہت سی غلطیوں سے درگزر فرمادے۔

وَّیَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۵﴾

وَیَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ ؛ اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جو جنگ و جدل کرتے ہیں، مجادلہ کرتے ہیں، جھگڑتے ہیں۔ فِیْ اٰیٰتِنَا ؛ ہماری آیتوں میں۔ ہمارے آثارِ قدرت میں۔ مَا لَهُمْ مِنْ مَحِیْصٍ ؛ ان کو بھاگ کر جانے کی جگہ نہیں ہے۔ ان کے لئے کوئی مفر نہیں۔ ان کی رہائی کی صورت نہیں۔

ترجمہ:- اور جو ہماری آیتوں میں بحث ومباحثہ کرتے ہیں وہ خوب سمجھ لیں کہ ہمارے ہاتھ سے بھاگ کر کہیں نہیں جاسکتے۔

فَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؛ پس تم کو جو کچھ دیا گیا ہے ۔ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؛ تو وہ دنیوی زندگی کا چند روزہ تمتع ہے ۔ چار دن کے مزے ہیں ۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ ؛ اور وہ جو خدا کے پاس ہے وہ تو بہت بہتر ہے ۔ وَاَبْقٰى ؛ اور بہت باقی رہنے والا ، دیرپا ہے ۔ مگر کس کے لئے ؟ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں ۔ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ؛ اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ۔ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ، اعتماد کرتے ہیں ۔ اپنے سب کاموں کو اُسی پر چھوڑتے ہیں ۔

ترجمہ :- پس تم کو جو کچھ دیا گیا ہے وہ دنیوی زندگی کا چند روزہ تمتع اور بہرہ مندی ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور پائیدار تر ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں اور اللہ پر توکل کرتے ہیں ۔

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۳۷

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ ؛ اور جو لوگ کنارہ کشی کرتے ہیں ، اجتناب کرتے ہیں ، بچتے ہیں ۔ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ ؛ بڑے گناہوں سے ۔ گناہِ کبیرہ سے ۔ وَالْفَوَاحِشَ ؛ اور بے حیائی کے کاموں سے ، صغیرہ گناہوں سے ۔ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا ؛ اور جب ان کو غصہ بھی آجاتا ہے ۔ غیظ وغضب بھی آجاتا ہے ۔ هُمْ يَغْفِرُوْنَ ؛ تو وہ مغفرت کردیتے ہیں ۔ معاف کردیتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ گناہِ کبیرہ اور صغیرہ سے پرہیز کرتے ہیں (اجتناب کرتے ہیں) اور جب ان کو غصہ بھی آجاتا ہے تو مغفرت اور معاف کردیتے ہیں ۔

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۳۸

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ ؛ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے احکام کو قبول کرتے ہیں ۔ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؛ اور نماز پڑھتے ہیں ۔ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ؛ اور ان کا کام آپس میں مشورہ کرنا ہے ۔ جو کام کرتے ہیں دوسروں سے رائے لے کر کرتے ہیں ۔ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؛ اور ہمارے عطایا سے انفاق کرتے ہیں ۔ ہمارے دیئے ہوئے سے دوسروں کو بھی دیتے ہیں ۔ ہمارے دیئے ہوئے رزق سے لوگوں کو بھی کھلاتے ہیں پلاتے ہیں ۔ ان پر صَرف کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ اپنے رب کے احکام قبول کرتے ہیں اور پابندی سے نماز پڑھتے ہیں اور ان کے تمام کام باہمی مشورے سے ہوتے ہیں اور ہم نے ان کو جو کچھ دے رکھا ہے اس میں سے دوسروں کو بھی دیتے ہیں ۔

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

وَالَّذِیْنَ اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ ؛ اور وہ لوگ کہ دشمنوں نے ان پر ظلم کیا ہے ۔ پہل کی ہے ۔ بڑی سرکشی کی ہے ۔ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ؛ تو ان سے انتقام بھی لیتے ہیں ۔ بدلہ بھی لیتے ہیں ۔ ان پر نصرت بھی حاصل کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور جب لوگ ان سے بغاوت کرتے ہیں (سرکشی کرتے ہیں) تو ان پر نصرت بھی حاصل کرتے ہیں (ان سے انتقام بھی لیتے ہیں) ۔

وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾

وَجَزٰؤُا سَیِّئَةٍ ؛ اور بدی کا بدلہ ، بُرائی کی سزا ۔ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا ؛ ویسی ہی بُرائی یعنی جیسی خطا ویسی سزا ۔ فَمَنْ عَفَا ؛ پھر جو خطا کو عفو کرے ۔ وَاَصْلَحَ ؛ اور آپس میں اصلاح کرے ۔ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؛ تو اس کا ثواب اللہ کے ذِمّہ ہے ۔ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ؛ بے شک اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ، گنہگاروں کو دوست نہیں رکھتا ۔ سرکشوں سے خوش نہیں ہوتا ۔

ترجمہ :- اور بُرائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ۔ پھر جو عفو کرے اور اصلاح کرے اس کا اجر اللہ کے ذِمّہ ہے ۔ بے شک وہ (اللہ) ظالموں کو پسند نہیں کرتا ۔

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیْهِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿۴۱﴾

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ ؛ اور جو انتقام لے بعد اس کے کہ اس پر ظلم کیا گیا ہو ۔ ظَلَمَ ۔ یَظْلِمُ ۔ ظُلْمًا ؛ ظلم کرنا ۔ ظُلِمَ ۔ یُظْلَمُ ۔ ظُلْمًا ۔ ظلم کیا جانا ۔ مظلوم رہنا ۔ مظلومیت ۔ بَعْدَ ظُلْمِهٖ ۔ اپنی مظلومیت کے بعد ۔ فَاُولٰٓئِکَ مَا عَلَیْهِمْ مِنْ سَبِیْلٍ ؛ پس ایسے لوگوں پر کوئی راہِ اعتراض نہیں ۔ کوئی الزام نہیں ۔ کوئی ملامت نہیں ۔

ترجمہ :- اور جو اپنے ظلم کیے جانے کے بعد انتقام لیں اُن پر الزام کی کوئی راہ نہیں ۔

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ ؛ الزام کا راستہ تو ان لوگوں پر کھلتا ہے جو ظلم کرتے ہیں ۔ ظالم لائقِ ملامت ہیں ۔ اَلنَّاسَ ؛ لوگوں پر ۔ وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؛ اور زمین میں بغاوت کرتے ہیں ۔ سرکشی کرتے ہیں ۔ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؛ ناحق ، ناروا ۔ اُوْلٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ؛ ان لوگوں کے لئے المناک عذاب ہے ۔ بڑی دردناک سزا ہے ۔

ترجمہ :- الزام تو ان لوگوں پر ہے جو ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق ناروا سرکشی اور بغاوت پھیلاتے ہیں انھیں کے لئے عذابِ الیم ہے ۔

ع ۴ ۵

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

وَلَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ ؛ اور پھر جو صبر کرے اور مغفرت کرے ۔ دوسروں کے ظلم اُٹھائے اور معاف کرے ۔ اِنَّ ذٰلِکَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ؛ بے شک یہ تو اعلیٰ عزم کے کاموں میں سے ہے ۔ یہ بڑی ہمت والوں کا کام ہے ۔

ترجمہ :- اور اگر جو صبر کرے ، مغفرت کرے تو یہ بڑی ہمت والوں کا کام ہے ۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ
وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝

وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ ؛ اور جس کو خدا گمراہ کرے ۔ جس کو اللہ چاہِ ضلالت میں گرائے ۔ فَمَالَہٗ مِنْ وَّلِیٍّ ؛ تو اس کا کوئی دوست نہیں ۔ کارساز نہیں ۔ مِنْ بَعْدِہٖ ؛ خدا کے سوا ۔ خدا کو چھوڑ کر ۔ وَتَرَی الظّٰلِمِیْنَ ؛ اور تم ظالموں کو دیکھو گے ۔ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؛ جب کہ وہ عذاب کو دیکھیں گے ۔ یَقُوْلُوْنَ ؛ تو وہ کہیں گے ۔ ھَلْ اِلٰی مَرَدٍّ مِّنْ سَبِیْلٍ ؛ کیا ہے واپسی کی بھی کوئی صورت ، دوبارہ دنیا میں جانے کی بھی کوئی سبیل ہے ۔

ترجمہ :- اور جس کو خدا گمراہ کرے ۔ اس کا خدا کے سوا کوئی کارساز نہیں ۔ (کوئی دوست نہیں) ۔ تم ظالموں کو دیکھو گے جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہیں گے ۔ کیا ہم کو دنیا میں پھر جانے کی بھی کوئی سبیل (کوئی صورت) ہے ۔

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ
وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝

وَتَرٰھُمْ ؛ اور تم ان کو دیکھو گے ۔ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْھَا ؛ دوزخ پر پیش کئے جائیں گے ۔ یہاں دوزخ کا ذکر نہیں مگر

گمراہوں کے لوازم سے دوزخ ہے ۔ اس واسطہ وہ حاضر فی الذہن ہے لہذا اس کی طرف ضمیر عائد کی جاسکتی ہے ۔ عربوں کا قاعدہ ہے کہ تلوار ۔ محبوبہ ۔ شراب ۔ برچھا ۔ اللہ ، کی طرف ضمیر پھیر دیتے ہیں گو کہ وہ وہاں مذکور نہ ہوں ۔ خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ ؛ ذِلّت سے ۔ عاجزی اور خشوع وخضوع میں پڑے ہوئے ، متواضع ۔ فروتنی کرنے والے ۔ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؛ آنکھ کھول کر بھی بات نہیں کر سکتے ۔ نیم کشادہ آنکھوں سے دیکھتے ہیں ۔ ان کی نظریں جھکی ہوئی ہیں ۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اور ایماندار کہتے ہیں ۔ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ ؛ بے شک نقصان اور خسارے میں پڑنے والے وہ لوگ ہیں ۔ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا ؛ جو نقصان اور خسارے میں پڑے ہیں ۔ جنھوں نے کھو دیا ہے ۔ تباہ کر دیا ہے ۔ اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ ؛ خود کو اور اپنے متعلقین کو ۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ قیامت کے دن ۔ اَلَا ؛ دیکھو ! ہاں ۔ یاد رکھو ۔ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ؛ بے شک ظلم کرنے والے ، ستمگار ۔ مشرک و کافر ۔ قائم دائم عذاب میں گرفتار ہیں ۔

ترجمہ :- اور (مخاطب !) تم ان لوگوں کو دیکھو گے کہ یہ لوگ دوزخ کے سامنے حاضر کئے جارہے ہیں اور وہ ذِلّت وخواری کے ساتھ گردن جھکائے ہوئے ہیں ۔ دیکھتے ہیں تو نیچی نگاہ سے اور اس وقت ایماندار کہیں گے بڑے خسارہ میں وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو اپنے متعلقین کو خسارے اور نقصان میں ڈالا (کب ؟) قیامت کے دن ۔ ہاں ۔ ظالم قائم و دائم عذاب میں گرفتار ہیں ۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝۴۶

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ ؛ اور ان کا ولی ، ان کا حمایتی ۔ ان کا مددگار کوئی نہ تھا ۔ يَنْصُرُوْنَهُمْ ؛ کہ ان کو نصرت و مدد دیتے ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ بجز خدا کے ، خدا کو چھوڑ کر ۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ ؛ اور جس کو خدا گمراہ کرے ۔ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؛ تو اس کا کوئی راستہ ہی نہیں ۔ اس کی نجات کی کوئی سبیل نہیں ۔

ترجمہ :- اور خدا کے سوا ان کا کوئی آقا ، ان کا کوئی حمایتی نہ تھا کہ ان کی مدد کرتا اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کے لئے تو نجات کی کوئی سبیل نہیں ۔

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ
مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ۝۴۷

اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّکُمْ ؛ تم اپنے رب کے احکام کو قبول کرو ۔ اس کی فرماں برداری کرو ۔ اثبات میں جواب دو ۔ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاتِیَ یَوْمٌ ؛ اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے ۔ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ ؛ کہ خدا کے پنجۂ قدرت سے جس کو نجات نہیں ۔ خدا کے پاس سے بھاگ جانے کا کوئی راستہ نہیں ۔ واپسی کی کوئی صورت نہیں ۔ مَا لَکُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ یَّوْمَئِذٍ ؛ اس دن تمہارا کوئی ملجا و ماویٰ نہ ہوگا ۔ پناہ لینے کی جگہ نہ ملے گی ۔ وَمَا لَکُمْ مِّنْ نَّکِیْرٍ ؛ اور نہ تم کو انکار ہی کرتے بنے گی ۔

ترجمہ :- تم اپنے رب کے احکام کو مانو اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں اللہ کے پاس سے بھاگ جانے کو جگہ نہ ملے گی ۔ اس دن تمہارا کوئی ملجا و ماویٰ نہ ہوگا (اور نہ پناہ کو جگہ ملے گی) اور نہ تم (اپنے کرتوتوں سے) انکار ہی کرسکو گے ۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝

فَاِنْ اَعْرَضُوْا ؛ پھر وہ اگر روگردانی کریں ، منہ پھیرلیں ، اعراض کریں ، نہ مانیں ۔ فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ؛ تو ہم نے تم کو ان کی حفاظت اور ان کی ذِمہ داری کے لئے تو نہیں بھیجا ۔ اِنْ عَلَیْکَ ؛ تم پر واجب نہیں ۔ وجب مقدر ہے ۔ اِلَّا الْبَلٰغُ ؛ صرف پہنچا دینا ۔ تبلیغ کرنا ۔ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ ؛ اور دنیا کا یہ طریقہ ہے ۔ یہ رنگ ہے ۔ یہ حال ہے کہ جب ہم انسان کو چکھا دیتے ہیں ۔ مِنَّا رَحْمَةً ؛ ہماری رحمت سے ۔ جب ہم انسان پر رحم کرتے ہیں ۔ فَرِحَ بِهَا ؛ تو اس سے بڑا خوش ہوجاتا ہے ، اس کو بڑی فرحت ہوتی ہے ۔ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ ؛ اور اگر اس کو کچھ برائی پہنچے ۔ کچھ تکلیف ہو ۔ وہ بھی کیوں ؟ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ؛ بدلہ ان کی کمائی کا ۔ بہ سبب اس کے کہ انھوں نے آگے بھیجا ہے اپنے ہاتھوں سے ۔ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ کَفُوْرٌ ؛ تو انسان بڑا ناشکرا ہوجاتا ہے ۔

ترجمہ :- پھر اگر یہ لوگ نہ مانیں اور اعراض کریں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان تو بنا کر نہ بھیجا تھا تمہارا کام صرف تبلیغ ہے (احکام پہنچا دینا ہے) اور ہم جب انسان پر رحم کرتے ہیں تو بڑا خوش ہوتا ہے (اس کو بڑی فرحت ہوتی ہے) اور اگر اس کو ذرا سی بھی تکلیف پہنچے وہ بھی خود ان کاموں کی وجہ سے جس کو پیشتر اس کے ہاتھوں نے کمایا تھا تو انسان بڑا ناشکرا ہی ہے ۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ
يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ آسمانوں اور زمین کی حکومت و بادشاہی خدا ہی کی ہے ۔ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؛ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ۔ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا ؛ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے ۔ وَيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ؛ اور جس کو چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے ۔

ترجمہ :- آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کی ہے ۔ جو چاہتا ہے کرتا ہے ، جس کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے ۔

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

اَوْيُزَوِّجُهُمْ ؛ یا ان کو ملا دیتا ہے ، جوڑے لگا دیتا ہے ۔ ذُكْرَانًا ؛ جمع ذَكَرٌ ۔ لڑکا ۔ مرد ۔ نر ۔ وَاِنَاثًا ؛ جمع اُنْثٰی ۔ اور عورت ۔ اور مادہ ۔ اور ان مردوں اور عورتوں کے جوڑے لگا دیتا ہے ۔ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؛ اور جس کو چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے ۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ؛ یقیناً وہ علم و قدرت والا ہے ۔ جان بوجھ کر سب کچھ کرتا ہے ۔ یہ اس کی قدرت کی بوقلمونی ہے ۔ کوئی نیک ہے ، کوئی بد ہے ، کوئی عورت ہے ، کوئی مرد ہے ۔ کوئی صاحبِ اولاد ہے ، کوئی بانجھ ہے ۔

ترجمہ :- یا مردوں اور عورتوں کے جوڑے لگا دیتا ہے (نر و مادہ کو ملا دیتا ہے) اور جس کو چاہتا ہے بانجھ اور بے اولاد کر دیتا ہے ۔ بے شک وہ علم و قدرت رکھتا ہے ۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا
فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ ؛ اور کسی بشر کو حق نہیں ہے ۔ کسی کو طاقت نہیں ہے ۔ کسی کے بس میں نہیں ہے اور یہ طاقتِ بشری سے باہر ہے ۔ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ ؛ کہ اللہ اس سے بات کرے ۔ اِلَّا وَحْيًا ؛ مگر وحی و اشارات کے طور پر ۔ الہام کے طور پر ، القاء کے رنگ میں ۔ اَوْمِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ ؛ یا پسِ پردہ ، پردہ کے اندر سے مثالی صورت کے واسطہ سے ۔ اَوْيُرْسِلَ رَسُوْلًا ؛

یا کسی رسول کو بھیجے ۔ فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ ؛ پھر وہ اللہ کے حکم سے وحی پہنچائے ۔ مَا يَشَآءُ ؛ جو خدا چاہے ۔ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ؛ وہ اعلیٰ مرتبت اور حکمت والا ہے ۔

ترجمہ :- اور آدمی سے ممکن نہیں کہ خدا اس سے بات کرے مگر بطور اشارے کے یا پس پردہ ۔ یا کسی پیغمبر کو بھیجے اور وہ بحکمِ خدا جو چاہے وحی پہنچادے ۔ یقیناً اللہ عالی مرتبت اور باحکمت ہے ۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۲

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ؛ اور جس طرح ہم نے دوسرے انبیاء پر وحی کی تھی اسی طرح تم پر بھی وحی کی ۔ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؛ ہمارے حکم کی ایک روح کو ۔ ایک جوش کو ۔ قرآن کو جو سراپا زندگی ہے ۔ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ ؛ تمہیں کیا معلوم تھا ۔ دَرٰی ۔ يَدْرِيْ ۔ دِرَايَةً ؛ غور وفکر سے جاننا ۔ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ ؛ کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ۔ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا ؛ مگر ہم نے قرآن کو نور بنایا ۔ یہ کتاب ایک روشنی ہے ۔ نَهْدِيْ بِهٖ ؛ جس سے ہم ہدایت کرتے ہیں ۔ مَنْ نَّشَآءُ ؛ جن کو ہم چاہتے ہیں ۔ مِنْ عِبَادِنَا ؛ ہمارے بندوں میں سے ۔ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ ؛ اور تم بھی ضرور ہدایت کرتے ہو ۔ بتادیتے ہو ۔ رہنمائی کرتے ہو ۔ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؛ صراطِ مستقیم اور راہِ راست کی طرف ۔

ترجمہ :- اور ہم نے اسی طرح تمہارے پاس ہمارے حکم سے ایک روح بھیجی تھی ۔ قرآن بھیجا تھا جو سراپا جان ہے تم کو کیا معلوم تھا کہ کیا ہے کتاب اور کیا ہے ایمان اور ہم نے اس قرآن کو تو ایک سراپا نور بنایا ہے ہم اس کے ذریعہ سے ہمارے بندوں میں سے جن کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور تم بھی تو صراطِ مستقیم کی ہدایت کرتے ہو ۔ (سیدھا راستہ بتادیتے ہو) ۔

۵ ع ۱۰ ۲ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝۵۳

وہ سیدھا راستہ کیا ہے ؟ ۔ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ ؛ وہ خدا کا راستہ ہے ۔ کیسا خدا ؟ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؛ جس کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ۔ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ؛ سنو ! سب کاموں کا انجام خدا ہی کی طرف ہے ۔ ہاں ! سب کا انجام اسی پر ہے ۔

ترجمہ :- وہ خدا کا راستہ ہے جس کی مِلک ہے جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں ہے ۔ دیکھو سب کے کاموں کا انجام اُسی پر ہے (سب کی انتہاء اسی پر ہے) ۔

سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسۡعٌ وَّثَمَانُوۡنَ اٰيَةً وَّسَبۡعُ رُكُوۡعَاتٍ

سورۂ الزخرف مکہ میں نازل ہوئی اس میں نواسی (۸۹) آیتیں اور سات (۷) رکوع ہیں ۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ۚ ۞۱

پوری آیت ہے اس کے معنی تو اللہ ہی کو معلوم ہے ۔ مگر عاشقانِ محمدی اس کو دیکھتے ہیں اور گیسوئے محمدؐ سمجھتے ہیں ۔

وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۛ ۞۲

وَالۡكِتٰبِ ؛ اور قسم ہے اس کتاب کی ۔ اَلۡمُبِيۡنِ ؛ جو واضح ہے ۔ کھلے کھلے احکام بیان کرتی ہے ۔

ترجمہ :- قسم ہے اس واضح کتاب کی (اور وہ اپنے آپ پر خود شہادت دیتی ہے) ۔

اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ ۞۳

اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا ؛ ہم نے اس کو عربی زبان میں بنایا ۔ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ؛ تاکہ تم سوچو ۔ سمجھو ۔ کچھ عقل سے کام لو ۔

ترجمہ :- ہم نے اس کو عربی ، پڑھنے کی کتاب بنائی تاکہ تم کچھ سمجھ سکو ۔

وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؕ ۞۴

وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ ؛ اور بے شک یہ ہمارے پاس ، علمِ الٰہی میں ، لوحِ محفوظ میں ۔ لَدَيۡنَا ؛ ہمارے پاس ۔ لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؛ البتہ عالی مرتبت اور پُر حکمت ہے ۔

ترجمہ :- اور یقیناً یہ (یعنی قرآن) ہمارے پاس اصل کتاب (یعنی علمِ الٰہی) میں ہے جو عالی مرتبت اور پُر حکمت ہے ۔

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ۞۵

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ ؛ کیا ہم تم سے نصیحت اور یاد دہانی کو روکیں گے ۔ صَفۡحًا ؛ عرضِ رخسار کریں گے ۔ یعنی

معٗ عند المتقدمین ۱۲

منہ پھیریں گے۔ ضَرْبَ صَفْحًا ؛ روگردانی کی۔ منہ پھیرلیا۔ اِنْ کُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ ؛ کہ تم مسرف لوگ ہو۔ باوجود تمہاری اتنی شرارتوں کے ہم ہیں کہ نصیحت کئے چلے جارہے ہیں۔

ترجمہ :- کیا ہم تم سے نصیحت کرنے سے روگردانی کرلیں گے۔ اس وجہ سے کہ تم مسرف لوگ ہو۔ (بے محل کام کرتے ہو)۔

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِى الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ ؛ اور ہم نے کتنے پیغمبر بھیجے۔ فِى الْاَوَّلِيْنَ ؛ گزشتہ لوگوں میں۔

ترجمہ :- اور ہم نے گزشتہ لوگوں میں کتنے پیغمبر بھیجے ہیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ ؛ اور اُن کے پاس کوئی پیغمبر پہنچتا نہ تھا۔ کوئی نبی ایسا نہیں آیا۔ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ؛ مگر یہ اس سے ٹھٹا کرتے، ہنسی اُڑاتے، اس سے استہزاء کرتے۔

ترجمہ :- اور ان کے پاس جو پیغمبر آتا اس کا یہ ٹھٹا کرتے۔

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾

فَاَهْلَكْنَآ ؛ پھر ہم نے ہلاک کردیا، کھپا دیا، تباہ کردیا۔ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا ؛ ان سے قوی تر کو، بڑے زور آور کو۔ وَمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ؛ اور ایسی ہی حالت ہوئی گزشتہ لوگوں کی۔

ترجمہ :- پھر ہم نے ان میں سے جو زیادہ زبردست تھے ان کو غارت کردیا اور یہی حالت ہوئی گزشتہ لوگوں کی۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ ؛ اور اگر تم ان سے پوچھوگے، سوال کروگے۔ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؛ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ لَيَقُوْلُنَّ ؛ تو ان کو کہنا پڑے گا۔ خود یہی کہیں گے۔ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ؛ ان کو عزت اور علم والے نے پیدا کیا ان کا خالق عزیز وعلیم ہے۔

ترجمہ :- اور اگر تم ان سے پوچھو ان آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو ان کو کہنا پڑے گا کہ عزیز علیم نے پیدا کیا۔

ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝١٠

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ مَھْدًا ؛ جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا بنایا، فرش بنایا۔ وَجَعَلَ لَکُمْ فِیْھَا سُبُلًا ؛ اور تمہارے لئے اس میں راستہ بنائے۔ لَعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ؛ کہ تم مقصود تک پہنچو، منزل تک پہنچ جاؤ۔

ترجمہ :- جس نے تمہارے لئے زمین کا فرش بچھایا۔ اس میں راستے بنائے کہ تم کو مقصود تک پہنچنے کی کوئی سبیل ہو۔

وَٱلَّذِى نَزَّلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِۦ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝١١

وَالَّذِیْ نَزَّلَ ؛ اور جس نے اُتارا، نازل کیا۔ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؛ آسمان سے پانی، بارش برسادی، مینہ اُتارا۔ بِقَدَرٍ ؛ ایک اندازے سے۔ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ ؛ پھر ہم نے اس سے زندہ کردیا۔ اُٹھا کر کھڑا کردیا۔ بَلْدَةً مَّیْتًا ؛ زمینِ مُردہ کو۔ کَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ؛ جس طرح ہم نے خشک زمین میں سے نباتات کو اُگایا، نکالا، اُسی طرح ہم تم کو بھی مرنے کے بعد قبروں میں سے نکالیں گے۔

ترجمہ :- اور جس نے آسمان سے ایک اندازے کے موافق مینہ برسایا۔ پھر ہم نے مُردہ زمین کو سرسبز اور زندہ کردیا۔ اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے (یعنی قبروں سے)۔

وَٱلَّذِى خَلَقَ ٱلْأَزْوَٰجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ ٱلْفُلْكِ وَٱلْأَنْعَٰمِ مَا تَرْكَبُونَ ۝١٢

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا ؛ اور جس نے قِسم قِسم کے اور رنگا رنگ جوڑے بنائے۔ وَجَعَلَ لَکُمْ ؛ اور تمہارے لئے پیدا کیا۔ مِنَ الْفُلْکِ وَالْاَنْعَامِ ؛ کشتیوں اور چوپایوں میں سے۔ مَاتَرْکَبُوْنَ ؛ وہ جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

ترجمہ :- اور (اللہ وہی ہے) جس نے مختلف قِسم کی چیزیں پیدا کیں (حیوانات کے) جوڑے بنائے اور تمہارے لئے جہازوں (کشتیوں) اور چوپایوں میں سے اس قابل بنائے کہ تم اس پر سوار ہوتے ہو۔

لِتَسْتَوُۥا عَلَىٰ ظُهُورِهِۦ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا ٱسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا

سُبْحَٰنَ ٱلَّذِى سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُۥ مُقْرِنِينَ ۝١٣

لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُھُوْرِهٖ ؛ تاکہ مرکب مذکور کے پشت پر اچھی طرح سوار ہو۔ اکڑ کر بیٹھو، تن کر چڑھ جاؤ۔ ثُمَّ تَذْکُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّکُمْ ؛ پھر تم اپنے رب کے احسانات کا تذکرہ کرو۔ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ ؛ جب تم ان پر تن کر بیٹھو۔

وَتَقُوْلُوْا ؛ اور تم کہو ۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا ؛ سبحان اللہ، کیسی اچھی سواریاں ہماری مسخر کردی گئی ہیں ۔ پاک ہے وہ جس نے ان کو ہمارے مطیع کردیا ۔ وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ؛ اور نہ تھے ہم اس بات پر توانا، اور ہم کو اس کا بل بوتا نہ تھا، اور ہمارا ان پر بس نہ چل سکتا تھا ۔

ترجمہ :- تا کہ ان کی پشت پر بیٹھو اور اللہ کی نعمت کا تذکرہ کرو ۔ جب ان پر تن کر بیٹھو تو کہو ۔ پاک ہے وہ خدا جس نے ان سب کو ہمارے قابو اور بس میں کردیا اور ہم کو تو اس کی قوت نہ تھی ۔

مشورہ : مناسب ہے کہ جب کبھی سواری پر بیٹھو تو اس آیت کو پڑھ لو ۔

وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝۱۴

وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا ؛ اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف ۔ لَمُنْقَلِبُوْنَ ؛ البتہ پھر جانے والے ہیں ۔

ترجمہ :- اور یقیناً ہم اپنے رب کے پاس واپس جائیں گے ۔

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۱۵ ؑ

ع۱۵ ۷

وَجَعَلُوْا لَهٗ ؛ اور ان لوگوں نے اس کے لئے ٹھیرالیا ۔ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؛ اس کے بندوں میں سے ایک جز یعنی بیٹا ۔ اولاد ۔ کوئی فرشتوں کو بیٹیاں کہتا ہے، کوئی عیسٰی علیہ السلام کو بیٹا کہتا ہے ۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ؛ یقیناً انسان تو کھلا ناشکرا ہے ۔

ترجمہ :- اور لوگوں نے خدا کے بندوں میں سے کسی کو اس کا بیٹا بنایا ۔ بے شک انسان ہے کھلا ناشکرا ۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰكُمْ بِالْبَنِیْنَ ۝۱۶

اَمِ اتَّخَذَ ؛ کیا خدا نے بنالیا ۔ مِمَّا یَخْلُقُ ؛ اپنے مخلوقات میں سے ۔ بَنٰتٍ ؛ بیٹیاں ۔ وَاَصْفٰكُمْ ؛ اور تم کو چن کر دیئے ۔ بِالْبَنِیْنَ ؛ بیٹے ۔

ترجمہ :- کیا خدا نے خود تو اپنے مخلوقات میں سے بیٹیوں کو پسند کیا اور تم کو چن کر بیٹے دیئے ۔

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ۝۱۷

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ ؛ اور جب ان میں سے کسی ایک کو بشارت دی جاتی ہے، مبارکباد دی جاتی ہے ۔ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ؛ اس کی جو خدا کے لئے مثال دی ہے یعنی اگر ان سے کہا جاتا ہے کہ تم کو بیٹی ہوئی ۔ ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا ؛ تو ان کے چہرے پر تاریکی آجاتی ہے ۔ وَهُوَ كَظِیْمٌ ؛ اور وہ غصہ سے بھر جاتا ہے یعنی اگر ان سے کہا جائے کہ تم کو بیٹی ہوئی

تو سخت ناخوش ہوتے ہیں ۔ حالانکہ خدا کے لئے بیٹیاں ماننے میں کوتاہی نہیں کرتے ۔ اسی لئے فرماتا ہے ۔

ترجمہ :- جب ان کو اس چیز کی خوش خبری دی جاتی ہے جو خدا کے لئے مانی گئی ہے تو وہ غصہ سے بھر جاتے ہیں ان کے چہرہ پر تاریکی چھا جاتی ہے ۔

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ۱۸

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ ؛ کیا وہ شخص زیور میں نشو ونما پاتا ہے ۔ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ؛ صاف طور سے لڑتا جھگڑتا بھی نہیں ۔ عورت بھلا کیا لڑے گی ۔ اس کو لڑنے کا حوصلہ بھی نہیں ۔ عورتیں جن کو اچھی طرح سے لڑنا جھگڑنا بھی نہیں آتا ۔ وہ تو ہوگئیں خدا کی بیٹیاں اور ان کے حصہ میں بیٹے ۔

ترجمہ :- کیا (عورت) جو زیور میں نشو ونما پاتی ہے اور اچھی طرح سے نہیں لڑسکتی ہے نہ جھگڑسکتی ہے ۔

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ۱۹

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ ؛ اور فرشتوں کو بنادیا ہے ۔ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ ؛ جو اللہ رحمٰن کے بندے ہیں ۔ اِنَاثًا ؛ عورتیں یعنی فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں سمجھتے ہیں ۔ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؛ کیا ان کی پیدائش کو ان لوگوں نے دیکھ لیا ہے کہ فرشتوں کو بیٹیاں سمجھتے ہیں ۔ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ ؛ ان کی شہادت و گواہی اور ان کا بیان لکھ لیا جاتا ہے ۔ وَيُسْئَلُوْنَ ؛ اور ان سے سوال کیا جائے گا ۔

ترجمہ :- کیا انھوں نے فرشتوں کو جو اللہ رحمان کے بندے ہیں عورتیں سمجھ رکھا ہے کیا انھوں نے فرشتوں کی پیدائش کو دیکھا ہے ۔ اب ان کی شہادت لکھ لی جاتی ہے اور ان سے سوال کیا جائے گا ۔

وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۲۰

وَقَالُوْا ؛ اور یہ لوگ کہتے ہیں ۔ لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؛ اگر خدا چاہتا تو ہم ان کی پوجا نہ کرتے ۔ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ؛ ان لوگوں کو اس بات کی خبر تو ہے نہیں ، کچھ علم تو رکھتے نہیں ۔ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ؛ یہ سب بے تحقیق باتیں کرتے ہیں اور یہ انکل پچو ، تکے لگاتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور یہ لوگ کہیں گے ۔ اگر خدا چاہتا تو ہم ان کی (یعنی بتوں کی) پوجا نہ کرتے ۔ ان کو اس بات کا

پورا علم تو ہے ہی نہیں ۔ سب اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں (بے تحقیق باتیں اور دروغ گوئیاں ہیں ۔ دروغِ بے فروغ ہیں ۔ جھوٹ کے پُل باندھتے ہیں)۔

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا ؛ کیا ہم نے ان کو کوئی کتاب دے رکھی تھی ۔ مِنْ قَبْلِهٖ ؛ اس سے پہلے ۔ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ؛ کہ لوگ اس کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں ۔ ان کا ماخذ ہے ۔

ترجمہ :- کیا ہم نے اس سے پہلے ان کو کوئی کتاب دے رکھی ہے جس سے یہ استمساک کرتے ہیں (استدلال کرتے ہیں)۔

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

بَلْ قَالُوْٓا ؛ بلکہ وہ یہ کہتے ہیں ۔ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا ؛ ہم نے اپنے باپ داداؤں کو پایا ، دیکھا ۔ عَلٰٓى اُمَّةٍ ؛ ایک طریقہ پر ۔ ایک دھرے پر ۔ وَاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ ؛ اور ہم ان کے نشانِ قدم پر ۔ مُّهْتَدُوْنَ ؛ چلتے ہیں ۔

ترجمہ :- بلکہ وہ کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر دیکھا اور اُسی کی ہم پیروی کرر ہے ہیں ۔

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

وَكَذٰلِكَ ؛ اور اسی طرح ۔ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ ؛ ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں نہیں بھیجا ۔ مِنْ نَّذِيْرٍ ؛ کوئی پیغمبر ، ڈرانے والا ۔ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَا ؛ مگر ان کے دولتمندوں نے ، خوش حال لوگوں نے کہا ۔ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا ؛ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ۔ عَلٰٓى اُمَّةٍ ؛ ایک طریقہ پر ، ایک راستہ پر ۔ وَاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ ؛ اور ہم نے ان کے نشانِ قدم پر ۔ اور ان کے قدم بہ قدم ۔ مُّقْتَدُوْنَ ؛ اقتدا کرتے ہیں ، چلتے ہیں ، پیروی کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر یہ کہ اس کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ داد کو ایک طریقہ پر دیکھا اور ہم ان کے قدم بہ قدم چلتے ہیں ۔

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾

قٰلَ ؛ اس پیغمبر نے کہا ۔ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى ؛ کیا اگر میں تمہارے پاس ایسا مذہب لاؤں جو زیادہ ہدایت دینے والا ہے ۔ مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؛ ان چیزوں سے جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ۔ تو اس کا کیا جواب دیا ۔ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ ؛ انھوں نے کہا ہم اس مذہب سے ، اس تعلیم سے جو تم کو دے کر بھیجی گئی ہے ۔ كٰفِرُوْنَ ؛ منکریں ہیں ، نہیں مانتے ہیں ۔

ترجمہ :- (پیغمبر نے) کہا ۔ جن طریقوں پر کہ تم نے اپنے باپ دادا کو پایا اگر اس سے زیادہ ہدایت کرنے والا مذہب لاؤں ، تب کیا کروگے ؟ تو انھوں نے کہا ۔ کہ تم جس مذہب کو لے کر آئے ہو ۔ ہم تو اس کے منکر ہیں (ہرگز نہ مانیں گے) ۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ النصف ع ۲ رکوع ۸

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ؛ پھر ہم نے ان سے انتقام لیا ۔ اس انکار کی سزا دی ۔ فَانْظُرْ ؛ پس ذرا دیکھو ۔ كَيْفَ كَانَ ؛ کیا ہوا ۔ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ؛ تکذیب کرنے والوں اور جھٹلانے والوں کا انجام ۔

ترجمہ :- پس ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان کو سزا دی ۔ پھر ذرا دیکھو ! ان جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾

وَاِذْقَالَ اِبْرٰهِيْمُ ؛ اور یاد کرو جب کہ ابراہیم نے کہا ۔ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ ؛ اپنے باپ سے اور قوم سے ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ آذر بُت تراش ابراہیم علیہ السلام کا باپ نہ تھا بلکہ چچا تھا ۔ چونکہ ابراہیم علیہ السلام نے اس کے پاس پرورش پائی تھی لہذا اس کو باپ کہا گیا ۔ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ ؛ میں بے تعلق ہوں ۔ میں بَری ہوں ، میں بے زار ہوں ۔ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ ؛ ان معبودوں سے جن کی تم پوجا کرتے ہو ۔

ترجمہ :- اور یاد کرو جب کہ ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم جن معبودوں کی پوجا کرتے ہو میں اس سے بَری ہوں (بے تعلق ہوں) ۔

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؛ مگر اس خدا سے جس نے مجھے پیدا کیا ۔ فِطْرَةٌ ؛ پیدا کرنا ۔ فَطْرَہ ۔ دانہ کو توڑ کر اس میں سے مولکا نکالا ۔ اِفْطَارٌ ۔ روزہ توڑنا ۔ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ؛ پس وہی تو مجھ کو ہدایت کرتا ہے ، رہنمائی فرماتا ہے ، راستہ بتاتا ہے ۔

ترجمہ:- مگر اُس خدا سے جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی مجھے ہدایت بھی کرتا ہے۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

وَجَعَلَهَا ؛ اور کیا ابراہیم کی اس تعلیم کو۔ کَلِمَةً بَاقِيَةً ؛ باقی رہنے والی بات، عقیدہ۔ کلمۂ توحید۔ فِي عَقِبِهِ ؛ ان کی اولاد میں عَقَب۔ پیچھے عَقِبْ۔ ایڑی۔ عَقِبْ۔ اولاد۔ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ؛ تاکہ خدا کی طرف رجوع کریں اور شرک و کفر سے باز آئیں۔

ترجمہ:- اور اس بات کو ایک ہمیشہ رہنے والا عقیدہ بنادیا ان کی اولاد میں تاکہ اس کی طرف رجوع کریں (اور شرک سے باز آئیں)۔

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُبِينٌ ﴿٢٩﴾

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ ؛ بلکہ میں نے اِن لوگوں کو متمتع ہونے دیا، فائدہ اُٹھانے دیا۔ وَآبَاءَهُمْ ؛ اور اُن کے باپ دادا کو بھی۔ حَتَّى جَاءَهُمُ الْحَقُّ ؛ یہاں تک کہ ان کے پاس مذہبِ حق اور قرآن پہنچ گیا۔ وَرَسُولٌ مُبِينٌ ؛ اور پیغمبر بھی ایسا جو صاف صاف سمجھانے اور بیان کرنے والا ہے۔

ترجمہ:- بلکہ میں نے انھیں اور ان کے باپ دادا کو متمتع اور فائدہ مند ہونے دیا۔ یہاں تک کہ ان کے پاس مذہبِ حق (اور قرآن) اور صاف صاف بیان کرنے والے پیغمبر (محمدؐ) آگئے۔

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ ؛ اور جب اُن کے پاس دینِ حق اور قرآن پہنچا۔ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ ؛ تو کہا یہ تو ایک جادو ہے۔ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ؛ اور ہم تو اس کو نہ مانیں گے۔ اس سے کفر و انکار کریں گے۔

ترجمہ:- اور جب اُن کے پاس حق پہنچ گیا تو لگے کہنے یہ تو جادو ہے اور ہم تو اس کو نہیں مانتے۔

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾

وَقَالُوا ؛ ان لوگوں نے کہا۔ لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ ؛ یہ قرآن کیوں نہیں اُتارا گیا۔ کیوں نہیں نازل کیا گیا۔ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ؛ کسی بڑے مرد پر ان دو بستیوں میں سے بعض لوگ کہتے ہیں کہ۔ قَرْيَتَيْنِ سے مراد مکہ اور طائف ہے۔ مکہ میں تو قرآن اُترتا ہی تھا۔ اصل بات یہ ہے کہ اِن لوگوں کے دل میں عداوت کی وجہ سے رسولِ خدا ﷺ کی

عظمت نہیں ہے۔ ان کے پاس عظمت کا معیار مال و دولت ہے۔ مکارمِ اخلاق و خوبیٔ فطرت نہیں۔

ترجمہ:- اور منکروں نے کہا یہ قرآن ان دو بستیوں میں سے کسی بڑے (دولتمند) شخص پر کیوں نہیں اُتارا گیا۔

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝۳۲

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ ؛ کیا یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں۔ بانٹتے ہیں۔ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؛ تمہارے رب کی رحمت کو۔ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ ؛ ہم نے اُن میں تقسیم تو کردی ہے۔ مَّعِيْشَتَهُمْ ؛ اُن کی معیشت، زندگی، عیش و عشرت کی چیزوں کو۔ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؛ زندگیٔ دنیا کے متعلق۔ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ ؛ اور ہم نے بعض کو بعض پر بلند مرتبہ بنایا۔ ان کے درجے بلند کئے۔ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ؛ کہ ان کے بعض، بعض کو بنالیں۔ سُخْرِيًّا ؛ مسخر۔ مطیع۔ فرماں بردار، محکوم۔ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ ؛ اور تمہارے رب کی رحمت بہتر ہے۔ خیر کا لفظ صفت اور تفضیل، دونوں کے معنٰی دیتا ہے۔ بہ اور بہتر۔ اسی طرح شر، بد اور بدتر کے معنٰی میں آتا ہے۔

چونکہ املائے قرآن سے۔ رَحْمَتَ کی تا لمبی ہے لہذا وقف میں رَحْمَتْ کہنا چاہیئے نہ کہ رَحْمَهْ۔ مِمَّا يَجْمَعُوْنَ ؛ اس دھن دولت سے کہ وہ جمع کرتے ہیں۔ اس زر و مال سے کہ وہ اکٹھا کرتے ہیں۔ سمیٹتے ہیں۔

ترجمہ:- کیا یہ لوگ تمہارے رب کی رحمت کو بھی تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان میں دنیوی زندگی کی معیشت کی چیزوں کو تو تقسیم کردیا اور ان کے بعض کو بعض سے بلند مرتبہ بنایا تاکہ اُن کے بعض بعض کو مسخر اور فرماں بردار بنائیں مگر تمہارے رب کی رحمت اس تمام مال و دولت سے بہتر ہے جس کو یہ سمیٹتے ہیں (جمع کرتے ہیں)۔

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝۳۳

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ ؛ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگ۔ اُمَّةً وَّاحِدَةً ؛ ایک ہی طریقہ پر ایک ہی دھرے پر یعنی اگر اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ کافروں کو خوشحال دیکھ کر دوسرے بھی کافر نہ ہوجائیں تو دنیا ہمارے پاس اتنی حقیر تھی کہ۔ لَجَعَلْنَا

لِمَنْ یَّکْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ ؛ تو ہم ضرور اللہ ، رحمٰن سے انکار کرنے والوں کو بھی دیتے ۔ ان کے لئے کر دیتے ۔ لِبُیُوْتِھِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّۃٍ ؛ ان کے گھروں کے لئے چاندی کی چھت ۔ وَمَعَارِجَ ؛ اور سیڑھیاں جمع معراج ۔ عَلَیْھَا یَظْھَرُوْنَ ؛ جن پر وہ چڑھتے ۔

ترجمہ :- اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ لوگ سب ایک ہی جماعت ہوکر کثرتِ مال کی وجہ سے منکرانِ خدائے رحمٰن ہوجائیں گے تو ہم ان کو اتنا دیتے کہ اُن کے گھروں کی چھت اور سیڑھیاں چاندی کی ہوتیں جن پر وہ چڑھتے ۔

وَلِبُیُوْتِھِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَیْھَا یَتَّکِئُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَلِبُیُوْتِھِمْ اَبْوَابًا ؛ اور ان کے گھروں کے دروازے بھی ، کواڑ بھی چاندی کے ہوتے ۔ وَسُرُرًا ؛ اور تخت ۔ صوفے ۔ عَلَیْھَا یَتَّکِئُوْنَ ؛ جس پر وہ تکیہ دے کر ، ٹیکا دے کر بیٹھتے ۔

ترجمہ :- اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی (چاندی سے منڈھا دیتے) جن پر یہ تکیہ دے کر بیٹھتے ۔

وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ کُلُّ ذٰلِکَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ؕ وَالْاٰخِرَۃُ عِنْدَ رَبِّکَ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۵﴾ ع ۳ ۹

وَزُخْرُفًا ؛ اور سونا ۔ زیب و زینت ۔ وَاِنْ کُلُّ ذٰلِکَ ؛ اور نہیں ہے یہ سب ۔ لَمَّا مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ؛ مگر دنیوی زندگی کے تمتعات اور فائدہ مندی ، بہرہ مندی ، عیش و راحت ۔ وَالْاٰخِرَۃُ عِنْدَ رَبِّکَ ؛ اور آخرت تمہارے رب کے پاس ۔ لِلْمُتَّقِیْنَ ؛ متقی اور خدا ترسوں کا حصّہ ہے ۔

ترجمہ :- اور سونا بھی اور یہ سب دنیوی زندگی کی چند روزہ کامرانی اور تمتع ہے اور تمہارے رب کے پاس آخرت متقیوں کا حصّہ ہے ۔

وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطٰنًا فَھُوَ لَہٗ قَرِیْنٌ ﴿۳۶﴾

وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ ؛ اور جو اللہ کی یاد سے اندھا ہوجائے ، غافل ہوجائے ۔ اس کی آنکھیں چندھیا جائیں ۔ اور جو یادِ خدا سے آنکھ چُرائے ۔ عَشَا ۔ شب کوری ۔ رات کو کم دیکھنا ۔ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطٰنًا ؛ تو ہم اس پر ایک شیطان متعین کرتے ہیں ۔ مسلط کردیتے ہیں ۔ فَھُوَ لَہٗ قَرِیْنٌ ؛ پھر وہ اس کے ساتھ لگا رہتا ہے ۔ قَرِیْنٌ ۔ دوست ، ساتھی ۔ قَرْنٌ ۔ سینگ کیونکہ دونوں سینگ نزدیک نزدیک ہوتے ہیں ۔ قَرْنٌ ۔ ہم زمانہ لوگ ۔ مُقَارَنَۃ ۔ نزدیکی ۔ قِرَانٌ ۔ دوستاروں کا ملنا ۔ قَرِیْنَۃٌ ۔ قریب کے الفاظ جو مقصد پر دلالت کریں ۔ قَرِیْنَۃٌ ۔ بیوی ۔

ترجمہ :- اور جو یادِ خدا سے آنکھیں چُراتا ہے تو ہم اس کے اوپر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں ۔

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۳۷

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ ؛ اور یہ شیاطین ان لوگوں کو روکتے ہیں ۔ عَنِ السَّبِيْلِ ؛ راستہ سے ۔ وَيَحْسَبُوْنَ ؛ اور وہ گمان کرتے ہیں ، سمجھتے ہیں ۔ حَسِبَ ۔ يَحْسِبُ ؛ دونوں جگہ کسرہ ۔ حَسِبَ يَحْسَبُ سَمِعَ ۔ حُسْبَانًا وَّحِسَابًا ۔ گمان کرنا ۔ گِنتا ۔ شمار کرنا ۔ خیال کرنا ۔ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ؛ کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں ۔ راہِ راست پر ہیں ۔ صحیح راستہ چلتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور یہ شیاطین ان کو راہِ خدا سے روکتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ برسرِ ہدایت ہیں راہ یافتہ ہیں ۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝۳۸

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا ؛ یہاں تک کہ جب آئے ہمارے پاس ۔ قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؛ تو شیطان سے کہے گا کاش ! میرے اور تیرے درمیان ۔ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ ؛ مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا ۔ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ؛ پھر یہ کیا بُرا ہم نشین اور ساتھی ہے ۔

ترجمہ :- جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو (شیطان کو) کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا ۔ پھر یہ کیا بُرا ساتھی و ہم نشین ہے ۔

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۹

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمْ ؛ اور تم کو نفع نہ دے گا ۔ کام نہ آئے گا ۔ فائدہ نہ دے گا ۔ اَلْيَوْمَ ؛ آج ۔ اِذْ ظَّلَمْتُمْ ؛ جب کہ تم ظالم ٹھہرے ۔ تم نے ظلم و ستم کیا ۔ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ؛ تم ، کیا کافر ، کیا شیطان ، سب عذاب میں شریک ہیں ۔

ترجمہ :- اور جب تم ظالم ہو تو آج تم کو کوئی کام نہ آئے گا اور تم سب عذاب میں شریک ہو ۔

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۴۰

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ ؛ اے نبی کریم ! کیا تم ان بہروں کو سناؤ گے ۔ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ ؛ یا اندھوں کو دکھاؤ گے ۔ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ؛ اور ان کو جو صریح ضلالت میں پڑے ہیں گمراہی کے گڑھے میں گرے ہیں ۔

ترجمہ :- (پیغمبر!) کیا تم بہروں کو سناؤ گے ، اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو صریح ضلالت اور گمراہی میں گرفتار ہیں ، راستہ دکھاؤ گے ۔

صاحبو! ہدایت کے دو معنی ہیں۔ اراءت الطریق اور ایصال الی المطلوب۔ اِراءت الطریق کے معنٰی ہیں۔ راستہ دکھا دینا۔ صحیح صحیح بات سمجھا دینا۔ چاہے کوئی مانے نہ مانے۔ اراءت الطریق تو پیغمبر کا فرض ہے وہ یہاں مُراد نہیں ہوسکتا لہٰذا اس کے دوسرے معنٰی ایصال الی المطلوب ہے۔ ان بدفطرت والوں کو ناقص طبیعت والوں کو مقصد تک نہیں پہنچا سکتے۔ کیونکہ یہ کام خدا کا ہے۔ وَلٰـکِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؛ پیغمبر! تم اپنا فرض ادا کرتے رہو۔ ان کو تبلیغِ دین کرتے رہو۔ مگر یہ بدنصیب مسلمان ہوئے ہیں نہ ہوں گے۔ ان کو ایمان بخشنا ہمارا کام ہے جس کو چاہیں ایمان دیں یا نہ دیں۔ رہا معمولی تبلیغ یہ تو ہر عالم کا فرض ہے۔

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾

فَـاِمَّـا نَـذْهَـبَـنَّ بِـکَ ؛ پھر اگر ہم تم کو لے جائیں۔ دنیا سے اُٹھالیں۔ تمہارا انتقال بھی ہوجائے تو ہم ان کو ہرگز نہ چھوڑیں گے۔ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ؛ پھر ہم ان سے بدلہ لیں گے، انتقام لیں گے، ان کو سزا دیں گے۔

ترجمہ:- پس اگر ہم تم کو دنیا سے اُٹھالیں گے تو ہم ان سے انتقام لئے بغیر نہ چھوڑیں گے (یعنی ان کو ضرور سزا دیں گے)۔

اَوْ نُرِیَنَّكَ الَّذِیْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَیْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾

اَوْنُـرِیَنَّـکَ ؛ یا ہم تم کو دکھا دیں گے۔ اَلَّـذِیْ وَعَـدْنٰـهُمْ ؛ جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ فَـاِنَّـا عَـلَیْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ؛ تو ہم ان پر بھی قادر ہیں۔ یہ بھی ہمارے تحتِ قدرت ہے۔ ہمارے بس کی بات ہے۔

ترجمہ:- یا اگر ہم تم کو وہ سب (دنیا ہی میں) دکھادیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے (یعنی عذاب کا) تو ہم اس پر بھی قادر ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِیْٓ اُوْحِیَ اِلَیْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴۳﴾

فَـاسْتَمْسِکْ ؛ پھر اس کو مضبوط پکڑلو۔ مَسَکَ۔ پکڑا۔ تَمَسَّکَ۔ مضبوط پکڑا۔ اِسْتَمْسَکَ ؛ استدلال کیا۔ پکڑا۔ تَمَسُّکْ۔ وہ کاغذ جس سے استدلال کرتے ہیں۔ عربی میں اس کو "حجت" کہتے ہیں۔ بِـالَّـذِیْٓ اُوْحِیَ اِلَیْکَ ؛ اس دینِ حق کی جس کی وحی تم پر کی جارہی ہے۔ اِنَّـکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؛ یقیناً تم راہِ راست پر ہو۔

ترجمہ:- اور جو وحی تم پر اُتاری گئی ہے (جو قرآن تم پر نازل ہوا ہے) پس اس کو مضبوط پکڑو۔ یقیناً تم ہی راہِ راست پر ہو۔

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾

وَاِنَّہٗ لَذِکْرٌ لَّکَ ؛ اور بے شک یہ تمہارے لئے نصیحت اور یاد دہانی ہے ۔ وَلِقَوْمِکَ ؛ اور تمہاری قوم کے لئے بھی ۔ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ ؛ اور عنقریب تم سب سے باز پرس ہوگی ، پوچھ ہوگی ۔ تم سے سوال ہوگا ۔

ترجمہ :- اور بے شک یہ تمہارے اور تمہاری قوم کے لئے یاد دہانی اور نصیحت ہے اور تم سے اس کے متعلق باز پرس اور پوچھ ہوگی ۔

صاحبو ! ایک اور بات یاد رکھو ۔ سُنانا بھی دو قسم کا ہوتا ہے ۔ ایک کانوں تک پہنچا دینا ۔ دوسرا سمع قبول یعنی ان کے دل میں پہنچا دینا ۔ ان کو ایسی تعلیم دینا کہ وہ مان لیں ۔ ابھی ہم نے بیان کیا کہ جس کی فطرت ناقص ہوتی ہے ان کو سمع قبول کی قابلیت ہی نہیں رہتی ۔ پھر ان کو سُنانا بے فائدہ ہے مگر یہ کہ ان کی فطرت کے ناقص ہونے کو ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے ۔

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ ۴ ع ۱۰ ۱۰

وَسْئَلْ ؛ اور پوچھو ، سوال کرو ۔ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رُسُلِنَا ؛ ان رسولوں سے جو تم سے پہلے گزرے ہیں ۔ جن کو ہم نے پہلے بھیجا ۔ ان سے پوچھو یعنی ان کی حالت دریافت کرو ۔ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؛ کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے سوائے بنالیا ہے ۔ ٹھیرایا ہے ۔ اٰلِھَۃً یُّعْبَدُوْنَ ؛ دیوتا ۔ معبود ۔ جو پوجے جاتے ہیں ۔ عبادت کئے جاتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور گزشتہ پیغمبروں سے بھی پوچھ لو ۔ کیا ہم نے اللہ رحمٰن کے سوا کسی اور کو بھی معبود ٹھہرایا ہے جو پوجا جاتا ہے ۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی ؛ اور بے شک ہم نے موسٰی کو بھیجا ۔ بِاٰیٰتِنَا ؛ ہماری نشانیاں دے کر ۔ معجزے دے کر ۔ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَائِہٖ ؛ فرعون اور اس کے امراء کی طرف ۔ شرفا ، سرداران ، اور بزرگانِ قوم کے گروہ کی طرف ۔ فَقَالَ ؛ پھر موسٰی نے کہا ۔ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ میں تو یقیناً رب العالمین کا فرستادہ ہوں ، پیغامبر ہوں ۔

ترجمہ :- اور ہم نے بے شک موسٰی کو ہماری نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا ۔ پھر کہا ۔ یقیناً میں اللہ رب العالمین کا پیغامبر ہوں ۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰیٰتِنَآ ؛ پھر جب موسٰی فرعونیوں کے پاس ہماری نشانیاں لے کر پہنچے۔ خدا کے معجزے لے کر آئے۔
اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ؛ تو وہ ان پر ہنسنے لگے۔ ان کا مضحکہ اُڑایا۔

ترجمہ :- پھر جب وہ ان کے پاس ہماری آیتیں لے کر پہنچے تو وہ لگے ان پر ہنسنے (ان کا مضحکہ اُڑانے)۔

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ ؛ اور ہم ان کو دکھاتے نہ تھے کوئی نشانی۔ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ؛ مگر ایک دوسری سے بڑی تھی۔ ایک معجزہ دوسرے معجزے سے بڑھ چڑھ کر تھا۔ اور ہم ان کو جو نشانی دکھاتے تھے وہ دوسری نشانی سے بڑھ کر ہوتی تھی۔
وَاَخَذْنٰهُمْ ؛ اور ہم نے ان کو گرفتار کرلیا۔ مبتلا کردیا۔ بِالْعَذَابِ ؛ عذاب و تکلیف میں۔ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ؛ شاید کہ وہ کفر و شرک سے اللہ کی طرف رجوع کریں۔ توبہ کریں۔

ترجمہ :- اور ہم ان کو جو نشانی دکھاتے تھے وہ دوسری نشانی سے بڑھ کر ہوتی تھی اور ہم نے ان کو ان تکلیفات میں مبتلا کردیا تاکہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں (توبہ کریں)۔

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ؛ اور کہنے لگے ! اے جادوگر ! اُدْعُ لَنَا رَبَّکَ ؛ تو اپنے رب کے پاس ہمارے لئے دُعا کر۔ بِمَا عَهِدَ عِنْدَکَ ؛ جیسا کہ تم نے عہد کر رکھا ہے۔ اس منتر سے کہ تمہارے پاس موجود ہے یا اُن اسمائے الٰہی کی مدد سے جن سے تم واقف ہو۔ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ؛ بے شک ہم بھی ہدایت پر آجائیں گے۔ یقیناً ہم بھی راہ یاب ہوجائیں گے۔ تمہارا مذہب اختیار کرلیں گے۔

ترجمہ :- اور (فرعونیوں نے) کہا۔ او جادوگر ! تُو ان سے (اپنے منتروں اور اسماء سے) جو تمہیں سکھائے گئے ہیں۔ اپنے رب کے پاس ہمارے لئے دُعا کر۔ تو یقیناً ہم تمہارے راستہ پر چلیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ ؛ پھر جب ہم نے ان سے کھول دیا۔ رفع کردیا۔ کَشَفَ۔ کسی چیز کا کھولنا۔ کَشْفٌ۔ عالمِ مثال کا کھل جانا۔ منکشف، ظاہر۔ اَلْعَذَابَ ؛ تکلیف کو کہتے ہیں۔ کہ ان پر قسم قسم کی تکلیفات نازل ہوئیں۔ مچھر۔ جوں۔ مینڈکیاں اور دیگر مختلف قسم کے مصائب ان پر پڑے تو وہ موسٰی علیہ السلام سے طالبِ دُعا ہوئے۔ آپ نے دُعا کی۔ وہ آفات ٹل گئے۔ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ؛ تو عہد سے پھر جاتے۔ بدعہدی کرتے۔ عہد شکنی کرتے۔

ترجمہ :- پھر جب ہم ان سے آفات کو ٹال دیتے تو وہ بدعہدی کر بیٹھتے ۔

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ ؛ اور فرعون نے اپنی قوم میں پکارا ۔ قَالَ ؛ کہا ۔ يٰقَوْمِ ؛ اے میری قوم ! اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ ؛ کیا مصر کی سلطنت میری نہیں ہے ۔ کیا مصر میری مملکت میں داخل نہیں ۔ مِصْر بمعنی شہر منصرف ہے اور مصر بمعنی شہر خاص علیت کی وجہ سے غیر منصرف ہے ۔ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ ؛ اور یہ نہریں ۔ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ؛ میرے نیچے سے بہتی ہیں ۔ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ؛ کیا تم دیکھتے نہیں ۔

ترجمہ :- اور پھر فرعون نے اپنی قوم میں ندا دی ۔ کہا لوگو ! کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں ہے ۔ اور یہ نہریں جو میرے تحت بہتی ہیں ۔ کیا تم دیکھتے نہیں ؟

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا ؛ یا کیا میں اس شخص سے بہتر نہیں ہوں ۔ اَلَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ؛ جو بے قدر ہے ۔ ذلیل و خوار ہے ۔ وَلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ؛ اور جس کو صاف بولنا نہیں آتا ۔ کیونکہ موسیٰ علیہ السلام کی زبان میں ایک قسم کی لکنت تھی ۔ آج کل چرب زبان کی بڑی عزت ہے ۔ وہی لائق ہے جو زیادہ ٹرا ہے ۔

ترجمہ :- کیا میں اِس کم قدر شخص سے بہتر نہیں ہوں جس کو صاف بولنا بھی نہیں آتا ۔

فَلَوْلَآ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

فَلَوْلَآ اُلْقِىَ عَلَيْهِ ؛ پھر کیوں نہ اس پر اُتاری گئیں ۔ دی گئیں ۔ ڈالی گئیں ۔ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ ؛ سونے کی کنگن ۔ کڑے ۔ کنگنیاں ۔ اَوْجَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؛ یا آئیں اس کے جلو میں فرشتے ۔ مُقْتَرِنِيْنَ ؛ پرے باندھے ہوئے ۔ صف زدہ ۔ قطار در قطار ۔ بازو سے بازو لگائے ۔

ترجمہ :- پھر کیوں اس کو سونے کے کڑے نہیں دیئے گئے یا کیوں اس کے ساتھ فرشتے پرے باندھے ہوئے (بازو سے بازو لگائے) نہ آئے ۔

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ ؛ پھر اُس نے اپنی قوم کو سبک سر بنادیا ۔ خفیف العقل بنادیا ، بے وقوف بنادیا ۔ فَاَطَاعُوْهُ ؛ پھر اس کی قوم نے فرعون کی اطاعت کی ۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ؛ وہ تو یقیناً پہلے ہی سے شریر تھے ۔ بدمعاش اور فاسق و فاجر تھے ۔

ترجمہ :- پھر اس نے اپنی قوم کو احمق بنادیا ۔ اور اُن لوگوں نے اس کی اطاعت کی وہ تو یقیناً فاسق و فاجر تھے ہی ۔

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا ؛ پھر جب انھوں نے ہم کو غصہ دلایا ۔ اِنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ؛ تو ہم نے ان کو سزا دی ۔ ان سے بدلہ لیا ۔ انتقام لیا ۔ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ؛ پھر ہم نے ان سب کو ڈبودیا ۔ غرقِ دریا کردیا ۔

ترجمہ :- پھر جب وہ ہمارے غضب کا باعث ہوگئے تو ہم نے ان سے انتقام لیا ۔ ہم نے ان سب کو ڈبودیا (غرق کردیا) ۔

ع ۵/۱۱ ۱۱ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا ؛ پھر ہم نے ان کو ایک گزشتہ داستان بنادیا ۔ قصہ کہانی بنادیا ۔ وَمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ؛ اور عبرت خیز نمونہ بنادیا بعد کے لوگوں کے لئے ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے ان کو ایک داستانِ دیرینہ اور نمونہ بنادیا بعد کے لوگوں کے لئے ۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا ؛ اور جب عیسٰی ابن مریم کے متعلق عجیب و غریب قصّے گھڑے گئے ۔ مختلف بیانات کئے گئے ۔ اِذَا قَوْمُكَ ؛ تو تمہاری قوم ۔ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ؛ اس پر خوشی کے مارے تالیاں بجانے لگی ۔ بعض کہتے ہیں کہ قوم خوشی سے چلّانے لگی ۔

ترجمہ :- اور جب عیسٰی ابنِ مریم کے متعلق قِسم قِسم کی داستانیں گھڑنے لگے تو اس سے تمہاری قوم لگی خوشی سے چیخنے اور تالیاں بجانے ۔

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾

وَقَالُوْٓا ؛ اور ان لوگوں نے کہا ۔ ءَ اٰلِھَتُنَا خَیْرٌ ؛ کیا ہمارے دیوتا اچھے ہیں ۔ اَمْ ھُوَ ؛ یا یہ شخص یعنی عیسٰی ۔ مَاضَرَبُوْہُ لَکَ ؛ انھوں نے تمہارے سامنے ان کے متعلق بیان نہیں کیا ۔ اِلَّا جَدَلًا ؛ مگر جھگڑے اور جنگ و جدال کی باتیں ۔ بَلْ ھُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ؛ بلکہ یہ لوگ ہیں لڑنے جھگڑنے والے ۔ خصومت ان کا کام ہے ۔

ترجمہ :- اور کہنے لگے کیا ہمارے دیوتا اچھے ہیں یا یہ شخص ۔ لوگوں نے تمہارے سامنے ان کے متعلق صرف لڑنے جھگڑنے کی باتیں کیں ۔ بلکہ وہ لوگ تو ہیں ہی بڑے لڑاکو ۔

اِنْ ھُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَیْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾

اِنْ ھُوَ اِلَّا عَبْدٌ ؛ عیسٰی تو ہمارے بندے ہی ہیں ۔ وہ نہیں ہیں مگر ہمارے بندے ۔ اَنْعَمْنَا عَلَیْهِ ؛ ہم نے ان پر انعام و اکرام کیا ہے ، اپنا فضل و کرم کیا ہے ۔ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ؛ اور ہم نے ان کو بنی اسرائیل کے لئے ایک بہتر نمونہ بنا کر کھڑا کیا ۔

ترجمہ :- یہ تو (ہمارا) بندہ ہی ہے جس پر ہم نے انعام و اکرام کیا ہے اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے ایک نمونہ بنایا ۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِی الْاَرْضِ یَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾

وَلَوْنَشَآءُ ؛ اور اگر ہم چاہتے ۔ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً ؛ تو ہم تمہارے پاس فرشتوں کو اُتارتے ۔ لاکر بساتے ۔ فِی الْاَرْضِ ؛ زمین میں ۔ یَخْلُفُوْنَ ؛ جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے ۔ یا عیسٰی کے پیچھے آتے اور ان کے خلیفہ بنتے یا تمہاری جگہ وہ ہوتے ۔

ترجمہ :- اور اگر ہم چاہتے تو تمہارے پاس فرشتوں کو لاکر زمین میں بساتے جو زمین میں (عیسٰی کے بعد) خلیفہ ہوتے ۔

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ ؛ اور بے شک یہ عیسٰی قربِ قیامت کی علامتوں میں سے ہیں ۔ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا ؛ پھر تم قیامت کے متعلق شک نہ کرو ۔ وَاتَّبِعُوْنِ ؛ اور میرے احکام کی اتباع کرو ، میرا کہا مانو ۔ میرے احکام کی پیروی کرو ۔ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ؛ دیکھو یہ سیدھا راستہ ہے ۔ راہِ راست ہے ۔ صراطِ مستقیم ہے ۔

ترجمہ :- اور یقیناً وہ نشانِ قیامت سے ہے ۔ لہٰذا تم قیامت کے متعلق کچھ شک نہ کرو ۔ اور میرے

احکام کی اتباع کرو۔ یہی راہِ راست ہے۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ؛ اور شیطان کہیں تمہارا راستہ نہ روکے۔ اِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ؛ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ صریح مخالف ہے۔

ترجمہ:- اور شیطان کہیں تم کو راہِ راست سے نہ روکے۔ بے شک وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

وَلَمَّا جَاءَ عِيسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ؛ اور جب عیسیٰ واضح دلائل اور قوی معجزوں اور کھلی نشانیوں کے ساتھ پہنچے۔ قَالَ ؛ تو عیسیٰ نے کہا۔ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ ؛ یقیناً میں تمہارے پاس حکمت اور پکی بات لے کر آیا ہوں۔ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ ؛ اور اس لئے کہ تم سے بیان کروں۔ صاف کروں۔ فیصلہ کروں۔ حکم دوں۔ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ؛ بعض ان باتوں کو جس میں تم اختلاف کرتے ہو۔ جھگڑتے ہو۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ؛ لہذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ میرا کہا مانو۔ میری تعلیم قبول کرو۔

ترجمہ:- اور جب عیسیٰ دلائل اور معجزات لے کر آئے اور کہا میں تو تمہارے پاس حکمت کی پکی بات لایا ہوں۔ اور اس واسطہ آیا ہوں کہ جن مسائل میں تم کو اختلاف ہے اس کو بیان کروں (اس کا فیصلہ کروں) لہذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ ؛ یقیناً اللہ تو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔ فَاعْبُدُوْهُ ؛ لہذا اسی کی عبادت و بندگی کرو۔ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ؛ دیکھو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔ صراطِ مستقیم ہے۔

ترجمہ:- یقیناً اللہ تو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔ لہذا اسی کی بندگی کرو۔ یہی راہِ راست ہے (صراطِ مستقیم ہے)۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَیْنِهِمْ ؛ پھر انھیں میں بعض فرقے مختلف ہوگئے ۔ اور ان میں پھوٹ ہوگئی ۔ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ؛ پھر خرابی ہے ان ظالموں کی ، ان لوگوں کی تباہی ہے جنھوں نے ظلم وستم کیا ۔ مِنْ عَذَابِ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ؛ ایک المناک درد دہ عذاب کے دن سے جو آنے والا ہے یعنی روزِ قیامت ۔

ترجمہ :- پھر خود ان میں مختلف فرقے ہوگئے ۔ ان ظالموں پر کیا تباہی آئے گی قیامت کے دردناک عذاب سے !

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ ؛ کیا یہ راہ دیکھ رہے ہیں قیامت کی ۔ کیا یہ قیامت کا انتظار کر رہے ہیں ۔ اَنْ تَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً ؛ کہ ان پر دفعتہً آجائے ۔ اچانک آدبوچے ، ناگہاں پہنچ جائے ۔ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ؛ اور ان کو شعور بھی نہ ہو ، خبر بھی نہ ہو ، پہلے سے کچھ اطلاع نہ ہو ۔

ترجمہ :- یہ صرف قیامت کے منتظر ہیں کہ اِن کے پاس دفعتہً آجائے اور ان کو کچھ بھی اطلاع نہ ہو ۔

اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ ع ۶ ۱۲

اَلْاَخِلَّاۗءُ ؛ دوست ۔ جمع خلیل ۔ یَوْمَئِذٍ ؛ اس دن ۔ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ؛ ایک دوسرے کے دشمن ہوجائیں گے ۔ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ؛ مگر خدا ترس ۔ پرہیزگار لوگ کہ ان میں الحب فی اللہ باقی رہے گا ۔

ترجمہ :- اس دن دوست بعض بعض کے دشمن ہوجائیں گے ، مگر متقی پرہیزگار لوگ ۔

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾

یٰعِبَادِ ؛ ہم ان سے کہہ دیں گے اے میرے بندو ! لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمْ ؛ تم پر کسی کا خوف نہیں ۔ اَلْیَوْمَ ؛ آج ۔ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ؛ اور نہ تم کو حزن و ملال ہوگا ، نہ آزردہ خاطر ہوگے ۔

ترجمہ :- میرے بندو ! تم پر آج کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو حزن و ملال ہوگا ۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا ؛ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے ، ہماری نشانیوں کو مانا ۔ وَکَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ؛ اور ہمارے مطیع و فرماں بردار رہے ۔ مسلمان رہے ۔ خود کو ہمارے حوالہ کردیا ۔

ترجمہ:- جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور مسلم، مطیع تھے۔

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ ؛ اب جنت میں جاؤ۔ اس میں داخل ہو۔ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ ؛ تم اور تمہاری بیبیاں بھی۔ تُحْبَرُوْنَ ؛ عزت و آبرو۔ آراستگی و پیراستگی کے ساتھ، خوبی کے ساتھ۔ حِبَرٌ۔ سیاہی۔ حِبْرٌ۔ بہت بڑا عالم۔

ترجمہ:- اب جنت میں داخل ہو جاؤ تم اور تمہاری بیبیاں عزت اور آبرو کے ساتھ۔

يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٧١﴾

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ ؛ اُن پر رکابیوں کا دور ہوگا۔ خدام ڈشوں کو لے کر پھریں گے۔ مِنْ ذَهَبٍ ؛ سونے کے۔ وَاَكْوَابٍ ؛ جمع کُوْبٌ۔ کٹورہ۔ پیالہ اور پیالے۔ سونے کی رکابیاں اور کٹورے لے کر پھریں گے۔ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ ؛ اور اس میں ہوں گی وہ سب چیزیں جو ان کا جی چاہے۔ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ؛ اور دیکھنے سے آنکھوں کو لذت ملے۔ بھلی معلوم ہوں۔ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ؛ اور تم جنت میں ہمیشہ رہو گے تم کو دوام و خلود نصیب ہوگا۔

ترجمہ:- سونے کی رکابیاں و کٹورے لے کر خدام دَور کریں گے۔ اُن میں وہ سب چیزیں ہوں گی جو اُن کا جی چاہے اور آنکھوں کو بھلا معلوم ہو۔ اور تم تو اس میں (جنت میں) ہمیشہ رہو گے۔

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ اُوْرِثْتُمُوْهَا ؛ اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو۔ مالک بنائے گئے ہو۔ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؛ بعوض اس کے کہ تم اچھے کام کرتے تھے۔

ترجمہ:- اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو تمہارے نیک اعمال کی وجہ سے۔

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ ؛ تمہارے لئے اس جنت میں بہت سے میوے۔ پھل۔ فواکہ ہیں۔ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ؛ جس میں سے تم کھاؤ گے۔

ترجمہ :- اس (جنت) میں تمہارے لئے فواکہ اور میوے ہیں جن میں سے تم کھاؤ گے ۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ ؛ بے شک مجرم لوگ ۔ گنہگار ۔ جرائم کار ۔ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ؛ دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ۔

ترجمہ :- بے شک گناہ گار ، بدکار عذابِ جہنّم میں ہمیشہ رہیں گے ۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ ؛ ہلکا نہ پڑے گا ۔ فُتُوْر ۔ ضعف ۔ خلل ۔ فَاتِرْ ۔ نیم گرم ۔ کنکنا پانی ۔ عذاب اُن سے کبھی کم نہ ہوگا ۔ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ؛ اور وہ لوگ عذاب میں جہنّم میں دل شکستہ اور مایوس رہیں گے ۔ بے آس رہیں گے ۔ نجات سے نا اُمید ہوں گے ۔ اِبْلِيْس ۔ رحمتِ خدا سے مایوس ۔

ترجمہ :- ان سے عذاب کم نہ ہوگا اور وہ عذاب میں نا اُمید اور دل شکستہ رہیں گے ۔

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ ؛ اور ہم نے اُن پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا ۔ وَلٰكِنْ كَانُوْا ؛ مگر وہی تھے ۔ هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ؛ ظالم ۔

ترجمہ :- اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا ۔ مگر یہ کہ وہ خود ہی ظالم تھے ۔

وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ ﴿٧٧﴾

وَنَادَوْا ؛ اور دوزخیوں نے آواز دی ۔ نِدا کی ۔ پکار کر کہا ۔ يٰمٰلِكُ ؛ اے مالک ! داروغۂ جہنّم ! دوزخ کے منتظم ! فرشتے ! لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؛ کچھ ایسی تدبیر کرو کہ تمہارا رب ہمارا کام تمام کردے ۔ موت آجائے ۔ ہمارا فیصلہ کردے ۔ ہم نیست و نابود ہوجائیں ۔ قَالَ ؛ مالک نے کہا ۔ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ؛ تم کو تو اسی حال میں رہنا ہوگا ۔ ایمان نہ تھا تو امان نہیں ۔ نورِ ایمان نہیں تو پھر اندھیرا ہی اندھیرا ہے ۔

ترجمہ :- اور وہ پکاریں گے اے مالک ! چاہیئے کہ تیرا رب ہمارا کام تمام کردے ۔ کہا تم کو تو رہنا پڑے گا ۔

لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَكُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۸﴾

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ ؛ اے کافرو! بے ایمانو! ہم نے ضرور تمہارے پاس دینِ حق بھیجا تھا۔ سچا مذہب لے کر تمہارے پاس آئے تھے۔ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ ؛ مگر تمہارے میں سے اکثر۔ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ؛ حق سے کراہت کرتے تھے، حق بات سننے کے روادار نہ تھے، بہت چڑتے تھے۔ حق پرستی تم کو ناگوار تھی۔

ترجمہ:- ہم نے تو یقیناً تمہارے پاس دینِ حق بھیجا تھا۔ مگر تم میں کے اکثر اس سے کراہت کرتے تھے۔

اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾

اَمْ اَبْرَمُوْۤا اَمْرًا ؛ کیا ان لوگوں نے کوئی پکی بات ٹھان رکھی ہے۔ فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ؛ تو ہم نے بھی اپنا منصوبہ ٹھان رکھا ہے۔ اَبْرَمَ۔ رسی کو باٹنا۔ ''قضائے مبرم''۔ اٹل، پکی تقدیر۔

ترجمہ:- کیا انھوں نے کوئی پکی بات ٹھان رکھی ہے پھر تو ہم نے بھی اپنا پکا ارادہ ٹھہرا رکھا ہے۔

اَمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰٮهُمۡ‌ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيۡهِمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾

اَمْ يَحْسَبُوْنَ ؛ کیا یہ گمان کرتے ہیں۔ اَنَّا لَا نَسْمَعُ ؛ کہ ہم سنتے نہیں۔ سِرَّهُمْ ؛ ان کے رازوں کو۔ وَنَجْوٰهُمْ ؛ اور ان کی سرگوشی، کانا پھوسی اور خفیہ مشوروں کو۔ بَلٰى ؛ کیوں نہیں؟ ہم برابر سنتے ہیں۔ وَرُسُلُنَا ؛ اور ہمارے فرشتے۔ لَدَيْهِمْ ؛ جو اُن کے پاس ہیں۔ یعنی کراماً کاتبین۔ يَكْتُبُوْنَ ؛ ان کا روزنامہ لکھ رہے ہیں۔ ان کی ڈائری تیار کر رہے ہیں۔ برنامج بنا رہے ہیں۔

ترجمہ:- کیا یہ خیال کر رہے ہیں کہ ہم اُن کے رازوں اور خفیہ مشوروں کو نہیں سنتے۔ کیوں نہیں۔ ہمارے فرشتے جو ان کے پاس ہیں سب کچھ لکھ رہے ہیں۔

قُلۡ اِنۡ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ‌ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾

قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو۔ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ؛ اگر اللہ رحمٰن کی کوئی اولاد ہوتی، بچہ ہوتا۔ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ؛ تو سب سے پہلے میں اس کی عبادت کرتا۔

ترجمہ:- تم کہو اگر خدا کا کوئی بچہ ہوتا تو تم سے پہلے میں اُس کی عبادت کرتا۔

سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ پاک ہے پروردگار آسمانوں اور زمین کا۔ رَبِّ الْعَرْشِ ؛ وہ عرش کا بھی بادشاہ ہے۔ سب پر اُس کی حکومت ہے۔ سب اُسی کے مخلوقات ہیں۔ پھر خدا کے بیٹے کیوں کر ہو سکتے ہیں۔ عَمَّا یَصِفُوْنَ ؛ اِن لوگوں کے واہی تباہی بیان کرنے سے، بکواس سے، خرافات سے پاک ہے۔

ترجمہ:- آسمانوں اور زمین اور عرش کا خدا، پروردگار اُن کے خرافات اور واہیات سے پاک ہے۔

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝٨٣

فَذَرْهُمْ ؛ پس اِن کو چھوڑ دو۔ یَخُوْضُوْا وَیَلْعَبُوْا ؛ بکتے اور کھیل کرتے، ان کو لہو و لعب میں مشغول ہی رہنے دو۔ حَتّٰی یُلٰقُوْا ؛ یہاں تک کہ وہ پہنچ جائیں۔ یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ؛ اپنے اس دن کو جس کا اُن سے وعدہ کیا جارہا ہے۔

ترجمہ:- پس ان کو بکنے اور کھیلنے دو یہاں تک کہ قیامت کا دن آجائے جس کا اُن سے وعدہ کیا جارہا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلٰهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝٨٤

وَهُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ ؛ اور وہی ہے کہ جس کی آسمان میں بندگی کی جاتی ہے۔ وَفِی الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؛ اور زمین میں بھی اسی کی بندگی ہوتی ہے۔ وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ ؛ اور وہی حکمت و علم والا ہے۔

ترجمہ:- اور وہی ہے جس کی آسمان میں عبادت ہورہی ہے اور زمین میں بھی اور وہی ہے حکیم و علیم۔

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝٨٥

وَتَبٰرَکَ الَّذِیْ ؛ اور بڑی برکت والی ہے وہ ذات۔ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وَمَا بَیْنَهُمَا ؛ اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ؛ اور اُسی کے پاس قیامت کا بھی علم ہے۔ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ؛ اور تم سب اُسی کی طرف لوٹائے جاؤگے۔ وہی تمہارا مرجع و مآب ہے۔ اُسی کی طرف تمہاری بازگشت ہے واپسی ہے۔

ترجمہ:- اور بڑی برکت والا ہے وہ خدا جس کی ملک ہے جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان ہے۔ اور قیامت کا علم بھی اُسی کو ہے۔ اور جس کے دربار میں تم کو دوبارہ جانا ہے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝٨٦

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ ؛ اور ان کے ہاتھ میں نہیں ہے جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں ۔ مِنْ دُوْنِهٖ ؛ اللہ کو چھوڑ کر ۔ الشَّفَاعَةَ ؛ سفارش ۔ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ ؛ مگر وہ جس کے سچے مذہب کی شہادت دے ۔ گواہی دے ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے ۔ کلمہ توحید کا اقرار کرے ۔ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ؛ اور اِس بات سے وہ سب واقف بھی ہیں ۔ یہ اپنے عالم ہونے کے مدعی بھی ہیں ۔

ترجمہ :- اور خدا کو چھوڑ کر جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں اُن کے ہاتھ میں سفارش نہیں ہے ، مگر جو مذہبِ حق کی شہادت دے اور یہ لوگ اس سے واقف بھی ہیں ۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٨٧﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ ؛ اور اگر تم ان سے پوچھو ۔ سوال کرو ۔ مَنْ خَلَقَهُمْ ؛ کہ ان کو کس نے پیدا کیا ۔ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؛ تو اس کو ضرور کہنا پڑے گا اللہ ۔ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ؛ پھر کدھر بہکے جا رہے ہیں ۔ جھوٹی باتیں بنا رہے ہیں ۔

ترجمہ :- اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ اللہ ۔ پھر کدھر کی جھوٹی باتیں لگا رہے ہیں ۔

وقف لازم

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾

وَقِيْلِهٖ ؛ قسم ہے ہمارے رسول کے کہنے کی ۔ داوِ قسم ہے ۔ قِيْل ۔ بات ۔ قِيْل وَقَالْ ۔ باتیں ۔ گفتگو ۔ خدا اپنے حبیب کی قسم کھاتا ہے ۔ یہ کیا محبت ہے اور کتنی عزت ہے ۔ يٰـرَبِّ ؛ اے میرے پالنے والے ۔ پرورش کرنے والے ۔ اے میرے رب ۔ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ ؛ یقیناً یہ ایسے ضدی لوگ ہیں ۔ لَا يُؤْمِنُوْنَ ؛ کہ ایمان لاتے ہی نہیں ۔

ترجمہ :- قسم ہے اُن کے کہنے کی ۔ یا رب ! یہ لوگ کبھی ایمان نہیں لاتے ۔

ع ۷ ۲۲ ۱۳

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ ؛ اے پیغمبر ! ان سے اعراض کرو ۔ درگزر کرو ۔ ذرا انجان ہو جاؤ ۔ وَقُلْ سَلٰمٌ ؛ اور تم کہو تم سلامت رہو ۔ تم پر سلام ہے ۔ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ؛ پس عنقریب آج نہیں تو کل جان لیں گے ۔ مان لیں گے ۔ یا قیامت میں اپنے اس انکار کا تماشہ دیکھ لیں گے ۔

ترجمہ :- پس (اے رسولِ کریم !) تم ان سے درگزر کرو اور کہو ۔ تم پر سلام ہو ۔ ان کو عنقریب علمِ صحیح ہو جائے گا (مسلمان ہو جائیں گے یا اپنے شرک و کفر کا انجام دیکھ لیں گے) ۔

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الدخان مکہ میں نازل ہوئی اس میں (۵۹) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝۱

یہ پوری آیت ہے ۔ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ حمایت محبان کی قسم ۔ واللہ اعلم ۔

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲

وَالْكِتٰبِ ؛ اور قسم ہے قرآن کی ۔ اَلْمُبِيْنِ ؛ جو واضح کتاب ہے ۔ اس کے احکام صاف ہیں ۔

ترجمہ :- اور قسم ہے قرآن کی جو واضح کتاب ہے ۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝۳

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ ؛ بے شک ہم نے قرآن کو اُتارا ۔ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ؛ مبارک رات میں ۔ شبِ قدر میں ۔ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ؛ کیونکہ ہم کو تبلیغ کرنا ۔ اور ڈرانا مقصود تھا ۔

ترجمہ :- یقیناً ہم نے (قدر کی) مبارک رات میں اس کو (قرآن کو) اُتارا ۔ کیونکہ آگاہ کرنا ہم کو منظور تھا ۔

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝۴

فِيْهَا يُفْرَقُ ؛ اس رات جدا کیا جاتا ہے ۔ فیصلہ کیا جاتا ہے ۔ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ؛ ہر محکم اور پُر حکمت بات کا ۔

ترجمہ :- اس میں ہر ایک محکم اور پُر حکمت بات کا فیصلہ کیا جاتا ہے ۔

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝۵

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؛ جو ہمارے پاس کا ایک حکم ہے ۔ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ؛ کیونکہ احکام کا بھیجنا ہم کو منظور تھا ۔

ترجمہ :- یہ حکم ہمارے پاس سے ہے ۔ کیونکہ احکام کا بھیجنا ہم کو منظور تھا ۔

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶

عند المتقدمین ۱۲ مع ۱۲

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؛ تمہارے رب کی رحمت کی وجہ سے ۔ پیغمبر کا بھیجنا، قرآن کا اُتارنا، یہ سب اللہ کی رحمت کی وجہ سے ہے ۔ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؛ بے شک وہی سمیع وعلیم ہے ۔ سب کی باتیں سنتا ہے ۔ سب کے حال سے واقف ہے ۔

ترجمہ :- تمہارے رب کی رحمت کی وجہ سے ۔ وہ سمیع وعلیم ہے ۔

وقف لازم

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۷

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؛ وہ تو صرف تمہارا ہی رب نہیں ہے آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان جو کچھ ہے سب کا رب ہے ۔ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ؛ اگر تم کو یقین لانا ہے ۔ ایمان کی صلاحیت ہے ۔

ترجمہ :- وہ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان جو کچھ ہے اُن سب کا رب ہے ۔ اگر تم یقین کرو ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؛ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ لائقِ عبادت نہیں ۔ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؛ جلاتا بھی وہی ہے اور مارتا بھی وہی ہے ۔ محی و ممیت اس کی صفت ہے ۔ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ؛ وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے گزشتہ باپ داداؤں کا بھی ۔

ترجمہ :- اس کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں ۔ وہی جلاتا ہے ۔ وہی مارتا ہے ۔ وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے گزشتہ آباو اجداد کا بھی رب ہے ۔

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ ؛ بلکہ وہ ہرگز ماننے والے نہیں ۔ ان کو کبھی یقین آئے گا نہیں ۔ یہ تو شک میں پڑے ہوئے ہیں ۔ يَلْعَبُوْنَ ؛ لہو ولعب میں مشغول ہیں ۔ کھیل میں منہمک ہیں ۔

ترجمہ :- بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں ۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰

فَارْتَقِبْ ؛ پس تم منتظر رہو ۔ راستہ دیکھتے رہو ۔ رَقَبَ ۔ يَرْقُبُ ۔ رِقْبَةً ۔ وَرُقْبَانًا ۔ وَرُقُوْبًا ۔ وَرَقَابَةً ۔ انتظار کرنا ۔ رَقَبَ الشَّيْءَ ۔ اس کی حفاظت کی ۔ رَقِيْب ۔ محافظ ۔ مُراقبہ ۔ بلند جگہ چڑھ کر دیکھنا ۔ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ ؛ جس دن آسمان آئے گا ۔ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ؛ ظاہر دھوئیں کے ساتھ ۔

ترجمہ :- پس تم منتظر رہو اس دن کے جب آسمان میں دھواں ہی دھواں نظر آئے گا ۔

واضح ہو کہ دھویں کے آنے سے کیا مراد ہے؟ قیامت کے قریب زمین جابجا سے پھٹ جائے گی اور لاوا اور دھوا آسمان پر چھا جائے گا۔ بعض کہتے ہیں مکہ معظمہ میں جب سخت قحط پڑا تو بھوک کی وجہ سے ان کو دھواں دھواں نظر آتا تھا۔ بعض کہتے ہیں کہ قربِ قیامت میں ایک دھواں پیدا ہوگا جو اچھے لوگوں کو چوطرف سے سمیٹ کر ایک جگہ کردے گا۔

يَّغْشَى النَّاسَ ۖ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾

يَغْشَى النَّاسَ ؛ وہ دھواں تمام لوگوں پر چھا جاتا ہے۔ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ؛ یہ بڑا المناک عذاب ہے۔

ترجمہ:- وہ دھواں لوگوں پر چھا رہا ہے یہ بڑا درد دہ اور المناک عذاب ہے۔

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

رَبَّنَا ؛ اے ہمارے رب! اِكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ ؛ ہم سے عذاب کو کھول دے۔ دور کردے۔ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ؛ ہم ایمان لاتے ہیں۔

ترجمہ:- خدایا! ہم سے عذاب دُور کردے ہم ایمان لاتے ہیں۔

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى ؛ ان کو نصیحت قبول کرنے کی کیا صلاحیت ہے۔ قبولِ یاد دہانی ان سے کوسوں دُور ہے۔ وَقَدْ جَآءَهُمْ ؛ اور ان کے پاس تو آچکا تھا۔ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ؛ صاف صاف بتانے والا پیغمبر۔

ترجمہ:- ان سے نصیحت قبول کرنے کی کیا اُمید ہے جب کہ ان کے پاس واضح طور سے بیان کرنے والا پیغمبر آچکا تھا۔

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾

وقف لازم

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ ؛ پھر ان لوگوں نے پیغمبر سے اعراض کیا۔ ان سے منہ موڑا، ان کو نہ مانا۔ ان سے روگردانی کی۔ وَقَالُوْا ؛ اور کہا۔ مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ؛ یہ تعلیم یافتہ مجنون ہے۔ سیکھ سکھا کر آیا ہے اور واہی تباہی کہتا ہے۔

ترجمہ:- پھر ان لوگوں نے ان سے روگردانی کرلی اور کہا کہ یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا باؤلا ہے۔ مجنون ہے۔

صاحبو! پیغمبروں کو منکرین ہمیشہ مجنون ہی کہتے رہے اور اب بھی مذہبی لوگوں کو مجنون ہی کہا جاتا ہے۔ ایک صاحب نے مجھے دیکھ کر طعن کے طور پر کہا۔ عثمانیہ کالج میں دو شعبے ہیں۔ ایک شعبہ فنون اور ایک شعبہ جنون۔ یعنی شعبہ دینیات۔ میں اس وقت صدر شعبۂ دینیات تھا۔ میں نے کہا جو لقب آپ نے ہم کو دیا ہے وہ کوئی نیا نہیں ہے آپ کے بزرگوں نے ہمارے

وقف لازم

بزرگوں کو یہی کہا ہے ۔ یہ لقب ہم کو وراثتاً پیغمبروں سے ملا ہے ۔

إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا ۚ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾

اِنَّـا كَـاشِـفُـوا الْعَذَابِ قَلِيْـلًا ؛ ہم چند دنوں کے لئے عذاب کو کھول دیں گے ۔ اس کی شدت کو کم کردیں گے ۔ اِنَّـكُمْ عَـآئِدُوْنَ ؛ پھر تم وہی کروگے جو پہلے کرتے تھے ۔ تم پھر عود کرنے والے ہو ۔

ترجمہ :- ہم کچھ دنوں کے لئے عذاب کو کم کردیں گے بھی تو تم دوبارہ وہی کروگے جو پہلے کرتے تھے ۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾

يَـوْمَ نَـبْـطِـشُ الْـبَـطْشَةَ الْـكُبْـرٰى ؛ اس دن کو یاد کرو ۔ اس کا خیال رکھو ۔ جس دن ہم سخت پکڑ پکڑیں گے ۔ اِنَّـا مُنْتَقِمُوْنَ ؛ بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں ۔ تمہارے کرتوت کی سزا دینے والے ہیں ۔

ترجمہ :- اس دن کو یاد کرو جس دن ہم سخت پکڑ پکڑیں گے ۔ ہم یقیناً انتقام لینے والے ہیں ۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾

وَلَـقَـدْ فَتَـنَّـا ؛ اور یقیناً ہم نے امتحان لیا تھا ، آزمایا تھا ۔ فتنہ اور محنت میں ڈالا تھا ۔ قَبْلَهُمْ ؛ ان سے پہلے ۔ قَـوْمَ فِرْعَوْنَ ؛ فرعون کے لوگوں کو ۔ وَجَـآءَهُمْ ؛ اور ان کے پاس آچکا تھا ۔ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ؛ شریف باعزت وکرامت رسول ۔

ترجمہ :- اور ہم نے بے شک ان سے پہلے قومِ فرعون کا امتحان لیا تھا اور اِن کے پاس رسولِ کریم آیا تھا (یعنی موسیٰ علیہ السلام) ۔

أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾

اَنْ اَدُّوْآ اِلَـيَّ عِبَادَاللّٰهِ ؛ کہ خدا کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کرو ۔ اِنِّـيْ لَـكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ؛ اور بے شک میں تمہارے لئے امانت دار پیغمبر ہوں ۔

ترجمہ :- کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالہ کرو میں تمہارے لئے امانت دار پیغمبر ہوں ۔

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿١٩﴾

وَ اَنْ لَا تَـعْـلُوْا عَلَى اللّٰهِ ؛ اور اللہ کے مقابل خود کو اعلیٰ نہ سمجھو ۔ بزرگی نہ جتاؤ ۔ اِنِّـيْٓ اٰتِيْـكُمْ ؛ میں تمہارے پاس آیا ہوں ۔ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ؛ دلیل مبین ، دلیلِ واضح اور معجزہ ظاہر لے کر ۔

ترجمہ :- اور یہ کہ خدا کے مقابل اپنے اعلیٰ ہونے کو نہ جتاؤ ۔ میں تمہارے پاس واضح دلیل وسند لے آیا ہوں

وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾

وَاِنِّیْ عُـذْتُ بِـرَبِّیْ وَرَبِّـكُمْ ؛ اور میں اپنے اور تمہارے خدا کی پناہ لیتا ہوں ۔ اَنْ تَـرْجُمُوْنِ ؛ کہ تم مجھ کو رجم اور سنگسار نہ کرو ۔

ترجمہ :- اور میں اپنے اور تمہارے خدا کی پناہ لیتا ہوں تمہارے پتھر مارنے سے (سنگسار کرنے سے) ۔

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾

وَاِنْ لَّـمْ تُـؤْمِـنُوْا لِـیْ ؛ اور اگر تم میری باتوں کو نہیں مانتے ، میری تبلیغ کو قبول نہیں کرتے ۔ فَـاعْـتَـزِلُوْنِ ؛ تو میرے پاس سے ہٹ جاؤ ۔ الگ ہو جاؤ ۔

ترجمہ :- اور اگر تم میری باتوں پر ایمان نہیں لاتے ہو تو (دور ہو) میرے پاس سے ہٹ جاؤ ۔

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

فَـدَعَـا رَبَّـهٗ ؛ پس موسیٰ نے اپنے رب سے دُعا کی ۔ اَنَّ هٰـؤُلَآءِ ؛ کہ یہ لوگ ۔ قَـوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ؛ مجرم لوگ ہیں ۔ گنہگار ہیں ۔ بدکار ہیں ۔

ترجمہ :- پھر انھوں نے اپنے رب سے (اللہ سے) دُعا کی کہ یہ لوگ مجرم ہیں (بدکار ہیں) ۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

فَـاَسْـرِ بِعِبَادِیْ لَیْـلًا ؛ پھر اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ میرے بندوں کو راتے رات لے کر نکل جاؤ ۔ اِنَّـكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ؛ تمہارا تعاقب کیا جانے والا ہے ۔ فرعونی لوگ تمہارے پیچھے پیچھے آنے والے ہیں ۔

ترجمہ :- پھر میرے بندوں کو راتے رات لے کر نکل جاؤ یہ تمہارا تعاقب کرنے والے ہیں ۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾

وَاتْـرُكِ الْبَـحْرَ رَهْوًا ؛ اور دریا کو پُرسکون رہنے دو ۔ خشک رہنے دو ۔ جب وہ تعاقب کریں گے تو ۔ اِنَّـهُـمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ؛ وہ سارا لشکر غرق ہوگا ۔ ڈوب جائے گا ۔

ترجمہ :- اور دریا کو خشک رہنے دو یقیناً یہ تمہارا تعاقب کرکے ڈوب مریں گے ۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝

كَمْ تَرَكُوْا ؛ کتنے چھوڑ دیئے ہیں ۔ مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ؛ باغ اور چشمے ۔

ترجمہ :- کتنے باغ اور کتنے چشمے وہ چھوڑ گئے ۔

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝

وَزُرُوْعٍ ؛ اور زراعتیں ۔ وَمَقَامٍ كَرِيْمٍ ؛ اور اچھے قیام گاہ ۔

ترجمہ :- اور زراعتیں اور اچھے قیام گاہ ۔

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۝

وَنَعْمَةٍ ؛ اور نعمت و آرام ۔ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ؛ کہ اس میں مزے اُڑاتے تھے ۔ محظوظ ہوتے تھے ۔ عیش کرتے تھے ۔ ایسی باتیں کرتے تھے جیسے کوئی میوہ کھا رہا ہے ۔ فَاكِهَةٌ ۔ میوہ ۔ پھل ۔ فروٹ ۔

ترجمہ :- اور وہ نعمت و عشرت (چھوڑ گئے) جن سے یہ محظوظ ہوتے تھے ۔ (اس میں مزے اُڑاتے تھے) ۔

كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝

كَذٰلِكَ ؛ اسی طرح ۔ یہی حال رہا ۔ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ؛ اور ہم نے ان سب کا وارث بنا دیا دوسروں کو ۔

ترجمہ :- اسی طرح ہوتا تھا اور ہم نے دوسری قوموں کو ان کا وارث و مالک بنا دیا ۔

ع ۱ ۲۹ ۱۴

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ ؛ پھر اُن پر آسمان نہیں رویا ۔ وَالْاَرْضُ ؛ اور نہ زمین روئی ۔ یعنی فرشتے اور آدمی کسی نے ان کا غم نہیں کیا ۔ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ؛ اور جب وقت آ گیا تو اُن کو مہلت بھی نہیں دی گئی ۔ ڈھیل نہیں دی گئی اور ان کو مزید انتظار کرنا نہ پڑا ۔

ترجمہ :- پھر نہ ان پر آسمان رویا نہ زمین اور نہ ان کو مزید انتظار کرنا پڑا ۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا ؛ اور ہم نے بے شک نجات دی ۔ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؛ بنی اسرائیل کو ۔ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ؛ اہانت

اور ذِلّت و خواری دینے والے عذاب سے۔

ترجمہ:- اور ہم نے یقیناً بنی اسرائیل کو اہانت و ذِلّت والے عذاب سے نجات دی۔

مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

مِنْ فِرْعَوْنَ ؛ فرعون سے۔ وہ ذلیل کُن عذاب فرعون اور اہلِ فرعون بنی اسرائیل کو دیتے تھے۔ اِنَّـهٗ كَانَ عَالِيًا ؛ وہ بے شک بڑا سرکش تھا۔ مِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ؛ حد سے بڑھ جانے والوں اور مسرفین سے۔

ترجمہ:- فرعون سے۔ یقیناً وہ بڑا سرکش اور حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے تھا۔

وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾

وَلَـقَـدِ اخْتَرْنٰـهُمْ ؛ اور ہم نے ان کو یقیناً پسند کیا تھا۔ ہم نے بنی اسرائیل کو برگزیدہ کیا تھا۔ عَلٰى عِلْمٍ ؛ علم کی وجہ سے۔ عَلَى الْعٰـلَمِيْنَ ؛ اس زمانہ کے سب لوگوں پر۔ یہ الف لام عہد خارجی ہے۔ یعنی اس خاص زمانہ کے لوگ مُراد ہیں۔

جب بنی اسرائیل احکام شرعیہ کو نہ ماننے لگے تو انھوں نے اس فضیلت کو بھی کھودیا۔

ترجمہ:- اور ہم نے ان کو علم کی وجہ سے سب لوگوں پر فضیلت دی تھی۔

وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾

وَاٰتَيْـنٰـهُمْ ؛ اور ہم نے ان کو دیں۔ مِنَ الْاٰيٰتِ ؛ آیتوں سے اور نشانیوں سے۔ مَـافِيْـهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِيْنٌ ؛ جس میں ظاہر امتحان ہے ابتلا ہے۔

ترجمہ:- اور ہم نے ان کو ایسی آیتیں اور نشانیاں دیں جن میں ظاہر ابتلا و امتحان تھا۔

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ؛ یقیناً یہ لوگ۔ لَيَقُوْلُوْنَ ؛ کہتے ہیں۔ ضرور کہتے ہیں۔

ترجمہ:- بے شک یہ لوگ ضرور کہتے ہیں۔

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿٣٥﴾

اِنْ هِـىَ اِلَّا مَـوْتَـتُـنَـا الْاُوْلٰى ؛ نہیں ہے مگر یہ پہلا مرنا۔ مرنا تو ایک ہی مرنا ہے۔ وَمَـا نَـحْـنُ بِـمُـنْـشَـرِيْنَ ؛ اور ہم دوبارہ زندہ نہ ہوں گے۔ روز منشور کوئی چیز نہیں۔

ترجمہ:- مرنا تو پہلا ہی مرنا ہے۔ اور ہم پھر ہرگز نہ اُٹھیں گے۔

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَا ؛ مرکر اُٹھنا حق ہے تو ہمارے باپ دادا کو تو بُلا لاؤ ۔ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ؛ اگر ہو تم سچے ۔ صادق القول ۔

ترجمہ :- اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو تو لاؤ ۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

اَهُمْ خَيْرٌ ؛ تو کیا یہ بہتر ہیں ۔ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ؛ یا قوم تُبّع ۔ ایک قوم تھی ۔ نہایت قوی زبردست ۔ غالبًا وہ بنی اسمٰعیل تھے ۔ اور بنی اسرائیل کی ان کی ہمیشہ چلتی رہتی تھی ۔ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؛ اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے ۔ اَهْلَكْنٰهُمْ ؛ ہم نے ان کو ہلاک اور برباد کردیا ۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ؛ کیونکہ وہ بڑے مجرم تھے ، بدکار تھے ۔

ترجمہ :- کیا یہ لوگ اچھے ہیں یا تُبّع کے لوگ اچھے تھے اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے ۔ ہم نے ان سب کو ہلاک و برباد کردیا کیونکہ وہ مجرم تھے ۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؛ اور ہم نے پیدا نہیں کیا آسمانوں اور زمین کو ۔ وَمَا بَيْنَهُمَا ؛ اور ان چیزوں کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں ۔ لٰعِبِيْنَ ؛ لہو ولعب کے طور پر ، فضول وعبث نہیں ہے ۔

ترجمہ :- اور ہمارا آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے ان سب کا پیدا کرنا کھیل نہیں ہے ۔ (فضول اور عبث نہیں ہے) ۔

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؛ ہم نے آسمان زمین کو حق ، مناسب ، ٹھیک طور پر پیدا کیا ہے ۔ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؛ مگر اکثر لوگ ہیں کہ بے علم ہیں ۔ کچھ نہیں جانتے ۔

ترجمہ :- ہم نے آسمانوں اور زمین کو نہایت حق اور مناسب پیدا کیا مگر اکثر لوگ اس سے واقف نہیں (انھیں کچھ علم نہیں) ۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ ؛ بے شک فیصلہ کا دن ۔ روزِ قیامت ۔ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ؛ ان سب کا وعدہ گاہ ہے ۔ قیامت میں سب کا فیصلہ ہوگا ۔

ترجمہ :- یقیناً روزِ قیامت ان سب کے وعدہ کا دن ہے ۔

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ ؛ جس دن وہ کام نہ آئیں گے ۔ مستغنی نہ کرسکیں گے ۔ مَوْلٰی عَنْ مَّوْلٰی شَيْئًا ؛ دوست ، دوست کے کچھ ۔
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ؛ اور نہ ان کی کسی قسم کی مدد ہوسکے گی ۔ فتح ونصرت دی جائے گی ۔

ترجمہ :- اس دن دوست دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ کسی قسم کی مدد و نصرت دے سکے گا ۔

إِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۚ إِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ ع ۲ ۱۵

اِلَّا مَنْ رَّحِيَمَ اللّٰهُ ؛ مگر اللہ جس پر رحم کرے ۔ اِنَّـهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ؛ بے شک وہ بڑا عزت اور رحمت والا ہے ۔
وہ عزیز و رحیم ہے ۔

ترجمہ :- مگر جس پر خدا رحم کرے یقیناً خدا ہی عزت و رحمت والا ہے ۔

إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾

اِنَّ شَجَرَتَ ؛ بے شک درخت ۔ اَلزَّقُّوْمِ ؛ چپل سینڈ ۔ ناگ پھنی ۔

ترجمہ :- بے شک چپل سینڈ کا درخت ۔

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ معانقة ۱۲

طَعَامُ ؛ کھانا ۔ اَلْاَثِيْمِ ؛ گناہ گار ۔ کفار ۔

ترجمہ :- گناہ گاروں کا کھانا ہے ۔

كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ عند المتاخرین ۱۲

كَالْمُهْلِ ؛ جیسے پگھلا تانبا ۔ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ؛ پیٹ میں کھولتا ہے ۔ جوش مارتا ہے ۔

ترجمہ :- جیسے پگھلا تانبا جو پیٹ میں جوش کھائے گا (کھولے گا) ۔

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾

كَغَلْيِ ؛ جیسا پکنا ۔ جوش کھانا ۔ کھولنا ۔ اَلْحَمِيْمِ ؛ گرم پانی ۔

ترجمہ :- جیسے گرم پانی کا کھولنا ۔

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾

خُذُوْهُ ؛ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس گنہگار کو گرفتار کرو ۔ فَاعْتِلُوْهُ ؛ پھر اس کو پکڑ کر گھسیٹو ۔ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ؛ بیچ دوزخ میں ۔

ترجمہ :- اُسے پکڑو اور گھسیٹتے ہوئے اُسے ٹھیک بیچ دوزخ میں لے جاؤ ۔

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾

ثُمَّ صُبُّوْا ؛ پھر ڈالو ۔ بہاؤ ۔ فَوْقَ رَاْسِهٖ ؛ اس کے سر پر ۔ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ؛ گرم پانی کا عذاب ۔

ترجمہ :- پھر اس کے سر پر گرم پانی ڈالنے کی سزا دو ۔

ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾

ذُقْ ؛ اب اپنے کئے کا مزہ چکھ ۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ ؛ تو تو اپنے کو بڑی عزت اور کرامت والا سمجھتا تھا ۔ خود کو بڑا باعزت جانتا تھا ۔

ترجمہ :- چکھ ۔ تو تو اپنے کو بڑی عزت اور بُزرگی و کرامت والا سمجھتا تھا ۔

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اِنَّ هٰذَا ؛ بے شک یہ ۔ مَا كُنْتُمْ بِهٖ ؛ جس کے متعلق تم تھے ۔ تَمْتَرُوْنَ ؛ شک کرتے ۔

ترجمہ :- یقیناً یہ وہ ہے جس کے متعلق تم شک کیا کرتے تھے ۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ ؛ بے شک ان کے مقابل پرہیزگار اور متقی لوگ ۔ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ؛ ایک امن چین کے مقام میں ہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً متقی لوگ امن چین کے مقام پر ہوں گے ۔

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾

فِیْ جَنّٰتٍ ؛ جنتوں میں ۔ وَعُیُوْنٍ ؛ اور چشموں میں ۔

ترجمہ :- جنتوں میں اور چشموں میں ۔

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾

يَلْبَسُوْنَ ؛ وہ پہنیں گے۔ ان کا لباس ہوگا۔ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ ؛ باریک ریشمی کپڑے کا اور گاڑھے ریشمی کپڑے کا۔
مُتَقٰبِلِيْنَ ؛ یہ جنتی ایک دوسرے کے مقابل بیٹھے ہوں گے۔ آمنے سامنے ہوں گے۔

ترجمہ :- وہ ایک دوسرے کے سامنے باریک اور گاڑھے ریشم کے کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے۔

كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾

كَذٰلِكَ ؛ اسی طرح۔ بالجملہ۔ القصہ۔ وَزَوَّجْنٰهُمْ ؛ اور ہم نے ان کے بیاہ کرادیئے ہیں۔ شادی کرادی ہے۔ جوڑے لگا دیئے ہیں۔ زَوْج۔ جوڑا۔ مَرد ہو یا عورت۔ مرد کا زوج عورت اور عورت کا زوج مرد۔ زوجہ اُردو ہے۔ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ؛ بڑی بڑی آنکھوں والی۔ سیاہ پتلی والی عورتوں سے۔ حُوْرٌ۔ حوراء کی جمع ہے وہ عورت جس کی آنکھوں کی پتلی سیاہ ہو۔ نیلی پیلی نہ ہو۔ اُردو میں حور کا لفظ بطور واحد استعمال ہے۔

ترجمہ :- اسی طرح ہم ان کی حورعین سے شادی کرا دیں گے۔

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾

يَدْعُوْنَ فِيْهَا ؛ جنت میں منگوائیں گے۔ بِكُلِّ فَاكِهَةٍ ؛ ہر قسم کے میوے۔ اٰمِنِيْنَ ؛ امن چین سے۔ بے فکری کے ساتھ۔

ترجمہ :- اس میں (جنت میں) ہر قسم کے میوے منگوائیں گے۔ نہایت بے فکری اور امن کے ساتھ۔

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا ؛ نہ چکھیں گے جنت میں۔ اَلْمَوْتَ ؛ موت کو۔ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ؛ مگر پہلی ہی موت۔ دنیا سے مرکر جنت میں پہنچے۔ اب دوسری موت نہ آئے گی۔ وَوَقٰهُمْ ؛ اور انھیں بچایا۔ وَقٰى۔ يَقِىْ۔ وِقَايَةً۔ بچایا۔ متقی بھی اسی سے ہے۔ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ؛ دوزخ کے عذاب سے۔

ترجمہ :- وہ جنت میں پہلی موت کے سوا اور مرنے کا مزہ نہ چکھیں گے۔ اور خدا نے ان کو عذابِ جہنّم سے بچایا۔

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؛ یہ تمہارے رب کا فضل وکرم ہے۔ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ؛ یہ بڑی کامیابی اور فائز المرامی ہے

ترجمہ :- یہ سب تمہارے رب کا فضل وکرم ہے اور یہی بڑی کامیابی اور فائز المرامی ہے۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ ؛ پس ہم نے اس کو یعنی قرآن کو آسان کردیا۔ بِلِسَانِکَ ؛ تمہاری زبان میں، تمہاری زبان پر۔ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؛ تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ مان لیں۔ اُن کی یاد دہانی ہوجائے۔

ترجمہ:- پس ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کردیا تاکہ وہ کچھ نصیحت تو قبول کریں۔

۳ ع ۱۷ ۱۲

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

فَارْتَقِبْ ؛ پھر تم منتظر رہو۔ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ؛ وہ بھی منتظر ہیں۔ موت آنے والی ہے، قیامت آنے والی ہے۔ ان کو انتظار ہے۔ ہم کو بھی انتظار ہے۔

ترجمہ:-تم بھی انتظار کرو۔ وہ بھی انتظار کررہے ہیں۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ جاثیہ مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں سینتیس (۳۷) آیتیں اور چار (۴) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾

پوری آیت ہے۔ اللّٰہ اَعلم بمرادہ۔ بعض کے پاس اس سے حبیبی محمد مُراد ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ ؛ یہ کتاب کا اُتارنا ہے۔ مصدر کہہ کہ اسم مفعول مُراد ہے۔ یعنی یہ اُتاری ہوئی کتاب ہے۔ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ؛ اللہ کی طرف سے جو عزت وحکمت والا ہے۔

ترجمہ:- یہ کتاب اللہ عزیز حکیم کی طرف سے اُتاری ہوئی ہے۔

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ بے شک آسمانوں اور زمین میں۔ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ؛ ایمانداروں کے لئے یقیناً نشانیاں ہیں۔ آیات ہیں۔

ترجمہ :- یقیناً آسمانوں اور زمین میں ایمانداروں کے لئے نشانیاں ہیں ۔

وَفِیْ خَلْقِكُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝۴

وَفِیْ خَلْقِكُمْ ؛ اور تمہارے پیدا کرنے میں ۔ وَمَا یَبُثُّ ؛ اور جو پھیلاتا ہے ۔ مِنْ دَآبَّةٍ ؛ جانوروں سے ۔ اٰیٰتٌ ؛ نشانیاں ہیں ۔ لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ؛ اُن لوگوں کے لئے جو یقین کرنے کی استعداد رکھتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور تمہارے پیدا کرنے میں اور جانوروں کو چوطرف پھیلانے میں یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۔

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۵

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؛ اور رات دن کے بدلنے میں اور ان کے آنے جانے میں ۔ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؛ اور جو اللہ نے اُتارا ۔ مِنَ السَّمَآءِ ؛ آسمان سے ۔ مِنْ رِّزْقٍ ؛ رزق سے ۔ روزی سے ۔ کھانے پینے سے ۔ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ ؛ پھر زمین کو اس پانی سے زندہ اور تازہ کردیا ۔ حیات بخشی ۔ بَعْدَ مَوْتِهَا ؛ بعد مرنے اور خشک ہوجانے کے ۔ وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ ؛ اور ہوا کے بدلنے میں ۔ مانسون کے چلنے میں ۔ اٰیٰتٌ ۔ نشانیاں ہیں ۔ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ؛ ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور رات دن کے بدلنے میں (ان کے آنے جانے میں) اور اس چیز میں کہ اللہ نے اُتارا آسمان سے (پانی) جس سے سب کو روزی اور رزق ملتا ہے ۔ پھر اس سے زمین کو خشک ہوجانے کے بعد حیاتِ تازہ عطا کرتا ہے اور ہواؤں کے بدلنے (مانسون کے چلنے میں) عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں ۔

تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ۝۶

تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ ؛ یہ اللہ کی آیات ہیں ، نشانیاں ہیں ۔ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ ؛ ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں ۔ اس کی تلاوت کرتے ہیں ۔ بِالْحَقِّ ؛ کما حقہ ، ٹھیک ، دُرست طریقہ سے ۔ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ ؛ پھر کس بات کو ۔ بَعْدَ اللّٰهِ ؛ اللہ کے سوا ۔ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ؛ اور کون سی آیت پر ایمان رکھتے ہیں ۔ خدا اور اس کی آیتوں کے ہوتے ہوئے پھر کس چیز پر ایمان لاتے ہیں ۔

ترجمہ :- یہ اللہ کی آیات ہیں (نشانیاں ہیں) جو ہم تم کو کما حقہ پڑھ کر سناتے ہیں پھر خدا سے بڑھ کر کون سی بات ہے اور کونسی نشانی ہے جس کا یہ یقین رکھتے ہیں (خدا اور اس کی آیات کے ہوتے ہوئے پھر کس چیز پر ایمان رکھتے ہیں) ۔

وَیْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ۝۷

وَیْلٌ لِکُلِّ اَفَّاکٍ ؛ ہر جھوٹے کی خرابی ہے ۔ اِفْکٌ ۔ جھوٹ ۔ اَثِیْمٌ ؛ گنہگار ۔

ترجمہ :- ہر جھوٹے گنہگار کی خرابی ہے ۔

یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۸﴾

یَسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ ؛ اللہ کی آیتیں سنتا ہے ۔ تُتْلٰی عَلَیْہِ ؛ جو اس کو سنائی جاتی ہیں ۔ اس پر تلاوت کی جاتی ہیں ۔ ثُمَّ یُصِرُّ ؛ پھر اصرار کرتا ہے ۔ ضد کرتا ہے ۔ مُسْتَکْبِرًا ؛ غرور کے ساتھ ۔ خود کو بڑا سمجھ کر ۔ کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْھَا ؛ گویا اس نے اِن آیتوں کو سُنا ہی نہیں ۔ فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ؛ پس اس کو عذابِ الیم کی بشارت دو ۔ خوش خبری دو ۔ یہ استعارہ تحکمیہ ہے ۔

ترجمہ :- خدا کی آیتیں جو اُس کے سامنے تلاوت کی جاتی ہیں ، سنتا ہے ۔ پھر تکبّر کے ساتھ اس پر اصرار بھی کرتا ہے گویا کہ اس نے کچھ سنا ہی نہیں ۔ پس اس شخص کو عذابِ الیم کی بشارت دو ۔

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۹﴾

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا ؛ اور جب ہماری آیتوں کا اس کو علم ہوتا ہے ۔ شَیْئًا ؛ کچھ ۔ اِتَّخَذَھَا ھُزُوًا ؛ تو اس سے ٹھٹا کرتا ہے ۔ استہزاء کرتا ہے ۔ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ؛ ان لوگوں کے لئے ہے ذلیل اور اہانت کرنے والا عذاب ۔

ترجمہ :- اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی کا اس کو علم ہوتا ہے تو اس کی ہنسی اُڑاتا ہے ۔ ان لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۔

مِنْ وَّرَآىٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَیْـًٔا

وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۰﴾

مِنْ وَّرَآئِھِمْ جَھَنَّمُ ؛ اب ان کے آگے جہنّم ہے ۔ اس کے سوا دوزخ ہے ۔ وَلَا یُغْنِیْ عَنْھُمْ ؛ اور ان کے کام نہ آئے گا ، اور اُن کو مستغنی نہ کرے گا ۔ مَا کَسَبُوْا ؛ جو کچھ انھوں نے کمایا ۔ شَیْئًا ؛ کچھ بھی ۔ وَلَا مَا اتَّخَذُوْا ؛ اور نہ وہ دیوتا جس کو انھوں نے بنالیا ہے ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ؛ خدا کو چھوڑ کر ۔ اَوْلِیَآءَ ؛ دوست ۔ وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ؛ اور ان کے لئے تو بڑا عذاب ہے ۔

ترجمہ :- ان کے لئے آگے جہنّم ہے ان کا کمایا ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور وہ معبود کام نہ آئیں گے جن کو انھوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنا دوست بنالیا ہے اور ان کے لئے تو عذابِ عظیم ہے ۔

ع ۱۱ ۱۷ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ﴿۱۱﴾

هٰذَا هُدًى ؛ یہ ہدایت ہے ۔ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؛ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں ۔ بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ ؛ اپنے رب کی نشانیوں سے ۔
لَهُمْ عَذَابٌ ؛ ان کے لئے عذاب ہے ۔ مِنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ؛ المناک عذاب ۔ سزا ۔

ترجمہ :- یہ ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں کو نہیں مانتے ان کے لئے سخت درد دِہ عذاب ہے ۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ ؛ اللہ ہی ہے جس نے ۔ سَخَّرَ لَكُمْ ؛ مسخر اور مطیع بنادیا تمہارے لئے ۔ اَلْبَحْرَ ؛ سمندر کو ۔ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْهِ ؛ کہ اس میں کشتی چلے ۔ بِاَمْرِهٖ ؛ بہ حکمِ خدا ۔ اس کے حکم سے ۔ وَلِتَبْتَغُوْا ؛ اور تاکہ تم طلب کرو ۔ حاصل کرو ۔ مِنْ فَضْلِهٖ ؛ اللہ کے فضل سے ۔ اس کی دی ہوئی روزی سے ۔ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ؛ تاکہ تم شکر گزاری کرو ۔

ترجمہ :- اللہ ہی ہے جس نے سمندر کو تمہارے لئے رام کیا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتی چلے اور تاکہ تم اس کے فضل و کرم کو طلب کرو اور اس لئے کہ تم شکر کرو ۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

وَسَخَّرَ لَكُمْ ؛ اور تمہارے لئے مسخر و مطیع کردیا ، تمہارا فرماں بردار کردیا ، اس قابل کردیا کہ تم اس سے کام لو ۔ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؛ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ جَمِیْعًا ؛ سب ۔ مِنْهُ ؛ اس کی طرف سے ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ ؛ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ۔ لِقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ؛ ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور (خدا نے) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کو اپنی طرف سے تمہارا مسخر کردیا یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ۔

قُلْ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ اللّٰهِ لِیَجْزِیَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

قُلْ ؛ پیغمبر ! تم کہو ۔ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ ایمانداروں کو ۔ یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ ؛ مغفرت کردیں ، معاف کردیں ، انجان ہوجائیں ان لوگوں سے جن کو رَجا نہیں ، اُمید نہیں ۔ اَیَّامَ اللّٰهِ ؛ اللہ کے معاملات کی ۔ ان حالات کی جو اللہ تعالیٰ زمانہ میں پیدا کرتا ہے ۔ لِیَجْزِیَ قَوْمًا ؛ تاکہ ان لوگوں کو جزا دے ۔ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ؛ اِن برائیوں کی کہ وہ کماتے تھے ، ان کے کرتوت کی ۔

ترجمہ :- (پیغمبر!) تم ایمانداروں سے کہو کہ چشم پوشی کرو ان لوگوں کی طرف سے جو اِن حوادث سے کہ خدا پیدا کرتا ہے اُمید نہیں رکھتے تا کہ ان لوگوں کو ان کے کرتوت کی سزا دے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ؛ جو عملِ صالح کرتا ہے اس کا فائدہ اس کو۔ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؛ اور جو بُرے کام کرتا ہے اس کا وبال خود اس پر ہے۔ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ؛ پھر تم اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والے ہو، اس کے دربار میں جانے والے ہو۔

ترجمہ :- جس نے اچھے کام کئے اس کا فائدہ اس کو اور جس نے بُرے کام کئے اس کا وبال اُسی پر۔ پھر تم سب اپنے رب کے دربار میں دوبارہ جاؤ گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا ؛ اور ہم نے دیا۔ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؛ بنی اسرائیل کو۔ اَلْكِتٰبَ ؛ کتاب۔ تورات۔ وَالْحُكْمَ ؛ اور حکم اور دانشمندی۔ حکومت۔ وَالنُّبُوَّةَ ؛ اور پیغمبری۔ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؛ اور کھانے پینے کو ان کے لئے اچھی چیزیں دیں۔ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ؛ اور اس زمانہ کے تمام لوگوں پر ان کو فضیلت دی۔ اَلْعٰلَمِيْنَ۔ میں الف لام عہدِ خارجی کا ہے۔

ترجمہ :- اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکمت اور نبوت دی اور کھانے کو اچھی چیزیں دیں اور ان کو اس زمانہ کے تمام لوگوں پر فضیلت دی۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ ؛ اور ہم نے ان کو دیا۔ بَيِّنٰتٍ ؛ واضح دلائل۔ مِّنَ الْاَمْرِ ؛ ہمارے کام سے۔ دین سے۔ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا ؛ پھر ان لوگوں نے اختلاف نہیں کیا۔ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؛ مگر اس کے بعد کہ ان کو علمِ صحیح پہنچ چکا تھا۔ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؛ اپنی خود غرضی سے۔ ایک دوسرے سے عداوت رکھنے کی وجہ سے۔ اِنَّ رَبَّكَ ؛ بے شک تمہارا رب۔ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ ؛ ان میں فیصلہ کرے گا۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ قیامت کے دن۔ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؛ ان مسائل میں کہ وہ اختلاف کرتے ہیں۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کو واضح دلائل دین کے متعلق دیئے پھر ان لوگوں نے اختلاف کیا تو کب ؟
جب کہ ان کو علمِ صحیح پہنچ چکا تھا ۔ یہ سب آپس کی خود غرضی کی وجہ سے ہے یقیناً تمہارا رب
قیامت کے دن جن مسائل میں وہ اختلاف کرتے ہیں فیصلہ کرے گا ۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ ؛ پھر ہم نے تم کو ایک شریعت پر لگادیا ہے، تم ایک راستہ پر چلتے ہو ۔ مِنَ الْاَمْرِ ؛ دین کے ۔ فَاتَّبِعْهَا ؛ پس تم اسی کی اتباع کرو ۔ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ ؛ اور اُن لوگوں کی ہوا و ہوس اور خواہشوں کی اتباع نہ کرو، ان کے چال پر نہ چلو ۔ لَا يَعْلَمُوْنَ ؛ جو بے علم ہیں ۔ جاہل ہیں ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے تم کو دین کے ایک صحیح راستہ پر لگادیا ہے تم اسی کی اتباع کرو اور جاہلوں کے ہوا و ہوس کی
اتباع نہ کرو ۔

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ
وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ ؛ بے شک یہ لوگ تمہارے کچھ کام نہیں آئیں گے ۔ تمہیں نفع نہ دیں گے ۔ تمہیں مستغنی نہ کرسکیں گے ۔ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؛ اللہ کے سامنے کچھ ۔ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ ؛ اور یقیناً یہ ظالم ۔ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؛ بعض بعض کے دوست ہیں ۔ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ؛ اور اللہ متقیوں اور پرہیزگاروں کا دوست ہے ۔

ترجمہ :- یہ لوگ یقیناً اللہ کے سامنے تمہارے کچھ کام نہ آئیں گے ۔ یہ ظالم تو بعض بعض کے دوست ہیں
اور اللہ متقیوں کا دوست ہے ۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

هٰذَا بَصَآئِرُ ؛ یہ بصیرت افزا باتیں ہیں ۔ یہ دانشمندی کی نصیحتیں ہیں ۔ لِلنَّاسِ ؛ لوگوں کے لئے ۔ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ؛ اور ہدایت و رحمت ہے ۔ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ؛ ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں ۔

ترجمہ :- یہ لوگوں کے لئے بصیرت افزا باتیں اور ہدایت و رحمت ہے (کن کے لئے ؟) یقین کرنے والوں
کے لئے ۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
ع ۲ ۱۰ ۱۸ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ ؛ کیا ان لوگوں نے گمان کیا ہے جو ۔ اِجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ ؛ گناہ کئے ہیں، بُرائی کی کمائی کی ہے ۔ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ ؛ کہ ان کو کردیں گے ۔ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ ان لوگوں کے جیسا جو ایمان رکھتے ہیں ۔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور اچھے کام بھی کرتے ہیں ۔ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؛ اِن کا مرنا اور جینا دونوں برابر ہیں ۔ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ؛ کیا بُرے اور غلط حکم لگاتے ہیں ۔

ترجمہ :- کیا یہ بُرائی کی کمائی کرنے والے گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے جیسا کردیں گے جو ایمان رکھتے ہیں اور عملِ صالح کرتے ہیں ۔ ان کا مرنا، جینا دونوں برابر ہے (نہ جینے سے فائدہ نہ مرنے سے نقصان) یہ کیا غلط حکم لگاتے ہیں ۔

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؛ اور اللہ نے آسمانوں کو بھی بنایا اور زمین کو بھی ۔ بِالْحَقِّ ؛ ٹھیک طور سے، نہایت مناسب طور پر ۔ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ ؛ اور تاکہ جزا دی جائے ہر شخص کو ۔ بِمَا كَسَبَتْ ؛ اپنے کمانے کی ۔ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ؛ اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جاتا ۔

ترجمہ :- اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور سے پیدا کیا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کام کی جزا دی جائے ۔ اور ان پر ظلم تو ہوتا ہی نہیں ۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ
وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾

اَفَرَءَيْتَ ؛ کیا تم نے نہیں دیکھا؟ ذرا بتاؤ تو ۔ اچھا تمہاری کیا رائے ہے ۔ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؛ جس نے اپنے ہوا و ہوس کو اپنا معبود بنالیا ہے ۔ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ ؛ اور اس کے اقتضائے فطرت کی وجہ سے باوجود علم کے اللہ نے گمراہ کردیا ہے ۔ وَخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ ؛ اس کے کانوں پر بھی مُہر کردی ہے اور دل پر بھی ۔ اب وہ نہ حق بات سنتا ہے

نہ سمجھتا ہے ۔ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشٰوَۃً ؛ اور اس کی آنکھوں پر بھی پردہ ڈال دیا ہے ۔ اب وہ کوئی صحیح بات نہیں دیکھ سکتا ۔ فَمَنْ یَّھْدِیْہِ ؛ پھر اب اُس کو کون ہدایت کرتا ہے ۔ مِنْ بَعْدِ اللّٰہِ ؛ خدا کے سوا ۔ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ ؛ کیا تم نصیحت نہیں لیتے ، کچھ سوچتے سمجھتے نہیں ۔

ترجمہ :- کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہشوں کو اپنا معبود بنالیا ہے ۔ اس کے اقتضائے فطرت کی وجہ سے اور باوجود علم کے اللہ نے اس کو گمراہی میں ڈال رکھا ہے ۔ اس کے کانوں پر اور دل پر مہر کردی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے ۔ اب خدا کے سوائے اس کو کون ہدایت کرسکتا ہے ۔ کیا تم (کچھ سوچتے سمجھتے نہیں) کچھ نصیحت نہیں لیتے ۔

وَقَالُوْا مَا ھِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا وَمَا یُھْلِکُنَآ اِلَّا الدَّھْرُ ۚ
وَمَا لَھُمْ بِذٰلِکَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ ھُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾

وَقَالُوْا ؛ اور ان مادّہ پرستوں نے کہا ۔ دہریوں کا قول ہے ۔ مَا ھِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا ؛ جینا ہے تو اِسی دنیا میں ہے ۔ نَمُوْتُ وَ نَحْیَا ؛ ہم مرتے بھی ہیں اور جیتے بھی ہیں ۔ وَمَا یُھْلِکُنَآ اِلَّا الدَّھْرُ ؛ اور ہم کو دہر اور زمانہ ہی مارتا ہے ۔ ہلاک کرتا ہے ۔ وَمَا لَھُمْ بِذٰلِکَ مِنْ عِلْمٍ ؛ اور ان کو اس کا صحیح علم تو ہے نہیں ۔ اِنْ ھُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ؛ یہ گمانِ باطل کرتے ہیں ، انکل پچو باتیں کرتے ہیں ، بے پر کی اُڑاتے ہیں ، ان کا سارا خیال بے سروپا ہے ، وہم وگمان ہے ۔

ترجمہ :- اور (دہریئے) کہتے ہیں ۔ جینا تو دنیا ہی میں ہے ۔ ہم مرتے بھی ہیں اور جیتے بھی ہیں اور زمانہ ہی ہم کو مارتا ہے ۔ ان کو اس بات کا صحیح علم تو ہے ہی نہیں ۔ یہ سب ان کا وہم وگمان ہے ۔

وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْھِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا کَانَ حُجَّتَھُمْ اِلَّآ
اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾

وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْھِمْ ؛ اور جب ان کو سنائی جاتی ہیں ۔ اٰیٰتُنَا ؛ ہماری آیتیں ۔ بَیِّنٰتٍ ؛ جو صاف اور واضح ہیں ۔ مَا کَانَ حُجَّتَھُمْ اِلَّآ ؛ نہ تھی ان کی حجت مگر ، ان کا شبہ صرف یہی تھا ۔ اَنْ قَالُوْا ؛ کہ انھوں نے کہا ۔ ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ ؛ ذرا ہمارے مرے ہوئے باپ دادا کو تو لاؤ ۔ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ؛ اگر ہو تم سچے ۔

ترجمہ :- اور جب ان کو واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو ان کا بڑا شبہ یہی ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں

ذرا ہمارے باپ دادا کو تو لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾

ع ۳ ۵ ۱۹

قُلِ ؛ پیغمبر! تم کہو۔ اللّٰهُ يُحْيِيكُمْ ؛ اللہ ہی تم کو جلاتا ہے۔ حیات سے رکھتا ہے۔ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ؛ پھر تم کو مارے گا، موت دے گا۔ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ؛ پھر تم کو قیامت میں لے جا کر جمع کرے گا۔ لَا رَيْبَ فِيهِ ؛ یہ بات لاریب ہے، اس میں کچھ شک نہیں ہے۔ لاریب فیہ۔ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ؛ مگر اکثر لوگ ہیں کہ بے علم ہیں۔ جاہل ہیں۔

ترجمہ:- تم کہو۔ اللہ ہی تم کو جلاتا ہے۔ پھر وہی مارتا بھی ہے۔ پھر تم کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کچھ شک و شبہ نہیں مگر اکثر لوگ ہیں کہ بے علم اور بے یقین ہیں۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿۲۷﴾

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؛ اور اللہ ہی کی ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی۔ ہر جگہ اسی کا راج ہے۔ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ؛ اور جس دن قیامت قائم ہوگی۔ مقررہ گھڑی آجائے گی۔ يَوْمَئِذٍ ؛ اس دن تو۔ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ؛ خسارے میں پڑیں گے باطل پرست، جھوٹے بڑا نقصان اُٹھائیں گے۔

ترجمہ:- اور اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور جس دن قیامت قائم ہوجائے گی اس دن تو جھوٹوں کی بڑی تباہی ہوگی۔

وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾

وَتَرَىٰ ؛ اور مخاطب! تو دیکھے گا۔ كُلَّ أُمَّةٍ ؛ ہر فرقہ کو، ہر جماعت کو، ہر اُمت کو۔ جَاثِيَةً ؛ زانو پر بیٹھے ہوئے۔ ڈر کے مارے گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ كُلُّ أُمَّةٍ ؛ ہر ایک جماعت۔ ہر ایک گروہ۔ ہر ایک فرقہ۔ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا ؛ کہ بُلایا جاتا ہے اپنے اعمال نامہ کی طرف۔ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ ؛ آج تم کو جزا دی جائے گی۔ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ؛ ان اعمال کی کہ تم کرتے تھے۔ تم کو اپنے کرتوت کو بھگتنا پڑے گا۔

ترجمہ:- اور (مخاطب!) تو ہر گروہ کو خوف کے مارے بیٹھا دیکھے گا۔ ہر گروہ اپنے اعمال نامہ کی طرف بُلایا جائے گا۔ آج تم کو تمہارے اعمال کی جزا ملے گی۔

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾

هٰذَا كِتٰبُنَا ؛ یہ ہمارا دفتر ہے ۔ یہ ہماری کتاب ہے ۔ يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؛ تمہارے متعلق حق حق بات کہہ دیتی ہے ۔ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ ؛ ہم لکھواتے تھے ۔ نَسْخٌ ۔ لکھنا ۔ اِسْتِنْسَاخٌ ۔ لکھوانا ۔ نَسْخٌ ۔ متغیر کرنا ۔ مَنْسُوْخٌ ۔ جو حکم موقوف کردیا گیا ہو ۔ نَاسِخٌ ۔ لکھنے والا ۔ موقوف کرنے والا ۔ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؛ ان تمام اعمال کو کہ تم کرتے تھے ۔

ترجمہ :- یہ ہمارا دفتر ہے ۔ تمہارے سامنے حق حق بات بیان کردیتا ہے ۔ ہم تمہارے اعمال کو پہلے ہی سے لکھوایا کرتے تھے ۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ پھر جو لوگ ایمان لائے ۔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور عملِ صالح کیے ، نیک کام کیے ، نیکوکار تھے ۔ فَيُدْخِلُهُمْ ؛ تو ان کو داخل کرے گا ۔ رَبُّهُمْ ؛ ان کا رب ۔ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؛ اپنی رحمت میں ۔ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ؛ یہی ظاہر فائز المرای اور کامیابی ہے ۔ صریح مراد ملنی ہے فیروزی ہے ۔ رستگاری ہے ۔

ترجمہ :- پھر جو لوگ ایمان دار اور عملِ صالح کرتے ہیں تو ان کا رب ان کو اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا ۔ یہی ہے بڑی کامیابی ۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيٰتِي تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿٣١﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اور جن لوگوں نے کفر کیا ، انکار کیا ، نہ مانا ، حق پوشی کی ۔ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ ؛ ان سے کہا جائے گا ۔ کیا میری آیتیں نہ تھیں ۔ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ ؛ تم کو سنائی جاتیں ۔ تمہارے سامنے ان کی تلاوت کی جاتی ۔ فَاسْتَكْبَرْتُمْ ؛ پھر تم نے تکبر کیا ، خود کو بڑا سمجھا ، غرور کیا ، قبول کرنے سے انکار کیا ۔ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ؛ اور تم تھے مجرم لوگ ، گنہگار ، جرم کار لوگ ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ کافر تھے (ان سے کہا جائے گا) کیا میری آیتیں تم کو سنائی نہیں جاتی تھیں ۔ اور تم

تکبر کر کے مانتے نہ تھے۔ اور تم لوگ بڑے مجرم تھے۔

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾

وَإِذَا قِيلَ ؛ اور جب کہا جاتا ہے۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ؛ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ برحق ہے۔ وَالسَّاعَةُ لَارَيْبَ فِيْهَا ؛ اور قیامت نا قابلِ شک ہے۔ لاریب قیامت آئے گی۔ قُلْتُمْ ؛ تو تم کہتے ہو۔ مَانَدْرِیْ ؛ ہم نہیں جانتے۔ مَاالسَّاعَةُ ؛ کہ قیامت ہے کیا۔ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا ؛ ہم کو بھی کچھ وہم سا ہوتا ہے۔ ذرا سا ظن و گمان ہوتا ہے۔ وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ؛ اور ہم کو تو یقین نہیں ہوتا۔

ترجمہ:- اور جب کہا جاتا ہے کہ اللہ کا وعدہ حق ہے۔ قیامت کے آنے میں شک نہیں تو تم کہتے ہو کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت ہے کیا؟ کچھ وہم و گمان سا تو ہم کو بھی ہوتا ہے۔ ہم کو تو کبھی یقین نہیں آئے گا۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٣﴾

وَبَدَا لَهُمْ ؛ اور ان کو ظاہر ہو گئیں۔ سَيِّاٰتُ مَاعَمِلُوا ؛ برائیاں ان کے اعمال کی۔ وَحَاقَ بِهِمْ ؛ اور ان کو گھیر لیا۔ ان پر اُلٹ پڑا۔ مَاكَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ؛ وہ عذاب جس کا یہ ٹھٹا کرتے تھے، استہزاء کرتے تھے، تمسخر کیا کرتے تھے، ہنسی اُڑاتے تھے۔

ترجمہ:- اور ان کے سامنے ان کے اعمال کی برائیاں کھل گئیں اور جس عذاب کا یہ ٹھٹا کرتے تھے وہ ان کو آ گھیرا۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٣٤﴾

وَقِيلَ ؛ اور ان کو کہا گیا۔ کہا جائے گا۔ اَلْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ ؛ آج ہم بھی تم کو بھول جائیں گے۔ تم پر رحم و کرم نہ کریں گے۔ تمہارے خیال کو طاقِ نسیان پر رکھ دیں گے۔ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؛ جیسا کہ تم بھول گئے تھے

آج کے دن کے آنے کو۔ جس طرح کہ تم نے قیامت کو بھلا رکھا تھا۔ وَمَاْوٰكُمُ النَّارُ ؛ اور تمہارا ٹھکانا تو دوزخ ہے۔
وَمَا لَكُمْ مِنْ نّٰصِرِيْنَ ؛ اور تمہارا کوئی یار و مددگار نہیں۔ اور تمہارا کوئی نصرت دہندہ نہیں۔

ترجمہ:- اور ان سے کہا جائے گا آج ہم بھی تو تم کو بھول جائیں گے جس طرح کہ تم نے آج کے دن کو بھلا دیا تھا اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور تمہارا کوئی یار و مددگار نہیں۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾

ذٰلِكُمْ ؛ یہ عذاب۔ یہ سزا۔ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ ؛ اس وجہ سے کہ تم نے بنا رکھا تھا۔ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؛ اللہ کی باتوں کو، اس کی نشانیوں کو، اس کی آیتوں کو۔ هُزُوًا ؛ کھیل ٹھٹا۔ وَغَرَّتْكُمُ ؛ اور تمہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ بڑے غرور میں ڈال دیئے گئے تھے۔ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ؛ دنیوی زندگی نے۔ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا ؛ پھر آج وہ دوزخ سے نکالے نہیں جائیں گے۔
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ؛ اور نہ ان کا عذاب و عتاب دور کیا جائے گا۔ اور نہ ان کا عذر و توبہ کرنا قبول کیا جائے گا۔

ترجمہ:- یہ اس وجہ سے ہے کہ تم نے اللہ کی باتوں کو کھیل ٹھٹا بنا رکھا تھا۔ اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکہ میں ڈال رکھا تھا۔ لہذا آج وہ لوگ دوزخ سے نہ نکالے جائیں گے اور نہ ان کا عذر قبول کیا جائے گا۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؛ پھر تعریف ہے تو اللہ ہی کی۔ شکریہ ہے تو اللہ ہی کا۔ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ ؛ آسمانوں کا بھی مالک وہی ہے اور زمین کا مالک بھی وہی ہے۔ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؛ وہ تو رب العالمین ہے۔ سارے جہاں کا پروردگار ہے۔

ترجمہ:- لہذا حمد ہے تو اللہ ہی کی ہے جو آسمانوں کا اور زمین اور تمام عالم کا رب ہے۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع ۴ / ۲۰

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ ؛ اور بزرگی تو اُسی کی ثابت ہے۔ بڑائی اُسی کی ہے۔ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ آسمانوں اور زمین میں۔ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؛ اور وہ عزیز حکیم ہے۔ عزت والا ہے۔ حکمت والا ہے۔ غالب بھی ہے دانا بھی ہے۔

ترجمہ:- اور آسمانوں اور زمین میں بزرگی اُسی کے لئے ثابت ہے۔ اور وہی عزیز بھی ہے حکیم بھی ہے۔